صبح صادق	04:40
طلوع آفتاب	06:03
زوال آفتاب	12:41
غروب آفتاب	07:19

آج کی حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نیک کاموں میں جلدی کرو اس سے پہلے کہ فتنے ظاہر ہو جائیں جو تاریک رات کے ٹکڑوں کے مانند ہوں گے (اور ان فتنوں کا اثر یہ ہوگا کہ) آدمی صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر بن جائے گا اور شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر ہو جائے گا، نیز اپنے دین و مذہب کو دنیا کی تھوڑی سی متاع کے عوض بیچ ڈالے گا۔'' (مسلم)

روزنامہ ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر

DAILY MUMBAI RAABTA

JANATA AUTO

CONTACT :9820363818 / 9321177990

ALL TYPES OF IMPORTED & INDIAN CARS, REPAIR, SALE AND PURCHASE

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No. 8, Issue No. 178, Sunday- 28 June, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ⚙ شمارہ نمبر ۱۷۸ ⚙ اتوار، ۲۸ جون، ۲۰۲۶، ۱۲ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ ⚙ قیمت ۴ روپے، صفحات:۸

کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی نے مودی حکومت کی فلسطین کے معاملے پر خاموشی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے اخلاقی اور عقلی لحاظ سے ناقابل جواز قرار دیا۔

غزہ پر ہندوستان کی خاموشی اخلاقی اور عقلی طور نا قابل جواز ہے: سونیا گاندھی

سنیچر کو شائع ہونے والے دی انڈین ایکسپریس میں اپنے ایک کالم میں کانگریس کی لیڈر اور سابق صدر سونیا گاندھی نے کہا کہ فلسطین میں اسرائیل کی ''نسل کشی پر مبنی کارروائیوں'' کے بارے میں نریندر مودی حکومت کی مسلسل خاموشی کی ''نہ عقلی اور نہ ہی اخلاقی طور پر کوئی توجیہ پیش کی جاسکتی ہے۔'' سونیا گاندھی نے لکھا کہ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی جانب سے اسرائیل پر کئے گئے ''ناقابلِ قبول'' حملے کو ڈھائی سال گزر چکے ہیں، اور اب یہ واضح ہو چکا ہے کہ اسرائیل کی جوابی کارروائی ''اندھی سفاکی اور بربریت'' سے عبارت رہی ہے۔ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں حماس کے جنوبی اسرائیل پر حملے میں تقریباً ایک ہزار ۲۰۰ افراد ہلاک ہوئے تھے اور متعدد افراد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ اس کے بعد اسرائیل نے غزہ میں فضائی اور زمینی حملوں کا وسیع سلسلہ شروع کیا، جس میں اب تک ۷۳ ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ سنیچر کو اپنے مضمون میں سونیا گاندھی نے لکھا کہ اسرائیل کے اعلیٰ لیڈروں، جن میں وزیراعظم نیتن یاہو بھی شامل ہیں، نے غزہ کے ''مکمل محاصرے'' کا مطالبہ کیا اور فلسطینیوں کو ''جانور'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں ''وجود کا کوئی حق حاصل نہیں۔'' سونیا گاندھی نے کہا کہ اگرچہ امریکہ میں ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے اسرائیل کو فلسطینیوں کے خلاف اپنی ''ظالمانہ مہم'' جاری رکھنے میں مدد فراہم کی، لیکن دنیا کے باقی حصے میں ضمیر بیدار ہونا شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تنازع کے دوران مغربی دنیا کے کئی ممالک، جن میں برطانیہ، کنیڈا اور آسٹریلیا شامل ہیں، نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لیا، حالانکہ وہ کئی دہائیوں تک فلسطینی مسئلے سے لاتعلق رہے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جنوبی افریقہ نے اسرائیل کے خلاف ۱۹۴۸ء کے نسل کشی کنونشن کی خلاف ورزی کے الزام میں بین الاقوامی عدالت انصاف (ICJ) سے رجوع کیا، جبکہ کئی یورپی ممالک نے اسرائیل کو اسلحہ فروخت کرنے پر پابندیاں عائد کیں۔ اسی طرح بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) نے اسرائیلی سیاسی قیادت کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ بھی جاری کئے۔ سونیا گاندھی نے کہا: ''اسرائیل کے خلاف بڑھتے ہوئے عوامی ردِعمل اور غزہ میں ہونے والی ناقابلِ جواز بربریت کے بارے میں عالمی برادری کے شعور کے باوجود، ہندوستان خاموشی کی واحد آواز بن کر رہ گیا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان تاریخی طور پر نوآبادیاتی نظام کے خلاف یکجہتی، قومی خودمختاری اور عالمی امن کا علمبردار رہا ہے۔ لیکن آج ہندوستان بین الاقوامی اصولوں پر مبنی نظام کی کھلی خلاف ورزی، عالمی جنوب کے عوام کی تکالیف، اور فلسطین میں انسانی وقار کی پامالی کے معاملے میں غیر معمولی خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ ہندوستان کا دیرینہ موقف یہ رہا ہے کہ وہ دو ریاستی حل (Two-State Solution) کی حمایت کرتا ہے، جس کے تحت ایک خودمختار، قابلِ عمل اور آزاد فلسطینی ریاست، تسلیم شدہ اور باہمی طور پر طے شدہ سرحدوں کے اندر، اسرائیل کے ساتھ امن سے رہ سکے۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ اقوام متحدہ کے آزاد بین الاقوامی تحقیقاتی کمیشن نے ستمبر میں اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ اسرائیل نے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کی۔ انہوں نے منگل کو شائع ہونے والی ایک اور رپورٹ کا بھی حوالہ دیا، جس میں کہا گیا کہ اسرائیلی فوج نے جان بوجھ کر فلسطینی بچوں کو نشانہ بنایا اور انہیں قتل کیا۔ ریٹائرڈ ہندوستانی جج ایس مرلی دھر کی سربراہی میں قائم کمیشن کے مطابق: فلسطینی بچوں کو نشانہ بنا کر اسرائیل دراصل فلسطینی قوم کی بقا اور مستقبل کا تعین کرنے کی صلاحیت کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اسرائیل کی وزارتِ خارجہ نے ان دونوں رپورٹوں کو مسترد کر دیا ہے۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ مودی حکومت کی ''خاموشی اور بے عملی نہ صرف اخلاقی طور پر قابلِ مذمت ہے بلکہ قومی مفاد کے نقطۂ نظر سے بھی ناقابلِ فہم ہے۔'' انہوں نے کہا: ''ہم ایسے وقت میں اسرائیل کے تزویراتی دائرۂ اثر میں مزید داخل ہو رہے ہیں جب دنیا بتدریج اس سے دور ہو رہی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ان حالات میں مودی کا اسرائیل کا دورہ، اور اس کے چند ہی دن بعد اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ شروع کرنا اور تہران کی اعلیٰ سیاسی قیادت کو قتل کرنا، تاریخ میں ایک حیران کن تزویراتی فیصلہ کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ یاد رہے کہ مودی نے ۲۵ اور ۲۶ فروری کو اسرائیل کا دورہ کیا تھا۔

وینزویلا میں پھر آیا زلزلہ، ریکٹر اسکیل پر شدت 4.9 درج

ہلاکتوں کی تعداد ۹۲۰ پہنچی، ملبہ کے نیچے بچے کی ولادت

گزشتہ دنوں آئے زلزلہ کے بعد سے ریسکیو مہم جاری ہے اور اب تک ہلاکتوں کی تعداد 920 پہنچ چکی ہے۔ 3 ہزار سے زائد افراد زخمی بتائے جا رہے ہیں، جن میں کئی کی حالت سنگین ہے۔ وینزویلا میں گزشتہ دنوں 2 طاقتور زلزلے آئے تھے، جس نے زبردست تباہی مچائی ہے۔ سینکڑوں عمارتیں منہدم ہو گئی ہیں اور اب تک 920 ہلاکتوں کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اس درمیان آج ایک بار پھر وینزویلا کو زلزلہ کے جھٹکوں کا سامنا کرنا پڑا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج وینزویلا میں 9.4 شدت کا نیا زلزلہ محسوس کیا گیا۔ اس زلزلہ نے لوگوں میں خوف کی ایک نئی لہر پیدا کر دی ہے۔ حالانکہ نئے زلزلہ سے مزید کسی جانی و مالی نقصان کی خبر سامنے نہیں آئی ہے، لیکن پہلے سے ہی منہدم عمارتوں میں جاری ریسکیو مہم ضرور متاثر ہوئی ہے۔ جہاں تک 2 طاقتور زلزلوں کے بعد وینزویلا میں جاری راحت رسانی و بچاؤ کاری کے عمل کا سوال ہے، بڑی تعداد میں لوگ اپنے لاپتہ رشتہ داروں کی تلاش میں خود ہی مصروف دکھائی دے رہے ہیں۔ دراصل سرکاری راحت رسانی ٹیموں کی کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس کی وجہ سے عام لوگ ملبہ میں دبے لوگوں کو تلاش کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سینکڑوں لاشیں ملبوں سے نکالی جا چکی ہیں اور 3 ہزار سے زائد لوگ اس قدرتی آفت میں زخمی ہو چکے ہیں۔ زخمیوں میں کئی کی حالت سنگین بھی بتائی جا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق لاگویرا اور اس کے آس پاس کے علاقے زلزلہ میں زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ یہاں کے لوگ اپنے گھروں کے ملبہ میں خود تلاشی مہم چلا رہے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ متاثرہ مقامات پر بچاؤ ٹیمیں بہت کم دکھائی دے رہی ہیں، جبکہ حکومت راحتی کاموں کی حوصلہ افزا تصویر پیش کر رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ ریسکیو مہم بہت سست ہے، جس کی وجہ سے ہر گزرتے وقت کے ساتھ ملبہ میں دبے لوگوں کو بچانے کی امیدیں کم ہوتی جا رہی ہیں۔ قدرتی آفت کے 2 دن بعد لاپتہ لوگوں کے زندہ ہونے کا امکان بہت کم رہ گیا ہے۔ ابھی 51 ہزار سے یادہ افراد لاپتہ بتائے جا رہے ہیں، جن کی تلاش ایک مشکل مرحلہ ہے۔ راحتی ایجنسیوں کے مطابق زلزلہ کے بعد 48 سے 72 گھنٹے بہت اہم ہوتے ہیں، کیونکہ اسی وقت میں لوگوں کو بچانے کی امید زیادہ ہوتی ہے۔

رام مندر کے بعد اب بُدری-کیدار مندر کمیٹی میں بھی بدعنوانی کا الزام

ذیلی کمیٹیوں کی میٹنگوں اور دھاموں کے ذاتی دوروں کو بھی سرکاری پروگرام ظاہر کر کے الاؤنس حاصل کر لیا گیا

رام مندر میں مبینہ طور پر نذرانہ چوری کا معاملہ سرخیوں میں ہے، لیکن ساتھ ہی اب دیگر مندروں اور مندر کمیٹیوں میں بھی بدعنوانی کے معاملے سامنے آنے لگے ہیں۔ تازہ ترین معاملہ بُدری-کیدار مندر کمیٹی (بی کے ٹی سی) کا ہے، جہاں مبینہ بدعنوانی کو لے کر ایک بار پھر سنگین الزامات سامنے آئے ہیں۔ سماجی کارکن اور سینئر وکیل وکیش سنگھ نیگی نے حق اطلاعات (آر ٹی آئی) کے تحت حاصل کردہ دستاویزات کی بنیاد پر الزام عائد کیا ہے کہ مندر کمیٹی کے بعض اراکین نے ایک سال سے کم مدت میں ٹی اے/ڈی اے (سفری و یومیہ الاؤنس) کے نام پر لاکھوں روپے کی بے ضابطہ ادائیگیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے اسے عقیدت مندوں کے چندے اور نذرانوں کی رقم کا غلط استعمال قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ ایک پریس کانفرنس کے دوران وکیش سنگھ نیگی نے بتایا کہ بی کے ٹی سی کی جانب سے آر ٹی آئی کے جواب میں فراہم کی گئی معلومات کے مطابق مندر ایکٹ کی دفعہ 26 (چ) کے تحت کمیٹی کے اراکین کو صرف کمیٹی سے متعلق کاموں کے لیے سفر کرنے پر ہی اعزازیہ یا سفری الاؤنس دیا جاسکتا ہے۔ اس کے تحت اراکین کو اراکین اسمبلی کے مساوی یومیہ 6000 روپے کا الاؤنس اور 4 روپے فی کلومیٹر کے حساب سے سفری خرچ دیا جاتا ہے۔ نیگی نے واضح کیا کہ اس ضابطہ کا مطلب یہ ہے کہ صرف بورڈ یا ذیلی کمیٹیوں کی سرکاری میٹنگوں میں شرکت کرنے پر ہی الاؤنس کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بی کے ٹی سی بورڈ کے موجودہ اراکین کی نامزدگی گزشتہ سال جون میں ہوئی تھی، لیکن اس کے باوجود بعض اراکین نے محض 8 ماہ کے اندر غیر معمولی اور مشتبہ انداز میں ادائیگیاں حاصل کر لیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس مدت میں بورڈ کی صرف ایک ہی میٹنگ منعقد ہوئی تھی۔ نیگی نے الزام عائد کیا کہ کئی معاملات میں ذیلی کمیٹیوں کی میٹنگوں اور دھاموں کے ذاتی دوروں کو بھی سرکاری پروگرام ظاہر کر کے الاؤنس حاصل کر لیا گیا۔ مثال کے طور پر، اس سال فروری میں بسنت پنچمی کے موقع پر بدری ناتھ دھام کے کپاٹ (دروازہ) کھولنے کی تاریخ طے کرنے کے لیے نریندر نگر راج محل میں منعقد پروگرام میں بیشتر اراکین نے اپنی موجودگی ظاہر کر کے ادائیگی حاصل کی۔

نومسلم پسماندہ طبقات کے مسلمانوں کا درجہ حاصل نہیں کر سکتے: مدراس ہائی کورٹ

مدراس ہائی کورٹ نے ایک فیصلے میں کہا کہ جو افراد اسلام قبول کرتے ہیں وہ پسماندہ طبقات کے مسلمانوں کا درجہ حاصل نہیں کر سکتے

مدراس ہائی کورٹ نے ایک فیصلے میں کہا کہ جو افراد اسلام قبول کرتے ہیں وہ پسماندہ طبقات کے مسلمانوں کا درجہ حاصل نہیں کر سکتے، اس سے قبل ریاستی حکومت نے پسماندہ طبقات، انتہائی پسماندہ طبقات، غیر درج فہرست برادریوں اور درج فہرست ذاتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو اسلام قبول کرنے کے بعد پسماندہ طبقات کے مسلمانوں میں شمار کرنے کی اجازت دی تھی۔ مدراس ہائی کورٹ نے تامل ناڈو حکومت کے ۲۰۲۴ء کے ایک حکم نامے کو کالعدم قرار دے دیا ہے جس کے تحت پسماندہ طبقات، انتہائی پسماندہ طبقات، غیر درج فہرست برادریوں اور درج فہرست ذاتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو اسلام قبول کرنے کے بعد پسماندہ طبقات کے مسلمانوں میں شمار کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ جسٹس جی آر سوامی ناتھن اور جسٹس پی بی بالاجی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے مارچ ۲۰۲۴ء کے اس حکم نامے کو غیر آئینی قرار دیا۔ عدالت نے کہا کہ جو شخص اسلام قبول کر لے وہ پسماندہ طبقات کے مسلمان کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ بینچ نے کہا کہ ''وہ صرف ایک مسلمان ہے، بس اتنا ہی ہے۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ ایک ۳۳ سالہ شخص کی درخواست پر سنایا گیا جو ضلع تھوتھوکوڈی میں ہندو پیدا ہوا تھا۔ اس شخص نے ۲۰۱۵ء میں اسلام قبول کیا، اپنا نام تبدیل کیا اور اسلامی روایات کے مطابق شادی کی۔ بعد ازاں اس نے ایک کمیونٹی سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دی جس میں اسے مسلم لبائی کے طور پر شناخت کیا گیا، یاد رہے کہ لبائی ان سات فرقوں میں شامل ہے جنہیں تامل ناڈو کے ۲۰۲۴ء حکم نامے کے تحت پسماندہ طبقات کے مسلمان تسلیم کیا گیا تھا۔ تاہم تحصیلدار نے اس کی درخواست مسترد کر دی جس پر اس نے ہائی کورٹ کا رخ کیا۔ کارروائی کے دوران اس نے ۲۰۲۴ء کے حکم نامے کا حوالہ دیا۔ جبکہ ریاستی حکومت نے بھی اپنے حکم نامے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ یہ ریاستی پسماندہ طبقات کمیشن کی سفارش پر مبنی ہے اور صرف وہی افراد جو تبدیلی مذہب سے پہلے ریزرویشن کے اہل تھے، وہی فوائد حاصل کرتے رہیں گے۔ تاہم بینچ نے ریاست کے دفاع کو مسترد کر دیا۔ اس نے کہا کہ ۷۵ سال سے زائد عرصہ قبل ہائی کورٹ کے ایک فیصلے میں یہ طے ہو چکا ہے کہ جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا ہے تو وہ محض ایک مسلمان بن جاتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس قانونی حیثیت کو کسی حکم نامے کے ذریعے ختم نہیں کیا جاسکتا۔

یورپ میں شدید گرمی کا سلسلہ جاری، جرمنی میں درجۂ حرارت کا نیا ریکارڈ

یورپ میں شدید گرمی کی لہر برقرار ہے، جرمنی میں درجۂ حرارت 41.3 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا

یورپ میں شدید گرمی کی لہر برقرار ہے۔ جرمنی میں درجۂ حرارت 3.41 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا، فرانس میں شدید گرمی کے باعث اہم تقریبات ملتوی کر دی گئیں جبکہ برطانیہ میں بھی جون کا نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ یورپ کے مختلف ممالک میں شدید گرمی کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور کئی علاقوں میں درجۂ حرارت نئے ریکارڈ قائم کر رہا ہے۔ جرمنی، فرانس اور برطانیہ سمیت متعدد ممالک گرمی کی غیر معمولی لہر کی زد میں ہیں، جبکہ ماہرین موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چند روز میں صورت حال مزید سنگین ہو سکتی ہے اور گرمی کی شدت وسطی اور مشرقی یورپ تک پھیلنے کا امکان ہے۔ جرمنی میں جمعہ کے روز اب تک کا سب سے زیادہ درجۂ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جہاں شہر زاربروکن میں پارہ 3.41 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ ابتدائی موسمی اعداد و شمار کے مطابق یہ ملک کی تاریخ کا بلند ترین درجۂ حرارت ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہفتے کے آخر تک گرمی میں مزید اضافہ متوقع ہے اور اس کے اثرات پولینڈ اور بلقان کے علاقوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ فرانس اس وقت یورپ میں شدید گرمی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے۔ ملک کے کئی علاقوں میں درجۂ حرارت چالیس ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر چکا ہے، جبکہ شدید گرمی کے باعث متعدد ہلاکتوں کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ بعض افراد کی موت گرمی سے متعلق طبی پیچیدگیوں اور بعض کی ڈوبنے کے واقعات میں ہوئی ہے۔ شدید گرمی کے باعث پیرس میں اس ہفتے کے آخر میں منعقد ہونے والی فخر مارچ کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے منتظمین سے درخواست کی تھی کہ ہنگامی طبی خدمات پر اضافی دباؤ سے بچنے کے لیے پروگرام مؤخر کر دیا جائے، جس کے بعد منتظمین نے تقریب ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا۔ فرانس کے وزیراعظم سیباستیاں لیکورنو نے بھی عوام سے اپیل کی ہے کہ شدید گرمی کے دوران کھیل کود اور غیر ضروری جسمانی سرگرمیوں سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ بار بار انتباہ کے باوجود کئی افراد شدید گرمی میں جسمانی مشقت جاری رکھے ہوئے ہیں، جس سے ہنگامی طبی خدمات، ایمرجنسی وارڈز اور انتہائی نگہداشت کے مراکز پر غیر ضروری دباؤ بڑھ رہا ہے۔ حکومت نے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور دھوپ میں غیر ضروری نقل و حرکت سے بچنے کی ہدایت دی ہے۔ ادھر برطانیہ میں اگرچہ آئندہ دنوں میں موسم بتدریج بہتر ہونے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔

خان سر کو ۳۰ جون تک گرفتاری سے راحت

پیشگی ضمانت کی درخواست پر سماعت ملتوی

پٹنہ کی عدالت نے خان سر کی پیشگی ضمانت کی درخواست پر سماعت 30 جون تک ملتوی کر دی، لہٰذا ان کی گرفتاری پر عبوری روک برقرار رہے گی۔ عدالت نے تازہ کیس ڈائری کا جائزہ لینے کے لیے فریقین کو مزید وقت دیا ہے۔ پٹنہ کی سول عدالت نے فیصل خان عرف خان سر کی پیشگی ضمانت کی درخواست پر سماعت 30 جون تک ملتوی کر دی ہے۔ عدالت نے پولیس کی جانب سے پیش کی گئی تازہ کیس ڈائری کا جائزہ لینے کے لیے وقت دیتے ہوئے آئندہ سماعت کی تاریخ مقرر کی اور اس دوران خان سر کی گرفتاری پر عائد عبوری روک برقرار رکھنے کا حکم دیا، جس سے انہیں فی الحال قانونی راحت حاصل رہے گی۔ سماعت کے دوران پولیس نے عدالت میں تازہ کیس ڈائری پیش کی۔ عدالت نے حتمی دلائل سننے سے پہلے متعلقہ فریقین کو اس کا مطالعہ کرنے کے لیے تین دن کا وقت دیا۔ خان سر کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل اروند کمار مور نے اس پر اعتراض کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ سرکاری وکیل کے پاس پہلے ہی تازہ کیس ڈائری موجود تھی، اس لیے مزید تاخیر کے بغیر دلائل مکمل کیے جا سکتے تھے۔ دوسری جانب سرکاری وکیل اور روشن آنند کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل نے استدعا کی کہ کیس ڈائری میں شامل نئے حقائق اور قانونی نکات کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے مزید وقت درکار ہے۔ عدالت نے یہ درخواست منظور کرتے ہوئے سماعت تیس جون تک ملتوی کر دی۔ عدالت اسی روز خان سر کے دو نجی سکیورٹی گارڈز کی ضمانت کی درخواستوں پر بھی سماعت کرے گی۔ دونوں گارڈز فائرنگ کے اسی مقدمے میں عدالتی تحویل میں ہیں۔ پولیس کی جانب سے عدالت میں پیش کی گئی کیس ڈائری کے مطابق دو جون کو پیش آنے والی فائرنگ کا واقعہ خود دفاع کے لیے نہیں تھا بلکہ اس کا مقصد خوف و ہراس پھیلانا تھا۔ تفتیشی ٹیم نے عدالت کو بتایا کہ تحقیقات کے دوران فیصل خان کا نام بعد میں پہلی معلوماتی رپورٹ میں شامل کیا گیا۔ یہ معاملہ دو جون کو خان سر کے کوچنگ ادارے کے باہر پیش آنے والے پرتشدد واقعے سے متعلق ہے۔

مختصر مگر اہم خبریں

آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس کے ایرانی منصوبہ کی حمایت نہیں کرینگے: قطری وزیراعظم

دوحہ: قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس لگانے کے ایرانی منصوبے کی حمایت نہیں کرینگے۔ برطانوی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے قطری وزیراعظم نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت کی بحالی کے لیے امریکا ایران ہاٹ لائن انتہائی اہم ہے، ہاٹ لائن کا مقصد غلط معلومات اور کسی بھی ممکنہ اشتعال انگیزی کو روکنا ہے۔ شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے کہا کہ بعض عناصر معاہدہ سبوتاژ کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، ضروری ہے کہ جہازوں کو ملنے والی کسی بھی دھمکی کی ایران سے تصدیق کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قطر آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس لگانے کے ایرانی منصوبے کی حمایت نہیں کرے گا، ایران نے کوئی مجوزہ ماڈل پیش کیا تو انہیں اس کے حق میں دلائل دینا ہوں گے اور ہمیں ایران کے مجوزہ ماڈل کا جائزہ لینا ہوگا۔ قطری وزیراعظم کا کہنا تھا کہ دنیا تک ہماری رسائی کے واحد راستے پر کسی اور کا کنٹرول قابل قبول نہیں ہوگا، امید ہے 30 دن میں بحری سرگرمیاں جنگ سے پہلے کی سطح کے قریب پہنچ جائیں گی۔

قطر کے ایک ایل این جی ہب میں دھماکہ، ۱۳ ہلاک مہلوکین میں ہندوستانی شہری بھی شامل

دوحہ: قطر کے راس لفان صنعتی شہر میں ایک اہم ایل این جی ہب میں دھماکہ ہوا جس کے بعد آگ بھڑک اٹھی۔ اس کے نتیجہ میں کم از کم 13 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ کہا گیا ہے کہ مہلوکین میں ہندوستانی اور پاکستانی شہری بھی شامل ہیں۔ راس لفان صنعتی شہر دنیا کے اہم ترین ایل این جی ہب میں شمار کیا جاتا ہے۔ قطر انرجی نے آج یہ بات بتائی۔ کمپنی نے بتایا کہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ دھماکہ کی وجوہات کا پتہ چلایا جا سکے۔ کہا گیا ہے کہ اس واقعہ کے نتیجہ میں قطر کے ایل این جی ایکسپورٹس متاثر نہیں ہوئے ہیں۔ یہاں گیس کی تنصیبات اور راس لفان بندرگاہ پر معمول کے مطابق کام کیا جا رہا ہے۔ قطر میں ہندوستانی سفارتخانہ نے تاہم ابھی اموات کی توثیق نہیں کی ہے۔ سفارتخانہ نے اس راس لفان صنعتی شہر میں پیش آئے اس واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے جس کے نتیجہ میں درجنوں افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ کہا گیا ہے کہ اس واقعہ کے بعد کچھ افراد لاپتہ بھی بتائے گئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک بیان پوسٹ کرتے ہوئے سفارتخانہ نے کہا کہ وہ صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور حالات کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔ سفارتخانہ نے اس حادثہ پر قطر کے عوام اور حکومت سے اظہار یگانگت بھی کیا ہے۔ قطری وزارت داخلہ نے بتایا کہ راس لفان دھماکے میں 54 افراد زخمی اور 18 لاپتہ ہو گئے ہیں۔ وزارتِ داخلہ کے مطابق اتوار کو قطر کے مرکزی ایل این جی پراسیسنگ مرکز راس لفان میں دھماکے میں 54 افراد زخمی اور 18 افراد لاپتہ ہو گئے۔ قطر انرجی نے ایک بیان میں کہا کہ راس لفان انڈسٹریل سٹی میں آپریشنز دوبارہ شروع کرنے کے دوران ایک حادثے کے باعث اتوار کی شام بر زان مقامی گیس سپلائی تنصیب میں دھماکہ ہوا اور آگ لگ گئی۔ آگ پر قابو پانے ہنگامی امدادی ٹیمیں فوری طور پر روانہ کی گئیں اور اب آگ قابو میں ہے۔ وزارت کے مطابق لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ واضح رہے کہ اتوار 21 جون کی رات قطر کے اہم قدرتی گیس برآمدی ٹرمینل کے ذریعے ایک دھماکہ ہوا، جب مزدوروں نے جنگ کے دوران ایران کی طرف سے بمباری کے بعد وہاں کام دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی، آگ لگ گئی جس سے کم از کم 54 افراد زخمی ہو گئے، مزید 18 گھنٹے بعد بھی لاپتہ ہو گئے۔

وزیراعظم نریندر مودی کا سیشلز پہنچنے پر صدر پیٹرک ہرمینی نے پرتپاک استقبال کیا

وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو سیشلز کا تین روزہ سرکاری دورہ شروع کیا تاکہ ملک کے قومی دن کی گولڈن جوبلی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی جاسکے اور دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط کیا جاسکے

وکٹوریہ: وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو سیشلز کا تین روزہ سرکاری دورہ شروع کیا تاکہ ملک کے قومی دن کی گولڈن جوبلی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی جاسکے اور دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔ ایک خاص اشارے میں، سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمینی اور کئی اعلیٰ وزراء اور سینئر معززین نے ہوائی اڈے پر پی ایم مودی کا استقبال کیا۔ وزیراعظم مودی نے سیشلز کے ہوائی اڈے پر پرتپاک استقبال کی کچھ جھلکیاں بھی شیئر کیں اور پیار کے لئے ہندوستانی تارکین وطن کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم مودی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ سیشلز میں اترا۔ ڈاکٹر پیٹرک ہرمینی کے ہوائی اڈے پر پرتپاک استقبال کی دل کی گہرائیوں سے تعریف کرتے ہیں۔ سیشلز ایک قابل قدر بحری شراکت دار اور بحر ہند میں ایک قریبی دوست ہے۔ ایک نتیجہ خیز دورے کے منتظر ہیں جس کا مقصد ہمارے دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنا اور ہماری قوموں کے لوگوں کے فائدے کے لئے تعاون کو بڑھانا ہے۔ اس سے پہلے اپنے روانگی کے بیان میں، پی ایم مودی نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ سیشلز کے ان کے دورے سے سمندری تعاون میں اضافہ ہوگا اور ساتھ ہی ایک محفوظ، پرامن اور خوشحال بحر ہند کے علاقے (IOR) کے وژن کو بھی آگے بڑھایا جائے گا۔ 27-29 جون کے دورے کے دوران پی ایم مودی گولڈن جوبلی سی میں شرکت کرنے والے ہیں۔ پی ایم مودی نے کہا کہ سیشلز ایک 'قابل قدر سمندری پڑوسی ہے اور ہندوستان کے وژن مہاساگر اور گلوبل ساؤتھ کے لیے ممالک کی مشترکہ وابستگی میں ایک کلیدی شراکت دار ہے۔ انہوں نے کہا، ''اس سال، ہم اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 50 ویں سالگرہ بھی منا رہے ہیں، جن کی جڑیں باہمی اعتماد، مشترکہ جمہوری اقدار، تنوع کے احترام اور ہمارے لوگوں کے درمیان گہری وابستگی پر مبنی ہیں۔ وزیراعظم مودی ہرمنی کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے، جو فروری 2026 میں ہندوستان کا دورہ کر چکی تھی، اور وہ سیشلز کی قومی اسمبلی سے خطاب کرنے اور ہندوستانی تارکین وطن کے اراکین کے ساتھ بات چیت کرنے والے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ایک ساتھ مل کر، ہم اپنے لوگوں کی ترقی کو آگے بڑھانے، اور بحر ہند کے علاقے میں سلامتی اور خوشحالی کو فروغ دینے کے لیے کام کریں گے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو سیشلز کا تین روزہ سرکاری دورہ شروع کیا تاکہ ملک کے قومی دن کی گولڈن جوبلی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی جاسکے اور دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔ ایک خاص اشارے میں، سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمینی اور کئی اعلیٰ وزراء اور سینئر معززین نے ہوائی اڈے پر پی ایم مودی کا استقبال کیا۔ وزیر اعظم مودی نے سیشلز کے ہوائی اڈے پر پرتپاک استقبال کی کچھ جھلکیاں بھی شیئر کیں اور پیار کے لئے ہندوستانی تارکین وطن کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم مودی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ سیشلز میں اترا۔ ڈاکٹر پیٹرک ہرمینی کے ہوائی اڈے پر پرتپاک استقبال کی دل کی گہرائیوں سے تعریف کرتے ہیں۔ سیشلز ایک قابل قدر بحری شراکت دار اور بحر ہند میں ایک قریبی دوست ہے۔

ممبئی شہریوں اور تجارتی اداروں کو پانی اور غذائی معیار کے ٹیسٹ کیلئے ممبئی میونسپل کارپوریشن کی میونسپل

تجزیاتی لیبارٹری کا استفادہ ضروری ایڈیشنل میونسپل کمشنر پراجکتا ورمالاونگارے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) پانی اور خوراک ہماری روزمرہ کی زندگی کے لازم وملزوم حصے ہیں ممبئی میونسپل کارپوریشن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک تجزیاتی تجربہ گاہ چلارہی ہے کہ شہریوں کو یہ دونوں چیزیں خالص اور معیاری طریقے سے دستیاب ہو۔ دادر میں 'جی' دفتر میں میونسپل تجزیاتی لیبارٹری میں ہرسال 70 ہزار سے زیادہ پانی اور کھانے کے نمونوں کی جانچ کی جاتی ہے۔ لیبارٹری کے ذریعے صارف کے موبائل اور ای میل پر پانی کی جانچ کی رپورٹیں انتہائی کم قیمت پر اور 24 گھنٹے کے اندر فراہم کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ تاہم ایڈیشنل میونسپل کمشنر پراجکتا ورمالاونگارے نے شہریوں اور تجارتی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ پانی اور کھانے کی پاکیزگی کی جانچ کے لیے ممبئی میونسپل کارپوریشن کی تجزیاتی لیبارٹری سے فائدہ اٹھائیں۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ صحت عامہ کے تحت میونسپل تجزیاتی لیبارٹری ایک تجربہ گاہ ہے جو تقریباً 123 سال پرانی ہے اور اس کے بعد سے مسلسل ممبئی کے لوگوں کی خدمت کررہی ہے۔ 1903 میں شروع ہونے والی لیبارٹری کو وقت کے ساتھ ساتھ اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔ گزشتہ دس سالوں میں اس لیبارٹری میں 7 لاکھ سے زائد پانی اور خوراک کے نمونوں کی جانچ کی جاچکی ہے۔ کھانے اور پانی کے نمونوں کی جانچ کرنے کے لیے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کی یہ واحد لیبارٹری ہے، جو دادر میں کام کر رہی ہے۔ اس لیبارٹری میں میونسپل کارپوریشن کے محکمہ واٹر سپلائی کی جانب سے روزانہ تقسیم کیے جانے والے پانی کے نمونے، فوڈ کورٹ میں فاسٹ فوڈ، برف کے نمونے، تعمیرات کے لیے استعمال ہونے والے پانی کے علاوہ سوئمنگ پولز کے لیے استعمال ہونے والے پانی وغیرہ کا باقاعدگی سے ٹیسٹ اور تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اس لیے متعلقہ پانی کے معیار اور پاکیزگی کو جاننا اور بروقت ضروری اقدامات کرنا ممکن ہے۔ نمونوں کی جانچ کے لیے اس لیبارٹری میں تجزیے کے لیے جدید ترین آلات اور ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک سال میں 45 ہزار سے زائد پانی کے نمونے لیبارٹری سے ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ پانی کے نمونوں کی ٹیسٹ رپورٹ صرف 24 گھنٹے میں دستیاب ہوتی ہے۔ یہ رپورٹ اداروں کے لیے ویب سائٹ پر اور شہریوں کو ای میل اور واٹس ایپ پر دستیاب کرائی گئی ہے۔ کھانے اور پانی کے نمونے بھی سینٹرل ریلوے، ویسٹرن ریلوے اور کونکن ریلوے کے ذریعے جانچ کے لیے میونسپل تجزیاتی لیبارٹری میں آتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکولوں میں پیش کیے جانے والے دوپہر کے کھانے کے نمونے، ممبئی کے مختلف تھانوں کے ذریعے بھیجے گئے ممنوعہ اشیاء کے نمونے، گٹکھا، خوشبودار سپاری اور خوشبودار تمباکو کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس لیبارٹری میں سال کے دوران تقریباً 8 ہزار ایسے نمونوں کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس لیبارٹری میں جدید ترین آلات اور ٹیکنالوجی کے استعمال کی وجہ سے اس لیبارٹری کو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا نے ریاستی سطح کی فوڈ لیبارٹری کا درجہ دیا ہے۔ ممبئی والوں کی محفوظ اور معیاری صحت کی سہولیات کے لیے، برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کی لیبارٹری کے ذریعے مزید تفصیلی تجزیہ اور مزید ٹیسٹوں کے لیے لیبارٹری کو جدید بنانے کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (سٹی) پراجکتا ورما لاونگارے نے اس سلسلے میں کہا کہ ممبئی والوں کی صحت کے لیے کھانا اور پانی دونوں ہی معیاری دستیاب ہونا چاہیے۔ اس کے لیے مزید تجزیاتی اور تفصیلی ٹیسٹوں کے لیے لیبارٹری کو اپ گریڈ کرنا بھی ضروری ہے۔ اس کے پیچھے کردار یہ ہے کہ بین الاقوامی معیار اور جانچ کی صلاحیت کے ساتھ ایک لیبارٹری مسلسل ممبئی والوں کی خدمت میں دستیاب رہے۔ لیبارٹری بہت کم قیمت پر خوراک اور پانی کی جانچ کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ شہریوں، ہاؤسنگ سوسائٹیوں، کھانے پینے کی اشیاء فروخت کرنے والے اداروں اور دیگر تجارتی اداروں کو اس سہولت سے کافی حد تک فائدہ اٹھانا چاہیے۔ تاکہ ہمارے کھانے اور پانی کی کوالٹی کو یقینی بنایا جاسکے۔

ممبئی یوم عاشورہ پر عزاداروں کو نشانہ بنانے کی سازش ناکام

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی پولس کی مستعدی سے ملزم فیاض پریم جی گرفتار، ۳۰ ہزار گولیاں تقسیم کرنے کا ہدف تھا، زہریلا مادہ کی آمیزش کے ساتھ گولیوں کی تقسیم کے دوران ملزم کی گرفتاری، گولی کیپسول کے استعمال سے ایک عزادار بیمار، پولس تفتیش میں مزید خلاصہ کی امید ہے۔ ممبئی پولس نے یوم عاشورہ اور شام غریباں جلوس کو نشانے بنانے کی سازش کو ناکام کرتے ہوئے ایک فیاض نامی نوجوان کو گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے اس نے زہریلی کیپسول گولی تقسیم کر کے محرم کے جلوس میں تباہی وکہرام برپا کرنے کی سازش کی بھی۔ ممبئی پولس کے ڈی سی پی جینت بینا نے بتایا کہ ملزم نے زہریلی گولی تقسیم کرتے ہوئے یہ کہا تھا کہ یہ گولی درد سے راحت دیتی ہے ایسے میں اس کے قبضے سے ۱۴ ہزار سے زائد گولیاں ضبط کی گئی ہیں ممبئی پولیس نے ایک بڑی سازش کو محرم کے دوران بے نقاب کرتے ہوئے بیک وقت 30,000 افراد کو قتل کرنے کی سازش کو ناکام بنانا ہے۔ جینت بینا نے بتایا کہ گزشتہ شب محرم کے جلوس کے دوران ایک شخص ایسی چیز فروخت کررہا تھا جو گولی جیسی ساخت کی تھی اس کا کہنا تھا کہ اس گولی سے درد کا خاتمہ ہوگا اس گولی سے ایک سلمان سید نامی بیمار ہوگیا اسی معاملہ میں پولس نے گزشتہ رات حراست فیاض نامی ایک شخص کو حراست میں لیا پولیس نے بتایا کہ وہ محرم کے دوران سوگوران حسین کو نشانہ بنانے اور انہیں نقصان پہنچانے کے لیے زنک فاسفائیڈ کی گولیاں تقسیم کررہا تھا منصوبہ یہ تھا کہ جلوس میں شریک جانثاران حسین کو نشانہ بنایا جائے۔ ممبئی پولیس کے محتاط کے سبب ایک بڑا سانحہ ٹل گیا اور سازش ناکام ہوگئی ملزم کا مقصد واضح نہیں ہے۔ زہریلا مادہ زنک فاسفائیڈ زہر سے بھرا ہوا تقسیم مادہ شر کا جلوس کو نقصان پہنچانے کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ فیاض پریم جی کا تعلق ویمن نگر، پونے سے ہے۔ اس کے پاس بی بی اے کی ڈگری ہے۔ ملزم پینٹ کا کاروبار کرتا ہے۔ 50 کلو زنک فاسفائیڈ کا آرڈر چندروز قبل اس نے کیا تھا اس کا منصوبہ تھا کہ وہ کیپسول میں اس زہریلی مادہ کی آمیزش کر کے گولیاں تقسیم کرے، اس لئے وہ بھنڈی بازار علاقہ ممبئی میں ہی وہ مقیم تھا وہ 2025 میں ایران اور عراق گیا تھا اس کے سفری وجوہات معلوم نہیں ہوسکا ہے اس نے 15 دن پہلے ڈونگری میں مکان کرائے پر لیا تھا اس کے قبضے سے 14,900 کیپسول ضبط کر لئے گئے ہیں اس کا منصوبہ 30,000 افراد کو نشانہ تھا لیکن پولس کی مستعدی کے سبب وہ زہریلی کیپسول تقسیم کرنے سے قاصر رہا پولس اس معاملہ پر ہرزاویے سے تفتیش کررہی ہے اس معاملہ میں اس کے دورہ کی تفصیلات سمیت دیگر افراد سے بھی بازپرس کی جارہی ہے۔ ممبئی پولیس نے یوم عاشورہ پر عزاداروں کو نشانہ بنانے کی ایک انتہائی خطرناک اور ہولناک سازش کو ناکام بنادیا ہے۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے پونے سے تعلق رکھنے والے ایک ملزم فیاض پریم جی کو ممبئی کے ڈونگری علاقے سے گرفتار کیا ہے۔

فارم ہاؤس پر مبینہ جادو ٹونے کا پردہ فاش

۹ افراد گرفتار، مالیگاؤں پولیس کی بڑی کارروائی، علاقے میں سنسنی

مالیگاؤں: (نامہ نگار) مالیگاؤں تعلقہ کے مونگسے گاؤں کی حدود میں واقع ایلا فارم پر مبینہ طور پر جادو ٹونے اور توہم پرستانہ رسومات انجام دیے جانے کا مالیگاؤں تعلقہ پولیس نے پردہ فاش کرتے ہوئے بڑی کارروائی انجام دی ہے۔ پولیس نے اچانک چھاپہ مار کر 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا، جبکہ ایک ملزم اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ اس کارروائی کے بعد پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور مختلف قسم کی چہ مگوئیاں شروع ہوگئیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق جمعرات 25 جون کی شب خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ مونگسے کے ایلا فارم پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے چند افراد خفیہ طور پر جمع ہوکر مبینہ جادو ٹونے، توہم پرستانہ عملیات اور عجیب وغریب رسومات انجام دے رہے ہیں۔ اطلاع کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے سینیئر پولیس افسران نے فوری کارروائی کے احکامات جاری کیے، جس کے بعد ایک خصوصی ٹیم نے منصوبہ بند انداز میں فارم ہاؤس کا محاصرہ کرکے اچانک چھاپہ مارا۔ پولیس کے فارم ہاؤس میں داخل ہوتے ہی وہاں موجود افراد میں بھگدڑ مچ گئی۔ کئی افراد فرار ہونے کی کوشش کرنے لگے، تاہم پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 9 افراد کو حراست میں لے لیا جبکہ ایک مشتبہ شخص فرار ہوگیا۔ پولیس اس کی تلاش میں مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے موقع واردات سے بڑی مقدار میں ایسا سامان ضبط کیا جس کے بارے میں شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اسے مبینہ جادو ٹونے اور رسومات میں استعمال کیا جارہا تھا۔ ضبط شدہ اشیاء میں لیموں، ہری چھڑی، ہلدی، کُم کُم، سرخ اور کالے دھاگوں میں پروئے ہوئے لیموں، کالی اُڑد، رائی، اگر بتیاں، تانبے کے برتن، مختلف رنگوں کے کپڑے اور دیگر مشتبہ سامان شامل ہے۔ پولیس نے تمام اشیاء کو قبضے میں لے کر قانونی کارروائی کے لیے محفوظ کرلیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں مہاراشٹر کے جادو ٹونا مخالف اور توہم پرستی کے خاتمے سے متعلق قانون کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق گرفتار افراد کا تعلق مالیگاؤں، ناسک، پونے، ناندگاؤں اور ساکوری سے ہے۔ گرفتار شدگان میں 7 افراد مالیگاؤں کے رہنے والے جبکہ دیگر بیرونی علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں، جن میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ تمام ملزمان کو مالیگاؤں کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے انہیں اتوار تک پولیس ریمانڈ میں بھیجنے کا حکم دیا تاکہ معاملے کے ہر پہلو کی باریک بینی سے تفتیش کی جاسکے۔ پولیس اس بات کی بھی تحقیقات کررہی ہے کہ آیا یہ صرف ایک محدود گروہ کی سرگرمی تھی یا اس کے رابطے دیگر اضلاع اور ریاست کے مختلف علاقوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔

ادھو ٹھاکرے کو معافی دورہ شروع کرنا چاہئے کرن پواسکر کی تنقید

بیٹے کا سیاسی کیریئر بچانے کی دوڑ شروع، شیوسینا کے سکریٹری کرن پاوسکر کا ادھو ٹھاکرے پر حملہ، فرزند کو ایم ایل اے بنانے کیلئے دو ایم ایل اے کے ٹکٹ سے محروم

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) شیوسینا کے سکریٹری اور ترجمان کرن پاوسکر نے ادھو ٹھاکرے کے ودربھ اور مراٹھواڑہ کے دورے پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ شیوسینا میں شامل ہونے والے ممبران پارلیمنٹ کے لوک سبھا حلقوں کا دورہ رائے دہندگان سے معافی مانگنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ آدتیہ ٹھاکرے کے سیاسی کیریئر کو بچانے کے لیے ہے۔ ممبئی میں ایک پریس کانفرنس میں پاوسکر نے کہا کہ اگر ادھو ٹھاکرے کو واقعی عوام اور کارکنوں کی فکر ہوتی تو وہ بلدیاتی انتخابات بھی لڑتے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اس دوران کارکنوں اور امیدواروں کو اپنی جان بچانے کے لیے چھوڑ دیا گیا تھا، جب کہ اب اراکین اسمبلی کے پارٹی چھوڑنے کے بعد ان کے حلقوں کا دورہ کیا جارہا ہے۔ پاوسکر نے کہا کہ یہ عوام سے معافی نہیں ہے، بلکہ ان کے بیٹے کی سیاسی بنیاد کو بچانے کی کوشش ہے انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ادھو ٹھاکرے گروپ کے کام سے عدم اطمینان کی وجہ سے بہت سے ممبران پارلیمان شیوسینا میں شامل ہوگئے۔ پاوسکر نے کہا کہ جب ادھو ٹھاکرے اور آدتیہ ٹھاکرے فی الحال ودربھ کا دورہ کر رہے ہیں، میونسپل، ٹاؤن کونسل، اور ضلع کونسل کے انتخابات کے دوران، ادھو ٹھاکرے کے دھڑے کی قیادت نے باندرہ سے باہر جانے کا منصوبہ بھی نہیں بنایا انہوں نے اپنے کارکنوں اور امیدواروں کو اپنی حفاظت آپ کے لیے چھوڑ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ادھوٹھاکرے دھڑے کے کام سے عدم اطمینان کی وجہ سے کئی اراکین شیوسینا میں شامل ہوگئے۔ اب انہی ممبران پارلیمنٹ کے لوک سبھا حلقوں کا دورہ کر کے ووٹروں سے معافی مانگنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر عوام اور کارکنوں کی اتنی فکر تھی تو یہ دورہ پہلے کیوں نہیں کیا گیا؟ پواسکر نے کہا کہ کارکنان، عہدیداران، تعلقہ سربراہان، اور ودربھ اور مراٹھواڑہ کے ضلعی سربراہ ادھوٹھاکرے دھڑے سے یہی سوال کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ دورہ رائے دہندگان سے معافی مانگنے کے لیے نہیں بلکہ آدتیہ ٹھاکرے کے سیاسی کیریئر کو بچانے کے لیے کیا جارہا ہے۔ پواسکر نے مزید کہا کہ ورلی جیسے ریزرو حلقے میں ان کے بیٹے کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے ادھوٹھاکرے کے دھڑے کو دو ایم ایل اے کے ٹکٹ منسوخ کرنے پڑے۔ ایم ایل اے سنیل شندے اور ایم ایل اے سچن اہیر کو قانون ساز کونسل کا امیدوار بنا کر دوبارہ بحال کرنا پڑا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آج بھی ادھوٹھاکرے کا دھڑا صرف اور صرف اپنے بیٹے کے سیاسی کیریئر کو بچانے کے لیے ودربھ کا دورہ کر رہا ہے۔ پاوسکر نے کہا کہ شیوسینا کے بنیادی لیڈر ایکناتھ شندے کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے 65 کارپوریٹر شیوسینا میں شامل ہوئے ہیں۔ اسی طرح ادھوٹھاکرے کے دھڑے کے 40 ایم ایل ایز نے شیوسینا میں شمولیت اختیار کی، جس سے پارٹی کے ایم ایل ایز کی تعداد 60 ہوگئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آج چھ ممبران اسمبلی شیوسینا میں شامل ہوئے ہیں، اور مستقبل میں یہ تعداد بڑھ کر 12 ہوجائے گی۔ پواسکر نے کہا کہ ایم ایل اے، ایم پی اور کارپوریٹروں کو توڑنے کے الزامات کا اب کوئی مطلب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادھوٹھاکرے کے دھڑے کو خود کا جائزہ لینا چاہئے کہ یہ تمام عوامی نمائندے شیوسینا میں کیوں شامل ہورہے ہیں تاکہ شیوسینا کے مرکزی رہنما اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت میں کام کریں۔

مالیگاؤں میں ایم پی ایس ای بی بجلی کمپنی کا قہر جاری

ایک اور جان لیوا حادثہ، میں ۱۳ رسالہ مزمل کرنٹ لگنے سے جاں بحق

مالیگاؤں: (نامہ نگار) گلشن معصوم، نئی تہذیب ہائی اسکول سے متصل بستی میں پیش آئے ایک افسوسناک حادثے میں 13 سالہ معصوم بچے محمد مزمل محمد آصف کی کرنٹ لگنے سے موت واقع ہوگئی، جس کے بعد علاقے میں غم وافسوس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق، متوفی مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد لوہے کی سیڑھی کے ذریعے اپنے مکان پر جارہا تھا۔ اسی دوران اس کا ہاتھ قریب موجود الیکٹرک پول سے چھو گیا، جس میں مبینہ طور پر کرنٹ دوڑ رہا تھا، اور وہ شدید کرنٹ لگنے سے موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی کارپوریٹر ڈاکٹر خالد پرویز، سماجی کارکن شفیق اینٹی کرپشن اور دیگر مقامی افراد موقع پر پہنچ گئے۔ واقعہ کے بعد شہریوں نے بجلی محکمہ کی مبینہ لاپرواہی پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی اور متوفی کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس موقع پر کارپوریٹر ڈاکٹر خالد پرویز نے بتایا کہ متوفی بچے کے مکان کے سامنے سڑک کافی خستہ حال ہے، جہاں بارش کا پانی جمع تھا۔ بچہ اسی مقام سے لوہے کی سیڑھی کے ذریعے اپنے مکان پر جارہا تھا کہ اچانک اس کا ہاتھ الیکٹرک پول سے ٹکرا گیا اور کرنٹ لگنے سے اس کی موت واقع ہوگئی۔ سماجی کارکن شفیق اینٹی کرپشن نے واقعے کی تفصیلات دیتے ہوئے بجلی محکمہ سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں موجود خطرناک برقی کھمبوں اور تاروں کی فوری مرمت کی جائے تاکہ آئندہ ایسے المناک حادثات سے بچا جاسکے۔ ادھر پوارواڑی پولیس اسٹیشن کے اہلکار موقع پر پہنچ کر پنچنامہ کی کارروائی انجام دے رہے ہیں۔ تمام قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد نعش کو تدفین کے لیے اہل خانہ کے سپرد کردیا جائے گا۔ ایک اندازے کے مطابق گزشتہ ایک ماہ کے دوران مالیگاؤں میں کرنٹ لگنے کے مختلف واقعات میں 10 سے زائد افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں، جن میں معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ مسلسل احتجاج اور عوامی مطالبات کے باوجود ایسے حادثات کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ شہریوں نے بجلی محکمہ کی مبینہ غفلت پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر میں برقی کھمبوں، تاروں اور ٹرانسفارمروں کا فوری معائنہ اور مرمت کی جائے تاکہ مزید قیمتی جانوں کے ضیاع کو روکا جاسکے۔

نیٹ پیپر لیک کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے دھرمیندر پردھان استعفیٰ دیں

این سی پی (شرد) رکن اسمبلی روہت پوار کا مطالبہ، حکومت کو پیپر لیک معاملے میں عہدیداروں کی ذمہ داری طے کرنے کی تلقین

این سی پی (شرد) کے رکن اسمبلی روہت پوار نے اپنے ناندیڑ دورے کے موقع پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ سال ۲۰۲۴ء بھی نیٹ کا پرچہ لیک ہوا تھا، اس کے باوجود متعلقہ محکمے کے ذمہ دار اعلیٰ افسر کو سزا دینے کے بجائے بی جے پی کے اقتدار والی ریاست کا چیف سکریٹری بنا کر ترقی دے دی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسی وجہ سے متعلقہ محکمے کے افسران کے حوصلے بلند ہوئے اور ۲۰۲۶ء میں ایک بار پھر بڑے پیمانے پر پرچہ لیک ہونے کا معاملہ سامنے آیا۔ روہت پوار نے مطالبہ کیا کہ نیٹ پرچہ لیک معاملے کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔ اس کے علاوہ اس معاملے سے ذہنی دباؤ کا شکار ہوکر خودکشی کرنے والے طلبہ کے اہل خانہ کو حکومت فوری مالی اور دیگر ضروری امداد فراہم کرے۔ یاد رہے کہ روہت پوار لگاتار اس وقت بی جے پی حکومت اور مہایوتی کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ وہ اس سے پہلے بھی نیٹ پیپر لیک معاملے میں احتجاج کر چکے ہیں۔ انہوں نے نیٹ امتحان معاملے میں اعلیٰ عہدیداروں کی ذمہ داری طے کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ نوجوان رکن اسمبلی نے کہا کہ اگر نیٹ پیپر لیک معاملے میں خاطیوں کو سزا نہیں ہوئی اور طلبہ کو مزید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تو وہ اور ان کے کارکنان حکومت کے خلاف سڑکوں پر اترنے سے نہیں ہچکچائیں گے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت جدوجہد کا ہے اور عوام کے مسائل کیلئے مضبوط موقف اختیار کرنا ضروری ہے، تاہم بعض لوگوں کو عوام سے زیادہ اقتدار عزیز ہے۔ روہت پوار نے کہا کہ اجیت پوار کے حادثے کے معاملے کی پیروی وہ خود بھی کر رہے ہیں اور اجیت پوار گروپ کے بعض لیڈران بھی اس سلسلے میں سرگرم ہیں۔ البتہ اس معاملے میں صحافیوں کا تعاون انتہائی اہم رہا ہے۔ ان کے بقول تمام سرکاری افسران ایک جیسے نہیں ہوتے، بعض ذمہ دار افسران نے بھی مکمل تعاون کیا، جس کی بدولت معاملہ یہاں تک پہنچ سکا۔ روہت پوار نے کہا کہ اجیت پوار کی موت کے معاملے میں وہ اس وقت تک آواز اٹھائیں گے جب تک کہ اس تعلق سے تسلی بخش جوابات نہیں مل جاتے۔

ممبئی خودساختہ پولس افسر سمیت

دو ٹھگی کرنے کے الزام میں گرفتار کرائم برانچ کی کارروائی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی خودساختہ فرضی پولیس افسر سمیت دو افراد کو ممبئی کرائم برانچ نے گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے جو فرضی پولیس شناختی کارڈ اور متعدد سرکاری اسٹیکر کار پر چسپاں کر کے دھوکہ دہی کیا کرتا تھا یہ پولس کا اسٹیکر چسپاں والی کار کا استعمال کر کے لوگوں کو بینک سے قرض دلانے کے نام پر لوگوں کا اعتماد حاصل کرتے اور ان سے پیسہ وصول کر کے دھوکہ دہی کیا کرتا تھا اس جرائم میں ملوث ۵۴ سالہ فرد کو گرفتار کیا گیا ہے جو سینئر پولس افسر ہونے کا دعوی کیا کرتا تھا اس کے فرضی دستاویزات کے ساتھ پولس نے اسے گرفتار کیا ہے اس کے خلاف ممبئی کے کستوربا مارگ، ساکی ناکہ، کھیرواڑی پولس میں معاملات درج ہیں یہ اطلاع ایک پریس کانفرنس میں ڈی سی پی راج تلک روشن نے دی ہے اس معاملہ میں مزید تفتیش جاری ہے۔ ممبئی کرائم برانچ نے دی لیلا اندھیری ہوٹل میں ایک پارٹی میں شرکت کے دوران خودساختہ پولیس افسر اور اس کے دو ساتھیوں کو گرفتار کیا ہے ان کی کار سے پولس کی تختی بھی برآمد ہوئی ہے جسے ضبط کیا گیا ہے اس کے ساتھ ہی سرکاری فرضی کارڈ بھی ملا ہے۔

مہاراشٹر: ٹی ای ٹی پرچہ لیک، امتحان ملتوی

لاکھوں امیدوار غیر یقینی صورتحال کا شکار

مہاراشٹر میں ٹیچر اہلیتی ٹیسٹ کا سوالیہ پرچہ امتحان سے محض ایک روز قبل مبینہ طور پر لیک ہونے کے بعد ریاستی حکومت نے امتحان ملتوی کردیا ہے۔ تھانے ضلع کے بھیونڈی میں سامنے آنے والے اس معاملے کے بعد مہاراشٹر اسٹیٹ کونسل آف ایگزامینیشن نے فوری کارروائی کرتے ہوئے امتحان روکنے کا اعلان کیا۔ پولیس اور تعلیمی حکام نے مشترکہ تحقیقات شروع کردی ہیں تاکہ لیک کے ذمہ دار افراد کا سراغ لگایا جاسکے۔ مہاراشٹر میں ٹیچر اہلیتی ٹیسٹ کا سوالیہ پرچہ امتحان سے صرف چوبیس گھنٹے قبل مبینہ طور پر لیک ہونے کے بعد ریاستی حکومت نے امتحان ملتوی کردیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب تھانے ضلع کے بھیونڈی علاقے میں پولیس کو چھاپے کے دوران ایسا مواد ملا جو اصل سوالیہ پرچے سے مطابقت رکھتا تھا۔ ابتدائی تصدیق کے بعد مہاراشٹر اسٹیٹ کونسل آف ایگزامینیشن (MSCE) نے امتحان کی شفافیت برقرار رکھنے کے لیے فوری طور پر امتحان ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ نئی تاریخ بعد میں جاری کی جائے گی اور امیدواروں کو دوبارہ ایڈمٹ کارڈ بھی ڈاؤن لوڈ کرنا ہوگا۔ تعلیمی حکام نے فوری طور پر ایک ہنگامی تحقیقات کا آغاز کیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ غیر مجاز افراد حساس امتحانی دستاویزات تک کیسے پہنچے اور سوالیہ پرچہ کس طرح گردش میں آیا۔ پولیس اب اس لیک کی ڈجیٹل اور آف لائن دونوں سطحوں پر چھان بین کررہی ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ آیا یہ منظم نیٹ ورک کی کارروائی تھی یا محدود سطح پر معلومات افشا کی گئیں۔ سیکوریٹی کی یہ سنگین ناکامی ریاست بھر میں ان لاکھوں امیدواروں کو براہ راست متاثر کرتی ہے جنہوں نے مہینوں تک اس اہم امتحان کی تیاری کی تھی۔ متعدد امیدوار امتحانی مراکز تک پہنچنے کی تیاری مکمل کرچکے تھے، تاہم آخری لمحے پر امتحان ملتوی ہونے سے انہیں شدید ذہنی دباؤ اور غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔ حکام کے مطابق نئی امتحانی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ امتحان کا نصاب یا پیٹرن تبدیل کرنے کا فی الحال کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا، تاہم تمام امیدواروں کو تازہ ایڈمٹ کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ اگر کسی قسم کی فیس ریفنڈ یا دیگر انتظامی ہدایات جاری کی جاتی ہیں تو ان سے بھی امیدواروں کو سرکاری ذرائع کے ذریعے آگاہ کیا جائے گا۔ یہ واقعہ حالیہ برسوں میں قومی سطح پر سامنے آنے والے متعدد امتحانی تنازعات کی یاد دلاتا ہے۔ بالخصوص NEET-UG اور UGC-NET سے متعلق پرچہ لیک کے معاملات نے پہلے ہی امتحانی نظام کی ساکھ کو نقصان پہنچایا تھا، جبکہ اب مہاراشٹر ٹی ای ٹی کا معاملہ ریاستی سطح کے امتحانات کی سیکوریٹی پر بھی نئے سوالات کھڑے کررہا ہے۔ تفتیشی ادارے اب اس بات کی بھی جانچ کررہے ہیں کہ سوالیہ پرچہ کتنے افراد تک پہنچا، اسے کن ذرائع سے تقسیم کیا گیا اور آیا امتحان سے پہلے اس کے بدلے مالی لین دین بھی ہوا یا نہیں۔ اگرچہ حکام نے اس مرحلے پر تحقیقات کی تفصیلات ظاہر کرنے سے گریز کیا ہے، تاہم ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کا عندیہ دیا گیا ہے۔ اس سے قبل امتحان کے انعقاد سے پہلے منتظمین نے اس بات کی تصدیق کرنے سے انکار کیا تھا کہ آیا امتحان مقررہ وقت پر ہوگا یا نہیں۔

ٹی ای ٹی پیپر لیک معاملہ: بھیونڈی پولس کی پریس کانفرنس

ایم ایل اے وایم پی توڑنے والی سرکار کے دور میں پیپر لیک، اپوزیشن کی حکومت پر تنقید، سخت کارروائی کا مطالبہ

بھیونڈی: (نامہ نگار) مہاراشٹر میں ایک بار پھر امتحانی نظام پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ٹی ای ڈی (TET) پیپر لیک معاملہ میں بھیونڈی پولیس نے اہم کارروائی کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں بھیونڈی پولیس کی جانب سے ایک پریس کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں معاملہ سے متعلق کئی اہم انکشافات کیے گئے اور تفتیش کی پیش رفت سے میڈیا کو آگاہ کیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار کیے گئے ملزمین کا تعلق دہلی سے بتایا گیا ہے، جبکہ ان میں سے ایک شخص بہار کا رہنے والا اور بقیہ دو افراد ہریانہ کے ساکن بتائے گئے ہیں۔ ابتدائی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزمین امتحانی پرچہ غیر قانونی طریقہ سے حاصل کر کے اسے مخصوص امیدواروں تک پہنچانے کی منصوبہ بندی کررہے تھے۔ پولیس کے مطابق گرفتار شدگان کے قبضہ سے کئی اہم اشیاء برآمد ہوئی ہیں، جن میں موبائل فون، بیگ، سوالیہ پرچہ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ اور دیگر ضروری لوازمات شامل ہیں۔ تمام برآمد شدہ اشیاء کو ضبط کر کے فارینسک اور تکنیکی جانچ کے لیے بھیجا جارہا ہے تاکہ اس پورے معاملہ کی تہہ تک پہنچا جا سکے۔ پریس کانفرنس کے دوران پولیس حکام نے بتایا کہ بھیونڈی کے ڈی سی پی پون بنسوڑ کو اس معاملہ سے متعلق خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی ان کی ہدایت پر پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مشتبہ افراد پر نظر رکھی اور بعد ازاں انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بروقت کارروائی کی وجہ سے اس معاملہ کے کئی اہم سراغ ہاتھ لگے ہیں۔ پولیس نے مزید بتایا کہ TET پیپر لیک معاملہ کی مکمل اور گہرائی سے جانچ کی جائے گی اور اس سلسلہ میں ڈی سی پی پون بنسوڑ کی قیادت میں تین خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ یہ خصوصی ٹیمیں مختلف زاویوں سے تحقیقات کریں گی تاکہ اس پورے نیٹ ورک کے پس پردہ موجود افراد اور ممکنہ رابطوں تک پہنچا جاسکے۔ دوسری جانب اس معاملہ پر سیاسی حلقوں میں بھی سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ اپوزیشن لیڈران امبا داس دانوے اور روہت پوار نے مہاراشٹر حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح موجودہ حکومت ایم ایل اے اور ایم پی توڑنے میں مصروف ہے، اسی طرح موجودہ دور حکومت میں امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کے واقعات بھی مسلسل سامنے آرہے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ سلسلہ شاید کبھی ختم نہ ہو۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس معاملہ کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور اس پورے ریکیٹ سے وابستہ افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ طلبہ کے مستقبل کے ساتھ ہونے والے کھلواڑ کو روکا جاسکے۔ واضح رہے کہ اس واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد طلبہ اور والدین میں شدید تشویش پائی جارہی ہے، جبکہ عوامی سطح پر امتحانی نظام کو مزید شفاف اور محفوظ بنانے کا مطالبہ زور پکڑتا جارہا ہے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر
روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں
22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

چین مقامی حکومتوں میں دراندازی اور ٹیکنالوجی چوری کی منظم مہم چلا رہا ہے

چین کے نئے نسلی اتحاد قانون پر تائیوان میں تشویش۔ سرحد پار دباؤ بڑھنے کا خدشہ

واشنگٹن: امریکی قانون سازوں نے خبردار کیا ہے کہ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) امریکہ میں مقامی حکومتوں، تعلیمی اداروں، کاروباری حلقوں اور اہم اداروں میں دراندازی کے ذریعے ٹیکنالوجی کے حصول اور سیاسی اثر و رسوخ بڑھانے کی ایک منظم مہم چلا رہی ہے۔ امریکی ایوانِ نمائندگان کی سلیکٹ کمیٹی برائے چین کے چیئر مین جان مولینار نے کانگریس میں ہونے والی سماعت کے دوران کہا کہ حال ہی میں کیلیفورنیا کے سابق میئر کے چینی حکومت کے غیر قانونی ایجنٹ ہونے کے اعتراف نے یہ واضح کر دیا ہے کہ بیجنگ مقامی سطح پر امریکی اداروں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ ان کے مطابق یہ واقعہ "تمام امریکیوں کے لیے خطرے کی گھنٹی" ہے۔ مولینار نے الزام عائد کیا کہ چین کی سرگرمیوں میں معاشی اور روایتی جاسوسی، سائبر حملے، ٹیلنٹ بھرتی پروگرام، معلوماتی جنگ، خفیہ اثر و رسوخ، قانونی و غیر قانونی لابنگ، بلیک میلنگ، اہم انفراسٹرکچر میں دراندازی اور بیرون ملک مقیم چینی باشندوں کو دباؤ میں لانا شامل ہے۔ سماعت میں یہ بھی کہا گیا کہ چین کی یونائیٹڈ فرنٹ ورک حکمت عملی بظاہر ثقافتی، تعلیمی اور تجارتی روابط کے ذریعے امریکی معاشرے کے مختلف شعبوں تک رسائی حاصل کرتی ہے، جس کا مقصد سیاسی اثر و رسوخ بڑھانا اور حساس معلومات تک رسائی حاصل کرنا ہے۔ امریکی قانون سازوں کے مطابق چین اب وفاقی اداروں کے بجائے مقامی حکومتوں، اسکول بورڈز اور نجی کاروباروں جیسے نسبتاً کم محفوظ اہداف پر توجہ مرکوز کر رہا ہے تا کہ نگرانی سے بچتے ہوئے اپنے اثرات کو وسعت دی جا سکے۔ واضح رہے کہ تائیوان کے حکام، ماہرینِ تعلیم اور سول سوسائٹی کی تنظیموں نے چین کے نئے نسلی اتحاد و ترقی قانون پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس قانون کی سرحدوں سے باہر بھی اطلاق کی شقیں تائیوانی شہریوں اور بیرونِ ملک ناقدین کے خلاف استعمال کی جا سکتی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق چین کی قومی عوامی کانگریس نے مارچ میں اس قانون کی منظوری دی تھی، جس کا مقصد بیجنگ کے مطابق ایک مشترکہ چینی قومی شناخت کو فروغ دینا ہے۔ تاہم قانون کی دفعہ 63 کے تحت چین سے باہر موجود ایسے افراد اور تنظیموں کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے جن پر نسلی اتحاد کو نقصان پہنچانے یا علیحدگی پسندی کی حوصلہ افزائی کا الزام ہو۔ تائیوان کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس قانون کے تحت تائیوانی شہریوں کو سفری پابندیوں، معاشی دباؤ، بلیک لسٹ کیے جانے اور دیگر تعزیری اقدامات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، خصوصاً وہ افراد جن کے چین میں کاروباری، خاندانی یا پیشہ ورانہ روابط ہیں۔ ان کے مطابق صحافی، محققین، سماجی کارکن اور عوامی امور پر تبصرہ کرنے والے افراد بھی زیادہ خطرات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل نے بھی خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگرچہ قانون بظاہر چین کی نسلی اقلیتوں سے متعلق ہے، لیکن اس میں قومی اتحاد اور "دوبارہ اتحاد" سے متعلق مبہم زبان کو تائیوان کے خلاف بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تائیوان کے ایک سینیئر سیکیورٹی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ بیجنگ تائیوان کی خود مختاری یا سنکیانگ اور تبت میں انسانی حقوق سے متعلق تنقید کو بھی نسلی اتحاد کے خلاف اقدام قرار دے سکتا ہے، جس کے اثرات غیر ملکی صحافیوں اور تائیوان کی حمایت کرنے والے عالمی سیاست دانوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ دریں اثنا، تائیوان کی حامی متعدد تنظیموں کے اتحاد نے اس قانون کو "سرحد پار جبر کا ایک نیا ذریعہ" قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔

جموں و کشمیر کے شہریوں کو آپ کی توثیق کی ضرورت نہیں ہے

پی او کے وزیر اعظم کا خواجہ آصف پر منہ توڑ جواب۔ معافی کا مطالبہ

مظفر آباد: اسلام آباد اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے درمیان سیاسی تقسیم وسیع ہوگئی ہے، پی او کے کے وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور نے راولاکوٹ کے لوگوں کی کشمیری شناخت پر سوال اٹھانے والے متنازعہ ریمارکس پر پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف پر سخت حملہ کیا۔ ایکس پر سخت الفاظ میں راٹھور نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو اپنی شناخت قائم کرنے کے لیے آصف یا کسی اور کی منظوری کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے سینئر پاکستانی وزیر پر لوگوں کو اکٹھا کرنے کے بجائے تقسیم پیدا کرنے کا الزام بھی لگایا۔ راٹھور نے لکھا،" جموں و کشمیر کے لوگوں کو اس معاملے کے لیے پاکستان کے وزیر دفاع یا کسی اور سے اپنی شناخت کی توثیق کی ضرورت نہیں ہے۔ ان جیسے بومرز اور ان کی حرکات لوگوں کو قریب لانے کے بجائے تقسیم پیدا کر رہی ہیں۔" یہ شدید ردعمل اس وقت سامنے آیا جب آصف نے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو کے دوران کہا کہ پی او کے میں راولاکوٹ اور میرپور کے رہائشی "مناسب کشمیری نہیں ہیں"۔ راولاکوٹ پی او کے انتظامیہ اور پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کے خلاف مشترکہ عوامی ایکشن کمیٹی کی قیادت میں مظاہروں کا مرکز رہا ہے۔ مقامی شہری بڑھتی ہوئی مہنگائی، ریاست کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کی طرف سے بنیادی آئینی حقوق سے منظم طریقے سے انکار کے خلاف زبردست مظاہرے کر رہے ہیں۔ آصف نے بعد ازاں اپنے ریمارکس کو واضح کرنے کی کوشش کی، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ کشمیری شناخت کا تعین پیدائشی سرٹیفکیٹ کے بجائے دہائیوں کی جدوجہد اور قربانیوں سے ہوتا ہے۔ انہوں نے اپنے موقف کا دفاع کرتے ہوئے پی او کے میں حکمرانی کی مبینہ ناکامیوں کی طرف بھی اشارہ کیا۔ راٹھور نے، تاہم، وزیر دفاع پر الزام لگایا کہ وہ پی او کے حکومت کی غلطی تلاش کر کے اپنے اصل بیان پر ردعمل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پی او کے کے وزیر اعظم نے ایکس پر لکھا، اپنے غلط انداز پر ردعمل دیکھنے کے بعد، وہ اب جموں و کشمیر کی حکمرانی میں خامیاں تلاش کر کے پردہ ڈال رہے ہیں۔ اپنی انتظامیہ پر آصف کی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے، راٹھور نے ان سے پی او کے حکومت کے ریکارڈ کے بارے میں پاکستان کے سینئر حکام سے مشورہ کرنے کو کہا۔ جناب، اپنے اعلیٰ افسران سے پوچھیں اور وہ آپ کو بتائیں گے کہ ہم نے کتنی اچھی حکومت کی ہے۔ راٹھور نے آصف سے براہ راست معافی مانگنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وزیر دفاع کو پی او کے انتظامیہ کو قربانی کے بکرے کے طور پر استعمال کرنے کے بجائے مرکزی تنازعہ کو حل کرنا چاہیے۔ انہوں نے لکھا، ایک زیادہ باوقار عمل یہ ہوگا کہ کمرے میں ہاتھی کو مخاطب کیا جائے اور ہماری حکمرانی کو قربانی کا بکرا بنانے کے بجائے اپنے اصل ریمارکس کے لیے معافی مانگی جائے۔ پی او کے کے وزیر اعظم کی طرف سے عوامی سرزنش اس تنازعہ میں ایک اہم اضافہ کی نشاندہی کرتی ہے اور خطے کی انتظامیہ اور پاکستان کی وفاقی قیادت کے درمیان بڑھتے ہوئے تصادم کو بے نقاب کرتی ہے۔

چین نے انسداد بدعنوانی کے خاتمے کیلئے چھ فوجی قانون سازوں کو برطرف کیا

بیجنگ: چین نے جمعہ کے روز چھ فوجی قانون سازوں، مالیاتی ریگولیٹر کے سابق سربراہ لی یونزے اور حال ہی میں ملک کے اعلیٰ قانون ساز ادارے، نیشنل پیپلز کانگریس میں پولٹ بیورو کے رکن ما زنگروئی سے ان کے عہدوں کو چھین لیا۔ رپورٹ میں نیشنل پیپلز کانگریس کی قائمہ کمیٹی کے نوٹس کا حوالہ دیا گیا، جس میں برطرفی کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔ وزارت دفاع کو بھیجی گئی درخواست پر فوری طور پر کوئی تبصرہ یا جواب نہیں دیا گیا۔ ہٹانے کا عمل صدر شی جن پنگ کی طرف سے شروع کی گئی برسوں پر محیط انسداد بدعنوانی مہم میں تازہ ترین اضافے کی نشاندہی کرتا ہے جس میں سینکڑوں اعلیٰ حکام اور اعلیٰ جرنیلوں کی چھان بین کی گئی، انہیں ہٹایا گیا اور صاف کیا گیا۔ نوٹس میں ہٹائے گئے فوجی قانون سازوں میں جنرل ژو ژوکیانگ بھی شامل تھے، جو سینٹرل ملٹری کمیشن کے آلات کی ترقی کے شعبے کے سربراہ رہ چکے ہیں، یہ ایک اعلیٰ فوجی ادارہ ہے جسے پیپلز لبریشن آرمی کے لیے ساز و سامان کی ترقی، حصول اور جانچ کی نگرانی کا کام سونپا گیا ہے۔ ژو 2022 سے چین کے انسان بردار خلائی پروگرام کے کمانڈر انچیف بھی ہیں۔ جنرل لی فینگبیاؤ، جنہوں نے پی ایل اے ویسٹرن تھیٹر کمانڈ کے پولیٹیکل کمشنر کے طور پر خدمات انجام دی تھیں، اور جنرل گو پوکسیاؤ، جو پی ایل اے ایئر فورس کے پولیٹیکل کمشنر رہ چکے ہیں، کے ساتھ ساتھ ایسٹرن تھیٹر کمانڈ کے وانگ کانگ پنگ، سائبر اسپیس فورس کے ژانگ منگھوا، اور آرمی کے ہانگ ینگسنگ کو بھی ہٹا دیا گیا۔

جنیوا میں اقوامِ متحدہ کے دفتر کے باہر یو کے پی این پی کا احتجاج

پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر آواز بلند

جنیوا: یونائیٹڈ کشمیر پیپلز نیشنل پارٹی (یو کے پی این پی) نے اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کونسل کے اجلاس کے موقع پر جنیوا میں اقوامِ متحدہ کے دفتر کے باہر احتجاج کرتے ہوئے پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں مبینہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر عالمی توجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کی قیادت یو کے پی این پی کے چیئرمین سردار شوکت علی کشمیری اور مرکزی ترجمان ناصر عزیز خان نے کی۔ مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ سیاسی کارکنوں، انسانی حقوق کے کارکنوں اور صحافیوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے، جبکہ اختلافِ رائے کو دبانے کے لیے گرفتاریاں اور دیگر سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ اقوامِ متحدہ انسانی حقوق کی صورتِ حال کا جائزہ لینے کے لیے ایک آزاد حقائق معلوم کرنے والا مشن پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان بھیجے تا کہ زمینی حقائق کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جا سکے۔ یو کے پی این پی رہنماؤں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ سیاسی قیدیوں کی رہائی، بنیادی شہری آزادیوں کے تحفظ، اظہارِ رائے اور پرامن احتجاج کے حق کو یقینی بنایا جائے، جبکہ حالیہ واقعات میں متاثرہ خاندانوں کو انصاف اور مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔ احتجاج کے اختتام پر تنظیم نے عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں انسانی حقوق کی صورتحال پر مؤثر توجہ دیں اور متاثرہ افراد کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔

پاکستان میں انسانی حقوق سے متعلق خدشات میں اضافہ

لندن: جیئے سندھ فریڈم موومنٹ (جے ایس ایف ایم) نے سندھی کارکن محمد ایوب ہب کی مبینہ گمشدگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک ہفتے سے زائد عرصے سے لاپتا ہیں اور ان کے اہل خانہ کو ان کی موجودہ حالت یا مقام کے بارے میں کوئی سرکاری اطلاع فراہم نہیں کی گئی۔ تنظیم کے مطابق محمد ایوب ہب، جو نیشنل موومنٹ آف سندھ کے حامی ہیں، کو مبینہ طور پر نامعلوم افراد اپنے ساتھ لے گئے، جس کے بعد سے ان کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اہل خانہ اور قریبی افراد کا کہنا ہے کہ حکام نے نہ تو ان کی حراست کی تصدیق کی ہے اور نہ ہی ان کی قانونی حیثیت کے بارے میں کوئی وضاحت کی ہے۔ جی ایس ایف ایم نے مطالبہ کیا کہ اگر محمد ایوب ہب کسی ریاستی ادارے کی تحویل میں ہیں تو حکام فوری طور پر اس کی تصدیق کریں، ان کی گرفتاری کی قانونی بنیاد عوام کے سامنے لائیں، انہیں قانونی معاونت اور اہل خانہ سے رابطے کی سہولت فراہم کریں، اور اگر وہ سرکاری تحویل میں نہیں ہیں تو ان کی گمشدگی کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ تنظیم نے کہا کہ محمد ایوب ہب کی گمشدگی نے ان کے اہل خانہ اور سندھی برادری میں شدید بے چینی پیدا کر دی ہے۔ اس نے انسانی حقوق کی تنظیموں، صحافیوں، وکلا اور سول سوسائٹی سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے پر نظر رکھیں اور انصاف و قانونی تقاضوں کی پاسداری کے لیے آواز اٹھائیں۔ جی ایس ایف ایم نے اپنے بیان میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ سندھ میں بنیادی انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے پرامن جدوجہد جاری رکھے گی، اور محمد ایوب ہب کے مقام اور قانونی حیثیت کی فوری وضاحت کا مطالبہ کیا۔

بنگلہ دیش کا بیرونی قرض 78.22 بلین ڈالر تک پہنچ گیا

آنے والے سالوں میں ادائیگی کا بوجھ بڑھے گا: وزیر خزانہ

ڈھاکہ: وزیر خزانہ امیر خسرو محمود چودھری نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش کا کل بیرونی قرضہ اس سال مارچ تک 22.78 بلین ڈالر تھا، جس نے خبردار کیا کہ آنے والے سالوں میں ملک کے قرضوں کی ادائیگی کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہونے والا ہے۔ وزیر نے پارلیمنٹ میں سوال و جواب کے اجلاس کے دوران جمال پور-3 کے قانون ساز مستفیض الرحمن بابل کے ایک تحریری سوال کے جواب میں معلومات کا انکشاف کیا۔ وزیر کے مطابق بنگلہ دیش کا کل بیرونی قرضہ 22.78 بلین ڈالر تھا جس میں سے 97.61 فیصد رعایتی قرضے اور 03.38 فیصد غیر رعایتی قرضے تھے۔ بیرونی قرضوں کے انتظام میں کلیدی چیلنجوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، خسرو نے کہا کہ عالمی بینک کے 2015 کے جائزے کے مطابق، بنگلہ دیش کی انتہائی رعایتی فنانسنگ تک رسائی بتدریج کم ہوئی ہے جب سے کم آمدنی والے سے کم درمیانی آمدنی والے ملک میں منتقلی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، گزشتہ برسوں کے دوران غیر ملکی قرضوں کے حجم میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں مستقبل میں اصل اور سود کی ادائیگی کا بوجھ بڑھتا جا رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت نے قرضوں کے پائیدار انتظام کو یقینی بنانے کے لیے متعدد احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں۔ نئے غیر ملکی قرضوں اور متعلقہ ترقیاتی منصوبوں کی تجاویز کی زیادہ سختی سے جانچ پڑتال کی جا رہی ہے تا کہ زیادہ سود والے بیرونی قرضوں کے ذریعے غیر ضروری یا کم ترجیحی منصوبوں کی مالی معاونت سے بچا جا سکے۔" انہوں نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ "صرف اعلیٰ اقتصادی منافع والے منصوبوں پر غیر ملکی مالی اعانت پر غور کیا جا رہا ہے۔ خسرو نے یہ بھی بتایا کہ حکومت نے غیر ملکی فنڈنگ سے چلنے والے منصوبوں کی نگرانی تیز کر دی ہے تا کہ پراجیکٹ میں تاخیر اور لاگت میں اضافے کے دیرینہ عمل کو روکا جا سکے۔ اس کے علاوہ، حکومت اپنی درمیانی مدت کے قرض کے انتظام کی حکمت عملی کو اپ ڈیٹ کر رہی ہے اور عوامی قرضوں کے انتظام کی لچک اور پائیداری کو مضبوط کرنے کے لیے قرض کی پائیداری کا تجزیہ کر رہی ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ جلد ہی ادارہ جاتی اور قانونی اصلاحات کے وسیع منصوبے پر کام شروع ہو جائے گا جس کا مقصد ملک کے قرضوں کے انتظام کے فریم ورک کے مجموعی معیار اور تاثیر کو بہتر بنانا ہے۔ بنگلہ دیشی پارلیمنٹ کے حالیہ بجٹ سیشن کے دوران وزیر خزانہ نے تحریری سوال کا جواب دیتے ہوئے ملک کے بڑھتے ہوئے بیرونی قرضوں اور اس کے معیشت پر اثرات کی اہم تفصیلات فراہم کیں۔ حیثیت کی تبدیلی: ورلڈ بینک کی درجہ بندی کے تحت بنگلہ دیش کی کم آمدنی والے ملک سے لوئر مڈل انکم (لوئر پسماندہ طبقے سے اوپر) ملک میں منتقلی کے بعد اسے بین الاقوامی اداروں سے آسان اور سستے قرضے ملنے کی شرح کم ہوگئی ہے۔

کمیونسٹ نظریہ پڑھانے سے انکار پر چین نے تبتی تعلیمی ادارہ بند کر دیا

بیجنگ: چینی حکام نے ایک ممتاز تبتی تعلیمی ادارے گانگ جونگ اکیڈمی آف اینشینٹ اینڈ ماڈرن اسٹڈیز کو بند کر دیا، کیونکہ ادارے کے بانی نے نصاب میں چینی کمیونسٹ پارٹی کا نظریہ شامل کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ ادارہ مرحوم تبتی روحانی رہنما تلکو ہنگکار دورجے نے قائم کیا تھا۔ حکام نے گزشتہ دو برسوں کے دوران ادارے پر مسلسل دباؤ ڈالا اور انتباہ دیا کہ اگر نصاب میں کمیونسٹ پارٹی کی سیاسی تعلیم شامل نہ کی گئی تو ادارہ بند کر دیا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق ادارے کے بانی کے انکار کے بعد حکام نے نئے طلبہ کے داخلوں پر پابندی عائد کر دی، جس کے نتیجے میں ادارہ بتدریج بندش کی طرف بڑھ گیا۔ آخری بیچ کے تقریباً 30 طلبہ کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد 24 جون کو حکام نے اکیڈمی کو باضابطہ طور پر بند کر دیا۔ تبت سے متعلق مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام تبتی زبان، ثقافت اور مذہبی شناخت پر کنٹرول سخت کرنے کی وسیع تر پالیسی کا حصہ ہے، جس کے تحت حالیہ برسوں میں متعدد آزاد تبتی تعلیمی ادارے بھی بند کیے جا چکے ہیں۔ انسانی حقوق سے وابستہ تنظیموں نے اس فیصلے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ تبتی زبان اور ثقافتی تعلیم کیلئے کام کرنے والے اداروں پر بڑھتی پابندیاں علاقے میں ثقافتی شناخت کے تحفظ کیلئے ایک بڑا چیلنج بن رہی ہیں۔

پی او کے خوراک کا شدید بحران

پاکستانی رینجرز نے سپلائی لے جانے کے لیے نیم فوجی چوکیوں کی خلاف ورزی کرنے پر 4 لوگوں کو گرفتار کیا

مظفر آباد: پاکستان رینجرز نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) کے سرحدی علاقوں میں کام کرنے والے اشیائے خورد و نوش فراہم کرنے والوں کے خلاف ایک بڑا کریک ڈاؤن شروع کیا ہے، کھوٹہ میں ایک اعلیٰ تصادم کے دوران چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ حراست میں لیے گئے افراد کو ناکہ بندی سے متاثرہ علاقے میں خوراک کا اہم سامان پہنچانے کے لیے بھاری قلعہ بند فوجی چوکیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے روکا گیا۔ خوراک کی اس سخت پابندی کے نفاذ نے بڑے پیمانے پر مقامی مزاحمت اور علاقائی قیادت کی طرف سے شدید مذمت کو جنم دیا ہے، جس سے حساس دور میں کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ نیم فوجی دستوں کی جانب سے کئے گئے اقدامات پر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی طرف سے شدید تنقید کی گئی ہے، جو علاقائی شکایات کو دستاویزی شکل دینے میں سب سے آگے ہے۔ گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے، جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے رہنما خواجہ مہران نے عوامی سطح پر تنقید کی جسے انہوں نے مقامی آبادیوں پر جاری ظلم و بربریت کو قرار دیا، خاص طور پر محرم کے مقدس مہینے کے دوران فاقہ کشی کے حربے کو نافذ کرنے کی شدت کو نوٹ کرتے ہوئے۔ کمیٹی نے کھوٹہ کے رہائشیوں کی تعریف کی کہ انہوں نے فوج کی طرف سے نافذ کردہ ناکہ بندی کو فعال طور پر ناکام بنا کر زندگی بچانے والی اشیاء کو لائن کے اس پار کمزور کمیونٹیز تک پہنچایا۔ بڑھتے ہوئے بحران نے سول سوسائٹی کی مقامی تنظیموں کو فوجی آلات کے خلاف کھلی مخالفت کے دہانے پر دھکیل دیا ہے۔ عوام میں بڑھتے ہوئے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے، مہران نے اسٹیبلشمنٹ کو براہ راست وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ اگر انتظامی ہٹ دھرمی فوری طور پر بند نہ ہوئی تو ایکشن کمیٹی فعال طور پر رینجرز کی چوکیوں کو ختم کر دے گی۔ قیادت نے اس بات پر زور دیا کہ طویل معاشی تنہائی اور ساختی غفلت کی وجہ سے شہری آبادی کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔

آبنائے ہرمز تنازع سے پہلے کی حالت میں واپس آجانا چاہئے

اقوام متحدہ نے جہاز رانی کی آزادی کے اصول کے تحت آبنائے ہرمز کو مستقل طور پر دوبارہ کھولنے پر زور دیا ہے

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ نے جہاز رانی کی آزادی کے اصول کے تحت آبنائے ہرمز کو مستقل طور پر دوبارہ کھولنے پر زور دیا ہے، تمام فریقوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو برقرار رکھیں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جو دنیا کے اہم ترین بحری گزرگاہوں میں سے ایک کو مزید غیر مستحکم کر سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے جمعہ کو کہا، تنظیم آبی گزرگاہ کے" پائیدار اور مسلسل دوبارہ کھلنے" کی امید رکھتی ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ تمام فریقین کو طے پانے والے کسی بھی معاہدے کا احترام کرنا چاہیے اور علاقائی اور عالمی استحکام کو ترجیح دینی چاہیے۔ دوجارک نے کہا کہ" یہ بہت اہم ہے کہ تمام فریقین علاقائی استحکام، عالمی استحکام اور سمندری جہازوں کی حفاظت اور سلامتی کے وسیع تر مفادات کو ذہن میں رکھیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہزاروں ملاح اس خلل سے متاثر رہتے ہیں، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ عالمی سپلائی چین ضروری سامان کی نقل و حمل کے لیے ان کے کام پر منحصر ہے۔ یہ تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان حالیہ تنازع کے بعد کشیدگی کو کم کرنے کے لیے سفارتی کوششیں جاری ہیں، جس نے تجارتی جہاز رانی میں خلل ڈالا اور خلیج کی سلامتی کے حوالے سے خدشات کو بڑھا دیا۔ اگرچہ جنگ بندی نے فوری طور پر فوجی کشیدگی کو کم کر دیا ہے، لیکن حکومتیں اور جہاز رانی کمپنیاں جنگ بندی کے پائیدار ہونے اور واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کے درمیان محتاط رہیں۔ آبنائے ہرمز توانائی کی عالمی منڈیوں کے لیے تشویش کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ دنیا کی تیل کی سپلائی کا تقریباً پانچواں حصہ تنگ آبی گزرگاہ سے گزرتا ہے، جس سے سمندری ٹریفک میں کوئی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جو توانائی کی قیمتوں کو بڑھانے اور بین الاقوامی تجارت کو متاثر کرنے کے قابل ہوتی ہے۔ بین الاقوامی ہوا بازی اور سمندری حکام نے بھی سیکیورٹی ایڈوائزری جاری کر رکھی ہے کیونکہ وہ پورے خطے کی صورتحال پر نظر رکھتے ہیں۔ اقوام متحدہ نے ایران، خلیجی عرب ریاستوں، امریکہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے درمیان سفارتی مشغولیت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے جہاز رانی کی آزادی کے اصول سمیت بین الاقوامی سمندری قانون کی تعمیل کی اہمیت پر بار بار زور دیا ہے تا کہ مزید کشیدگی کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔

اسٹیٹ بینک کے منافع کی منتقلی مالی سال ۲۷ میں ۴۰ رفیصد سے زیادہ کم ہوگی

پاکستان کے مالیاتی آؤٹ لک پر دباؤ

اسلام آباد: گزشتہ دو سالوں سے، بڑھتی ہوئی شرح سود نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو وفاقی حکومت کے سب سے بڑے ریونیو شراکت داروں میں تبدیل کر دیا، جس نے ریکارڈ توڑ منافع کی منتقلی کی جس سے مالیاتی دباؤ کو کم کرنے میں مدد ملی۔ لیکن یہ ہوا اب ختم ہو رہی ہے کیونکہ شرح سود میں کمی اور معیشت مستحکم ہو رہی ہے۔ حکومت کا تازہ ترین بجٹ ایس بی پی کے منافع میں تیزی سے کمی کو ظاہر کرتا ہے، جس سے پالیسی سازوں کو ایک بڑھتے ہوئے چیلنج کا سامنا کرنا پڑتا ہے: آمدنی کے نئے اور پائیدار ذرائع تلاش کرنا۔ وفاقی حکومت نان ٹیکس ریونیو کے سب سے بڑے ذرائع میں سے ایک میں تیزی سے کمی کی کوشش کر رہی ہے، بجٹ دستاویزات کے مطابق مالی سال 2026-27 میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے منافع کی منتقلی میں تقریباً 1 ٹریلین پاکستانی روپے کی کمی ہو سکتی ہے۔ وفاقی حکومت کو منتقل کیے گئے اسٹیٹ بینک کے منافع میں مالی سال 27 میں 44.1 ٹریلین روپے ہونے کی توقع ہے جو کہ مالی سال 26 میں 43.2 ٹریلین روپے تھی، تقریباً 41 فیصد کی کمی۔ متوقع کمی افراط زر میں نرمی اور کم شرح سود سے مرکزی بینک کی سرکاری سیکیورٹیز سے کمائی کم ہوتی ہے۔ گزشتہ دو سالوں کے دوران، تاریخی طور پر اعلیٰ پالیسی کی شرحوں نے اسٹیٹ بینک کو پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز اور ٹریژری بلز کی ہولڈنگز پر غیر معمولی منافع حاصل کرنے کے قابل بنایا، جس کے نتیجے میں ریکارڈ منافع کی منتقلی ہوئی جس سے حکومتی محصولات میں بڑا اضافہ ہوا۔ تاہم، اقتصادی بحالی میں مدد کے لیے مرکزی بینک کی جانب سے شرح سود میں کمی کے ساتھ، ان آلات کی پیداوار میں کمی آئی ہے، جس سے ایس بی پی کی آمدنی میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کا اثر وفاقی بجٹ میں پہلے ہی نظر آ رہا ہے۔ سول ایڈمنسٹریشن اور دیگر کاموں کے تحت وصولیاں، جن میں بڑی حد تک ایس بی پی کے منافع کی منتقلی شامل ہے، مالی سال 27 میں 48.1 ٹریلین روپے تک گرنے کا امکان ہے، جو کہ جانے والے مالی سال میں 47.2 ٹریلین روپے تھا۔ مرکزی بینک کی جانب سے سکڑتی ہوئی شراکت حکومت کیلئے ایک مشکل وقت پر آتی ہے، جسے بڑھتے ہوئے مالی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس میں قرض کی خدمت کے بڑھتے ہوئے اخراجات، ترقیاتی اخراجات، اور سماجی بہبود کے پروگراموں کیلئے مختص میں اضافہ شامل ہے۔

قربانیاں منزل کا پتہ دیتی ہیں: بی این ایم

بلوچستان: بلوچ نیشنل موومنٹ (بی این ایم) کے ترجمان نے پارٹی رکن محمد رمضان بلوچ کی جبری گمشدگی کے 16 سال پورے ہونے پر جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ محمد رمضان 25 جولائی 2010 سے پاکستانی فوج کی حراست میں ہیں۔ انھیں اوتھل زیرو پوائنٹ کے مقام سے دورانِ سفر اس وقت حراست میں لیا گیا تھا جب وہ گوادر جا رہے تھے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ محمد رمضان اور دیگر اسیرانِ آزادی کی قربانیاں بلوچستان کی آزادی کے عظیم مقصد کے لیے ہیں۔ قابض فوج عقوبت خانوں کے ذریعے ان کی فکر اور نظریہ کو مٹانے میں ناکام ہو چکی ہے۔ ظلم کا یہ دور ختم ہونے والا ہے، بلوچستان آزاد ہوگا اور مظالم کا حساب ہر صورت لیا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچ قوم اپنے جبری گمشدگان کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ ہم 16ویں صدی میں پرتگیزیوں کے خلاف مزاحمت کی علامت بننے والے اپنے قومی ہیرو ھمل جیھند کو آج تک یاد رکھے ہوئے ہیں۔

امریکہ کی مزید چینی ٹیکنالوجی کے سامان کی درآمد پر پابندی

واشنگٹن: امریکی فیڈرل کمیونیکیشن کمیشن نے جمعہ کے روز کہا کہ وہ چینی مینوفیکچررز کے ایک گروپ سے مزید آلات کی درآمد پر پابندی عائد کر دے گا، یہ چینی ساختہ الیکٹرانک گیئر پر کریک ڈاؤن کرنے کے لیے واشنگٹن کا تازہ ترین اقدام ہے۔ یہ اقدام 2022 میں امریکی قومی سلامتی کے خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے ہواوے، زیڈ ٹی ای، ہائٹرا، ہک ویژن اور داہوو کی طرف سے بنائے گئے ٹیلی کمیونیکیشنز اور ویڈیو نگرانی کے آلات کے نئے ماڈلز پر عائد ایف سی سی پابندی کو بڑھاتا ہے۔ ایف سی سی نے کہا کہ پابندی میں اب پرانے ماڈلز شامل ہیں، نہ صرف 2022 کے اواخر میں ڈیزائن کیے گئے آلات،"عوامی حفاظت، سرکاری سہولیات کی حفاظت، اہم بنیادی ڈھانچے کی جسمانی حفاظت کی نگرانی، اور دیگر قومی سلامتی کے مقاصد، کے لیے استعمال ہونے والے آلات۔ توسیع شدہ پابندی جولائی کے اوائل میں لاگو ہونے والی ہے۔ ایف سی سی نے کہا کہ یہ کارروائی" امریکی مواصلاتی شعبے کو لاحق خطرات کو کم کر کے قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔ واشنگٹن میں چینی سفارت خانے اور کمپنیوں نے فوری طور پر پوچھ گچھ کا جواب نہیں دیا۔ ایف سی سی نے کہا کہ یہ امریکیوں کو اجازت دے گا کہ وہ پہلے سے موجود آلات کا استعمال جاری رکھیں۔ ایف سی سی نے چینی ٹیک کو نشانہ بناتے ہوئے متعدد اقدامات کیے ہیں، جن میں دسمبر میں چینی ڈرونز کے تمام نئے ماڈلز کی درآمد پر پابندی بھی شامل ہے۔ مارچ میں اس نے چینی ساختہ کنزیومر راؤٹرز کے نئے ماڈلز کی درآمد پر پابندی لگا دی، وہ باکس جو کمپیوٹر، فون اور سمارٹ ڈیوائسز کو انٹرنیٹ سے جوڑتے ہیں۔ نئے آرڈر میں ڈرونز اور راؤٹرز کے پرانے ماڈلز کی درآمد پر پابندی نہیں ہے۔ اکتوبر میں، ایف سی سی نے اپنی فہرست میں موجود کمپنیوں کے پرزوں والے آلات کے لیے نئی منظوریوں کو روکنے کے لیے 3-0 ووٹ دیا اور ایجنسی کو کچھ صورتوں میں پہلے سے منظور شدہ آلات پر پابندی لگانے دیں۔ ہیک ویژن نے دسمبر میں اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے مقدمہ دائر کیا، اور کہا کہ ایجنسی نے اپنے اختیار سے تجاوز کیا اور اس اقدام کی بنیاد نہیں ہے۔ ایف سی سی امریکی ٹیلی کمیونیکیشن کیریئرز کو چینی ٹیلی کام فرموں کے ساتھ آپس میں جڑنے سے منع کرنے پر بھی غور کر رہا ہے، جس سے چینی ٹیلی کام کو امریکی ڈیٹا سینٹرز چلانے پر مؤثر طریقے سے پابندی لگ جائے گی۔

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پسماندہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دو سپر پاورز فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قبائلی معاشرے میں یتیم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب وقار اور تحفظ کا ضامن تھا۔ سنہ 632 میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہونے والی وحی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ انہوں نے جزیرہ نما عرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار بحر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجستھان کے صحراؤں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت کے مالک تھے جس نے اس دنیا میں، جو کئی صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 1.9 بلین سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً کبھی زیر بحث نہیں آتا کہ ان روایات کا ماخذ کیا ہے۔ یہ روایات سب سے پہلے کس نے اور کب بیان کیں؟

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685-705) کے دور تک اسلامی معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ ماخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622 عیسوی سے 720 عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے اٹھائیس دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریریں ہیں۔ یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریریں وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً ڈیڑھ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637 عیسوی میں لکھے گئے میں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کسی 'جنگ گبیتھا' کے ایک عینی شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں 'جنگ گبیتھا' سے مراد غالباً جنگ یرموک ہے۔ نبی ﷺ کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی بشپ، سیبیوس، نے، پیغمبر کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سیبیوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس وقت بنی اسماعیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد ﷺ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے حکم سے ان (بنی اسماعیل) کے سامنے ایک مبلغ [اور] راہِ حق کے داعی کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پہچاننا سکھایا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موسیٰ کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ حکم خدا کی طرف سے تھا، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے بیکار فرقوں کو چھوڑ کر، وہ اس زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔

چنانچہ، محمد ﷺ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور زنا کاری میں ملوث نہ ہونا۔ انھوں نے بتایا: قسم کے ساتھ خدا نے ہمیشہ کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل سے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسماعیل سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اب آپ ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لئے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے سچے دل سے محبت کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے باپ ابراہیم کو دیا تھا۔ جنگ میں کوئی بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔"

اس طور سیبیوس پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کا ایک اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں، جن میں ایک خدا پر یقین، یہودیوں اور عربوں کے مشترکہ اجداد کے طور پر ابراہیم کا ذکر، اور مردار کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، اور زنا میں ملوث ہونے پر پابندیاں۔ یہ تعلیمات قرآن میں مذکور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685 میں عبداللہ ابن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بارپینکائی کا ہے جو میسوپوٹیمیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686 عیسوی کے تباہ کن قحط اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

"ان (فارس اور شام) کے مابین کافی لڑائی ہو چکی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ بنی امیہ کہتے ہیں، فتح حاصل کر لی، اور ان میں سے ایک شخص، جن کا نام معاویہ تھا۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

کیا امام حسینؓ کے پاس کوئی دوسرا راستہ تھا؟

امیر معاویہ نے اپنے دور میں اموی خلافت قائم کرنے کے لیے مختلف سٹریٹیجک اقدامات کیے، چھوٹے انتظامی یونٹوں کو بڑے یونٹوں میں ضم کر کے ون یونٹ بنایا، ایک وفادار اور اچھی تنخواہ والی پروفیشنل شامی فوج برقرار رکھی، صوبائی دارالحکومتوں میں ایک تربیت یافتہ پولیس فورس اور انٹیلی جنس ایجنسیاں منظم کیں۔ اہم حکومتی تقرریوں کے لیے واحد اہلیت خلیفہ سے غیر متزلزل وفاداری ٹھہری نہ کہ تقویٰ یا اخلاص۔ انہوں نے یہ تصور بھی متعارف کروایا کہ حکمرانوں کا انتخاب براہ راست اللہ کرتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ عوام کا فرض ہے کہ وہ خلیفہ کی غیر مشروط اطاعت کریں۔ امیر معاویہ نے حکومت کے اِس ماڈل کو نہایت کامیابی کے ساتھ بیس برس تک چلایا۔ اُن کی گورننس کا سنہرا اصول اِس قول میں پوشیدہ تھا کہ: "اگر میرے اور لوگوں کے درمیان ایک بال (یا باریک دھاگہ) بھی ہو تو میں اسے ٹوٹنے نہیں دیتا۔

حافظ افتخار احمد قادری

امیر معاویہ نے اپنے دور میں اموی خلافت قائم کرنے کے لیے مختلف سٹریٹیجک اقدامات کیے، چھوٹے انتظامی یونٹوں کو بڑے یونٹوں میں ضم کر کے ون یونٹ بنایا، ایک وفادار اور اچھی تنخواہ والی پروفیشنل شامی فوج برقرار رکھی، صوبائی دارالحکومتوں میں ایک تربیت یافتہ پولیس فورس اور انٹیلی جنس ایجنسیاں منظم کیں۔ اہم حکومتی تقرریوں کے لیے واحد اہلیت خلیفہ سے غیر متزلزل وفاداری ٹھہری نہ کہ تقویٰ یا اخلاص۔ انہوں نے یہ تصور بھی متعارف کروایا کہ حکمرانوں کا انتخاب براہ راست اللہ کرتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ عوام کا فرض ہے کہ وہ خلیفہ کی غیر مشروط اطاعت کریں۔ امیر معاویہ نے حکومت کے اِس ماڈل کو نہایت کامیابی کے ساتھ بیس برس تک چلایا۔ اُن کی گورننس کا سنہرا اصول اِس قول میں پوشیدہ تھا کہ: "اگر میرے اور لوگوں کے درمیان ایک بال (یا باریک دھاگہ) بھی ہو تو میں اسے ٹوٹنے نہیں دیتا۔ جب لوگ اسے اپنی طرف کھینچتے ہیں تو میں اسے ڈھیلا چھوڑ دیتا ہوں اور جب وہ اسے ڈھیلا چھوڑتے ہیں تو میں اسے (اپنی طرف) کھینچ لیتا ہوں۔" لیکن پھر اُن سے بھی ایک غلطی ہوگئی جس نے اسلامی تاریخ کا دھارا ہی موڑ دیا یعنی یزید کی نامزدگی، اور یوں اسلامی خلافت ایک موروثی بادشاہت میں تبدیل ہوگئی۔

جب یزید نے بیعت کا مطالبہ کیا تو امام حسینؓ کے سامنے سب سے 'آسان اور دانشمندانہ' راستہ یہ تھا کہ بیعت کر لیں۔ اگر اُس زمانے میں آئی وی لیگ کا سند یافتہ کوئی کنسلٹنٹ ہوتا تو وہ بھی امام کو یہی مشورہ دیتا کہ 'زمینی حقائق' کا ادراک کریں اور یزید کی کابینہ میں شامل ہو جائیں۔ صحابہ کرام کے گھرانوں میں ایسے لوگ موجود تھے جنہوں نے یہی کیا اور اسے 'مصلحت' کا نام دیا۔ عبداللہ بن عمرؓ نے بیعت کی۔ عبداللہ بن عباسؓ نے امام حسینؓ کو سمجھایا کہ کوفے مت جاؤ۔ یہ دونوں اصحاب نہایت سمجھدار تھے، تجربہ کار تھے اور پرہیزگار بھی تھے۔ لیکن امام حسینؓ نے وہ راستہ چنا جو محفوظ نہیں تھا۔ یہاں شریعتی کا اصل سوال پھن پھیلا کر کھڑا ہو جاتا ہے کہ جب انسان کے پاس 'محفوظ راستہ' موجود ہو، باعزت بھی ہو، قابل قبول بھی ہو اور پھر بھی وہ اسے ٹھکرائے تو اس کا مطلب کیا ہے؟ شریعتی کہتے ہیں کہ یہی لمحہ کربلا کا اصل لمحہ ہے، میدانِ جنگ نہیں، یہ لمحہ، جب امام حسینؓ نے مدینے میں فیصلہ کیا کہ بیعت نہیں کریں گے، اُس دن کربلا شروع ہوگئی تھی۔ لیکن بات صرف یہاں ختم نہیں ہوتی۔ امام حسینؓ کے سامنے بیعت کے علاوہ اور بھی کئی راستے تھے۔ ابن عباسؓ نے مشورہ دیا کہ یمن چلے جائیں، گوشہ نشینی اختیار کریں، وقت گزاریں، جب حالات بدلیں گے، پھر دیکھا جائے گا۔ یہ بھی ایک معقول راستہ تھا۔ حضرت علیؓ نے کئی برس تک یہی حکمت عملی اپنائی تھی، صبر، خاموشی اور انتظار کی سٹریٹیجی۔ مگر امام حسینؓ نے یہ راستہ بھی نہیں چنا۔ تیسرا راستہ تھا کہ کوفے کی بجائے مکے میں ہی رہیں، حرم کی پناہ میں، لیکن جب خبر ملی کہ یزید نے احرام باندھ کر حاجیوں کے روپ میں قاتل بھیجے ہیں تاکہ مکے ہی میں کام تمام کر دیں تو امام حسینؓ نے مکہ بھی چھوڑ دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں حرم کی بے حرمتی نہیں ہونے دوں گا، میری موت کسی اور جگہ ہوگی، یعنی اپنی حفاظت کے لیے حرم کو ڈھال نہیں بنایا۔ جب عبداللہ بن زبیر نے امام سے مکہ میں ہی رکنے کی خواہش ظاہر کی، تو امام نے فرمایا: "بخدا! اگر میں مکہ سے ایک بالشت باہر قتل کیا جاؤں تو یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں مکہ کے اندر قتل کیا جاؤں۔ خدا کی قسم! اگر میں مٹی کے کسی بل میں بھی چھپ جاؤں، تب بھی یہ لوگ مجھے نکال

لائیں گے تاکہ اپنی حاجت (قتل) پوری کر سکیں۔"

چوتھا آپشن حُر نے دیا تھا۔ لیکن اُس وقت تک کوفے سے مسلم بن عقیل کی شہادت کی خبر آ چکی تھی اور امام حسینؓ جانتے تھے کہ واپسی کا مطلب کیا ہوگا یعنی یزید کے دربار میں حاضری۔ سو انہوں نے حُر کو بھی انکار کر دیا۔ پانچواں راستہ کربلا میں ملا جب عمر بن سعد 3 محرم الحرام کو چار ہزار کے لشکر کے ساتھ کربلا پہنچا تھا۔ وہ ذاتی طور پر نواسہ رسول ﷺ سے جنگ کرنے سے کتراتا تھا اور چاہتا تھا کہ کسی طرح یہ معاملہ صلح سے حل ہو جائے۔ تاریخ طبری کے مطابق، ابن سعد نے اپنے خطوط اور پیغامات کے بعد امام حسینؓ سے براہِ راست بات چیت کی خواہش ظاہر کی چنانچہ دونوں لشکروں کے درمیان ایک غیر جانبدار جگہ پر رات کے وقت ملاقاتیں طے پائیں۔ یہ ملاقاتیں ایک یا دو نہیں، بلکہ تین سے چار مرتبہ ہوئیں، دونوں اپنے چند گھڑ سواروں کے ساتھ خیموں سے دور آتے، اپنے ساتھیوں کو پیچھے چھوڑ دیتے اور تنہائی میں طویل گفتگو کرتے۔ امام حسینؓ کے ساتھ ان کے بھائی عباس بن علی اور بیٹے علی اکبر ہوتے، جبکہ ابن سعد کے ساتھ اس کا بیٹا حفص اور ایک غلام ہوتا تھا۔ انہی ملاقاتوں میں اُن مشہور زمانہ تین شرائط پر گفتگو ہوئی جن میں امام حسینؓ نے پیشکش کی کہ یا تو انہوں واپس مدینے جانے دیا جائے یا پھر کسی سرحدی علاقے میں بھیج دیا جائے جہاں وہ عام مسلمان کی طرح رہ سکیں۔ تیسری شرط، کہ انہیں یزید کے پاس بھیج دیا جائے تاکہ وہ اُس سے مل کر معاملات طے کر سکیں، کے بارے میں مورخین کا کہنا ہے کہ امام نے یہ بات کبھی نہیں کی۔ دراصل یہاں بھی امام حسینؓ کے پاس یزید کی بیعت کا آپشن موجود تھا، ابن سعد کا یہی مقصد تھا کہ امام کو راضی کر لے، مگر آپ نے یہ راستہ بھی نہیں چنا۔ امام حسینؓ نے اپنی شہادت سے پہلے تاریخ کو پڑھ لیا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ اگر انہوں نے بیعت کر لی تو یزید کی حکومت کو ایک ایسی مذہبی سند مل جائے گی جسے صدیوں تک استعمال کیا جائے گا کہ "رسول اللہ ﷺ کے نواسے نے بیعت کی"۔

یہ جملہ تاریخ میں لکھا جاتا اور پھر ہر غاصب حکمران اسے اپنی ڈھال بناتا۔ امام حسینؓ کی خاموشی پوری امت کی خاموشی بن جاتی۔ انہوں نے اپنی جان دی تاکہ آنے والی نسلیں یہ نہ کہہ سکیں کہ 'جب حسینؓ نے بیعت کر لی تھی تو ہم کیوں نہ کریں۔' شریعتی کہتے ہیں کہ کربلا کا سبق یہ نہیں کہ ہر شخص جا کر لڑے اور مرے۔ کربلا کا سبق یہ ہے کہ جب آپ کے سامنے 'محفوظ' اور 'درست' راستے میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہو، تو آپ کون سا راستہ چُنیں گے؟ ہر شخص کی زندگی میں یہ لمحہ آتا ہے۔ مگر عافیت پسندی وہ زہر ہے جو عملی زندگی میں ہمیں 'کوفی' بنا دیتا ہے۔ کوفے کے لوگ، ابن سعد کی قیادت میں آنے والی چار ہزار کی فوج، یہ سب اسی مصلحت پسندی کے اسیر تھے۔ کردار کا تعلق اعلیٰ تعلیم یا منصب سے نہیں ہوتا، اگر ایسا ہوتا تو اپنے زمانے کا بیرسٹر قاضی شریح امام حسینؓ کے ساتھ کربلا میں ہوتا، یزید کے دربار میں خاموش تماشائی نہ بنا بیٹھا ہوتا۔ ابن سعد شروع میں امام حسینؓ کے ساتھ لڑائی کرنے سے ہچکچا رہا تھا لیکن ابن زیاد کے احکامات اور ریاستی عہدوں کے لالچ نے اسے اندھا کر دیا۔ ابن زیاد نے اسے صاف کہہ دیا تھا کہ یا تو امام حسینؓ سے غیر مشروط ہتھیار ڈلوائے جائیں یا پھر کمان شمر کے حوالے کر دی جائے۔ پھر اسی ابن سعد کی فوج نے نواسہ رسول ﷺ کی عورتوں کے کانوں سے بالیاں بھی کھینچ لیں۔ کوئی کوفے کا آئی جی لگ گیا تو کوئی بصرہ کا گورنر، مگر محض چند برس کے اندر ہی کربلا کے تمام کردار اپنے انجام کو پہنچ گئے۔ مختار ثقفی نے ابن زیاد، شمر اور ابن سعد، تینوں کو چُن چُن کر قتل کیا۔ یزید دو سال میں ہی نامعلوم بیماری کا شکار ہو کر مر گیا اور پوری اموی سلطنت 68 برس میں ختم ہوگئی۔ کس نے محفوظ راستہ چنا اور کس نے درست راستے کا انتخاب کیا، فیصلہ تاریخ نے کر دیا۔

امیر معاویہؓ کو حکمرانی ملی تو انہوں نے ریاستی طاقت اور رعب و دبدبے کا نیا ماڈل متعارف کروایا جسے انہوں نے کامیابی کے ساتھ بیس برس تک چلایا۔ اُن کی گورننس کا سنہرا اصول اِس قول میں پوشیدہ تھا کہ: "اگر میرے اور لوگوں کے درمیان ایک بال (یا باریک دھاگہ) بھی ہو تو میں اسے ٹوٹنے نہیں دیتا۔ جب لوگ اسے اپنی طرف کھینچتے ہیں تو میں اسے ڈھیلا چھوڑ دیتا ہوں اور جب وہ اسے ڈھیلا چھوڑتے ہیں تو میں اسے (اپنی طرف) کھینچ لیتا ہوں۔" لیکن پھر اُن سے بھی ایک خطا ہوگئی جس نے اسلامی تاریخ کا دھارا ہی موڑ دیا یعنی یزید کی نامزدگی اور یوں اسلامی خلافت ایک موروثی بادشاہت میں تبدیل ہوگئی۔ جب یزید نے بیعت کا مطالبہ کیا تو امام حسینؓ کے سامنے سب سے 'آسان اور دانشمندانہ' راستہ یہ تھا کہ بیعت کر لیں۔ اگر اُس زمانے میں آئی وی لیگ کا سند یافتہ کوئی کنسلٹنٹ ہوتا تو وہ بھی امام کو یہی مشورہ دیتا کہ 'زمینی حقائق' کا ادراک کریں اور یزید کی کابینہ میں شامل ہو جائیں۔ صحابہ کرام کے گھرانوں میں ایسے لوگ موجود تھے جنہوں نے یہی کیا اور اسے 'مصلحت' کا نام دیا۔ عبداللہ بن عمرؓ نے بیعت کی۔ عبداللہ بن عباسؓ نے امام حسینؓ کو سمجھایا کہ کوفے مت جائیں۔ یہ دونوں اصحاب نہایت سمجھدار، تجربہ کار اور پرہیزگار تھے۔ لیکن امام حسینؓ نے وہ راستہ چنا جو محفوظ نہیں تھا۔ یہاں شریعتی کا اصل سوال پھن پھیلا کر کھڑا ہو جاتا ہے کہ جب انسان کے پاس 'محفوظ راستہ' موجود ہو، باعزت بھی ہو، قابل قبول بھی ہو اور پھر بھی وہ اسے ٹھکرائے تو اس کا مطلب کیا ہے؟ شریعتی کہتے ہیں کہ یہی لمحہ کربلا کا اصل لمحہ ہے، میدانِ جنگ نہیں، یہ لمحہ، جب امام حسینؓ نے مدینے میں فیصلہ کیا کہ بیعت نہیں کریں گے، اُس دن کربلا شروع ہوگئی تھی۔ لیکن بات صرف یہاں ختم نہیں ہوتی۔ امام حسینؓ کے سامنے بیعت کے علاوہ اور بھی کئی راستے تھے۔ ابن عباسؓ نے مشورہ دیا کہ یمن چلے جائیں، گوشہ نشینی اختیار کریں، وقت گزاریں، جب حالات بدلیں گے، پھر دیکھا جائیگا۔ یہ بھی ایک معقول راستہ تھا۔ حضرت علیؓ نے کئی برس تک یہی حکمت عملی اپنائی تھی، صبر، خاموشی اور انتظار کی اسٹریٹیجی۔ مگر امام حسینؓ نے یہ راستہ بھی نہیں چنا۔ تیسرا راستہ تھا کہ کوفے کی بجائے مکے میں ہی رہیں، حرم کی پناہ میں، لیکن جب خبر ملی کہ یزید نے احرام باندھ کر حاجیوں کے روپ میں قاتل بھیجے ہیں تاکہ مکے میں ہی کام تمام کر دیں تو امام حسینؓ نے مکہ بھی چھوڑ دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں حرم کی بے حرمتی نہیں ہونے دوں گا، میری موت کسی اور جگہ ہوگی، یعنی اپنی حفاظت کیلئے حرم کو ڈھال نہیں بنایا۔ جب عبداللہ بن زبیرؓ نے امام سے مکہ میں ہی رکنے کی خواہش ظاہر کی، تو امام نے فرمایا: "بخدا! اگر میں مکہ سے ایک بالشت باہر قتل کیا جاؤں تو یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں مکہ کے اندر قتل کیا جاؤں۔ خدا کی قسم! اگر میں مٹی کے کسی بل میں بھی چھپ جاؤں، تب بھی یہ لوگ مجھے نکال لائیں گے تاکہ اپنی حاجت (قتل) پوری کر سکیں۔"

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۲۸/جون۔۲۰۲۶

شہادت امام حسینؓ کا پیغام

آج یوم عاشورہ ہے۔ آج ہی کے دن میدان کربلا میں تپتی ہوئی ریت پر نواسہ رسول حضرت سیدنا امام حسینؓ کو یزیدیوں نے شہید کر دیا تھا۔ یزیدی طاقتوں نے سمجھا تھا کہ امام عالی مقام کو شہید کر دینے سے وہ دین حق کو مٹانے میں کامیاب ہو جائیں گے تاہم سیدنا امام حسینؓ نے اپنی عظیم قربانی پیش کرتے ہوئے صبح قیامت تک کیلئے دین حق کو سربلند کر دیا۔ باطل کو صبح قیامت تک کیلئے ذلیل و رسواء کر دیا ہے۔ ویسے تو ہم ہر سال شہادت امام حسینؓ کے تذکرہ کرتے ہیں۔ امام علی مقام کی یاد مناتے ہیں۔ ان کی شہادت کو حتی المقدور خراج بھی پیش کرتے ہیں تاہم ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ معرکہ کربلا اور امام عالی مقامؓ کی شہادت نے ہمیں کیا درس دیا ہے اور ہم اس درس کو اپنی زندگیوں کو کس حد تک اختیار کر رہے ہیں۔ کر بھی رہے ہیں یا نہیں۔ امام عالی مقام نے ساری انسانیت کو میدان کربلا کی تپتی ہوئی ریت پر جام شہادت نوش فرماتے ہوئے یہ درس دیا کہ باطل کے آگے کسی بھی حال میں جھکنا نہیں ہے۔ باطل وقتی طور پر چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نے دکھائی دے' اس کی بظاہر کامیابی کتنی ہی یقینی کیوں نہ دکھائی دے لیکن آخر میں جیت اور فتح حق کی ہوتی ہے۔ جاودانی حق کو حاصل ہوتی ہے اور باطل ہمیشہ تاراج ہو جاتا ہے۔ جب ہم حق کا علم بلند کریں تو یہ نہ دیکھیں کہ ہمارے پاس کتنے اسباب ہیں اور باطل کتنا طاقتور ہے۔ باطل کی طاقت کتنی ہے اور ہم اپنی صفوں میں کتنے کمزور دکھائی دیتے ہیں۔ حق و باطل کے معرکہ میں اصل طاقت اسباب کی یا افراد کی نہیں ہوتی بلکہ حق و صداقت کی ہوتی ہے۔ جو حق ہے وہی طاقت ہے اور جو طاقت ہے وہ کبھی حق نہیں ہوسکتی۔ امام حسینؓ نے کربلا کے میدان سے جو درس دنیا کو دیا ہے وہ ساری انسانیت کیلئے صبح قیامت تک کیلئے مشعل راہ ہے اور افسوس کی بات ہے کہ ہم امام علی مقام کے چاہنے والے خود کو قرار دیتے ہیں لیکن ہم خود امام علی مقام کے پیغام سے دور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ہم اپنی زندگیوں میں حق و باطل کا فرق کرنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ کربلا کے میدان میں یزید کے پاس لشکر تھا۔ طاقت تھی۔ اسباب تھے۔ افراد تھے بظاہر دنیاوی اسباب کی بہتات اور کثرت تھی۔ امام عالی مقام کے پاس نہ لشکر تھا' نہ اسباب تھے اور نہ ہی سامان جنگ ہی تھا۔ حد تو یہ ہے کہ امام عالی مقام کے خیموں میں پینے کیلئے پانی تک نہیں رہ گیا تھا۔ محض چھ ماہ کے بچے حضرت علی اصغرؓ پیاسے رہ گئے تھے تھے اس کے باوجود امام عالی مقام نے نہ حق کا ساتھ چھوڑا اور نہ باطل کے ہاتھ پر بیعت کرنا گوارہ کی۔ اسباب کی کوئی پرواہ نہیں کی اور جام شہادت نوش فرمانے کو ترجیح دی ہے۔ آج ہم امام عالی مقام کا ذکر تو کرتے ہیں لیکن آپؓ کی تعلیمات اور آپؓ کے جذبہ صداقت کو اپنی زندگیوں میں اختیار کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ ہم دنیا بھر میں ذلیل و رسواء اور خوار اسی لئے ہو رہے ہیں کہ ہم طاقت سے مرعوب ہونے لگے ہیں۔ ہم دنیا کے خوف سے حق بیانی کرنے سے گریز کر جاتے ہیں۔ ہم مصلحت کا نام دیتے ہوئے طاقت کو حق تسلیم کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں اور حق کو فراموش کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ساری دنیا میں اغیار کے نشانہ پر آ گئے ہیں۔ اغیار ہمیں آسان نشانہ سمجھ بیٹھے ہیں اور ہم عصر حاضر کے یزید کی طاقت سے خوفزدہ ہونے لگے ہیں۔ ہم نے کربلا کے پیغام کو فراموش کر دیا ہے۔ ہم کربلا کو صرف تذکروں تک یاد کرتے ہیں اور کربلا کے پیغام حق کو سمجھنے اور اس کو اپنی زندگیوں میں اختیار کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ اس کا خمیازہ ہم بھگت رہے ہیں۔ اگر ہم اب بھی اپنی زندگیوں میں حق و صداقت اختیار نہیں کریں تو دنیا ہم پر غالب ہی آتی رہے گی۔ ہمیں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم کربلا کی حقیقت کو سمجھیں۔ ہم یہ جان لیں کہ حق پر رہتے ہوئے چاہے کتنے ہی مشکل ترین حالات کا سامنا کرنا کیوں نہ پڑے ہم باطل کے آگے جھک نہیں سکتے۔ امام علی مقام نے اپنے سارے گھرانے کا سر کٹانا گوارہ کر لیا لیکن سر جھکانے کو کبھی تیار نہیں ہوئے۔ امام عالمی مقام نے بظاہر انتہائی بے بس حالات میں جام شہادت نوش کیا تھا تاہم آج ساری دنیا میں امام عالمی مقام کا پرچم لہرا رہا ہے جو حق کا پرچم ہے۔ ہم اگر آج بھی کربلا کے پیغام کی حقیقت کو سمجھ جائیں اور اپنی زندگیوں میں اس پیغام پر عمل کرنے لگ جائیں تو دنیا ہمارا کچھ نہیں بگاڑ پائے گی۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات و اعلانات

استاد حدیث مولانا سعادت علی قاسمی کا انتقال

اتر پردیش کی مشہور دینی درسگاہ مدرسہ ریاض العلوم گورینی، جون پور (یوپی) استاد حدیث مولانا سعادت علی قاسمی کا طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔ مولانا نے اپنے وطن وصی آباد الٰہ آباد میں جمعہ ۱۰ر محرم الحرام کی صبح ۱۱ ربجے آخری سانس لی۔ اس وقت ان کی عمر ۷۷ رسال تھی۔ جمعہ کی ہی شب میں وصی آباد الٰہ آباد کے مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ تجہیز و تکفین میں بڑی تعداد میں علماء، اساتذہ، طلبہ، شاگردوں اور متعلقین نے شرکت کی۔ مولانا کے پسماندگان میں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں شامل ہیں جبکہ ایک بیٹے اور اہلیہ کا کئی برس قبل انتقال ہو چکا ہے۔ دو سال قبل مولانا پر فالج کا شدید حملہ ہوا، اسی اثناء میں ان پر دل کا شدید دورہ بھی پڑا۔ مذکورہ امراض کا علاج جاری رہا، طبیعت میں اتار چڑھاؤ کی کیفیت رہا کرتی تھی۔ بالآخر وقت موعود آن پہنچا اور جمعہ کو ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ مولانا سعادت علی قاسمی نے ریاض العلوم میں تقریباً ۵۰ رسال تدریسی خدمات انجام دیں، مختلف کتب کے ساتھ بخاری شریف جلد ثانی کے اسباق آپ سے متعلق تھے اور آپ شیخ الحدیث ثانی کے علاوہ صدر المدرسین بھی رہے۔ مولانا مختلف اوصاف اور کمالات کے حامل تھے۔ طلبہ سے حد درجہ شفقت فرمانے کے ساتھ ان کی کوشش ہوتی تھی کہ ان کا ہر شاگرد بہترین صلاحیت کا حامل بنے، اس کے لئے وہ ہر ممکن سعی کرتے تھے۔ ممبئی اور وطن عزیز ہی نہیں بیرون ممالک بڑی تعداد میں آپ کے شاگرد تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ریاض العلوم کے مہتمم مولانا عبدالرحیم مظاہری نے نمائندۂ انقلاب کے استفسار پر بتایا کہ "مولانا مرحوم، ان کے درسی ساتھی تھے۔ ان کا انتقال عظیم خسارہ ہے، رب العالمین ان کے درجات بلند فرمائے۔ مولانا کے محاسن کے متعلق مولانا عبدالرحیم نے کہا کہ "مولانا سعادت صاحب کی سب سے اہم خوبی یہ تھی کہ وہ نہ غیبت کرتے تھے اور نہ سنتے تھے۔ اسی طرح اسباق کے انتہائی پابند تھے، ایک بھی گھنٹہ ناغہ نہیں ہوتا تھا حتیٰ کہ شوال میں چھٹی کے بعد مدرسہ کھلنے کی مقررہ تاریخ سے قبل وہ آجاتے اور اہتمام سے درس کیلئے حاضر ہوتے خواہ تمام طلبہ آئے ہوں یا نہ ہوں۔"

مولانا غیاث احمد رشادی کا چار روزہ دورۂ آسام

مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفا بیت المال و منبر و محراب فاونڈیشن نے 23 رجون تا 26 رجون جناب مصباح الدین صاحب ایڈوکیٹ و ڈائرکٹر کرک سائیڈ انٹرنیشنل اسکول کے ساتھ ریاست آسام کا دورہ کیا جہاں صفا بیت المال اور منبر و محراب فاونڈیشن کے اشتراک سے مساجد کی تعمیر کا سلسلہ گزشتہ تیرہ سال سے جاری ہے ان دنوں بیس مساجد زیر تعمیر ہیں واضح ہو کہ 2013 سے 2026 تک ریاست آسام میں مولانا غیاث احمد رشادی صاحب کی راست نگرانی میں 300 مساجد کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور یہ مساجد ان غربت زدہ اور پسماندہ دیہاتوں میں تعمیر کی گئی ہیں جہاں کے مسلمان غربت کی آخری سطح پر زندگی بسر کر رہے ہیں جہاں ترقی یافتہ اس دور میں بھی بانس سے بنی جھونپڑی نما خستہ حال مسجدوں میں وہاں نمازیں پڑھی جا رہی ہیں مولانا رشادی نے گزشتہ تیرہ سالوں میں تین سو پختہ مسجدیں تعمیر کروائی ہیں اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے ریاست آسام کے ان غربت زدہ دیہاتوں میں پانی ایک بڑا مسئلہ ہے وہ لوگ پاک و شفاف اور صحت بخش پانی سے محروم ہیں آئرن والا پانی وہاں عام طور پر استعمال ہوتا ہے ہزاروں مسجدیں مدارس اور عوام ابھی بھی اطمینان بخش پانی سے محروم ہیں مولانا رشادی نے اہل خیر کے تعاون سے یہاں بورویلس کی تنصیب کا سلسلہ شروع کیا اور تیرہ سال کی مدت میں دو ہزار سے زائد بورویلس کی تنصیب کی گئی جو مساجد مدارس اور عوامی جگہوں پر تنصیب کی گئیں اس ریاست کی عورتوں کی دین سے ناواقفیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے دو سال قبل یہاں مراکز نسواں قائم کیے گئے اور اس وقت ایک سو دس مراکز نسواں میں تقریبا دس ہزار خواتین روزانہ دو گھنٹے کی ترتیب پر تعلیم و تربیت حاصل کر رہی ہیں مولانا نے ان ہزاروں خواتین سے حالیہ سفر میں خطاب بھی ان میں انعامات کی تقسیم بھی ہوئی مولانا نے ان خواتین کو دین و ایمان کے ساتھ اور نیک اعمال کے ساتھ زندگی بسر کرنے کی تلقین کی آج ریاست آسام میں منبر و محراب فاونڈیشن کا یہ انقلابی کام ہو رہا ہے ایک سو دس عالمات بحیثیت معلمہ تعلیم دے رہی ہیں مولانا رشادی نے ایم ایم ایف گروپ آف اسکولس کا ایک ایسا شعبہ قائم کیا جس سے شہر حیدرآباد تلنگانہ اور کرناٹک میں چار اسکولس اور اس کے علاوہ ریاست آسام میں تین اسکولس قائم کر چکے ہیں حالیہ سفر میں اس ریاست آسام کے ان تینوں اسکولوں کا بھی جائزہ لیا مینجمنٹ اور ٹیچرس سے مشاورت کی اور ان کی رہبری بھی کی گئی۔

بہت سے لوگوں کے لیے یہ ماننا مشکل ہے کہ ٹرسٹیوں کی ملی بھگت یا رضامندی کے بغیر عطیات اور فنڈز میں خرد برد ممکن تھی۔ ایودھیا کے 'شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ' کے فنڈز میں مبینہ خرد برد کے معاملہ میں 8 نچلے درجہ کے ملازمین اور ایک ریٹائرڈ بینکر کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا تاخیر سے کیا گیا فیصلہ ان شبہات کی تصدیق کرتا ہے، جن کا اظہار بہت سے لوگوں نے کیا تھا۔ تمام ٹرسٹی آر ایس ایس سے وابستہ ہیں، لیکن فنڈز کے انتظام، حساب کتاب اور نگرانی میں ناکامی کے باوجود ان کے خلاف کارروائی نہ کرکے، یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی اتر پردیش حکومت نے 2 ممکنہ راستوں میں سے آسان راستہ اختیار کیا ہے اور آر ایس ایس کو شرمندگی سے بچالیا ہے۔ اب لکھنؤ میں یہ سوال زیر بحث ہے کہ کیا یہ قدم یوگی کی اپنی سیاسی پوزیشن کو محفوظ رکھنے کے لیے کافی ہوگا؟۔

آر ایس ایس کو شرمندگی سے بچانے کیلئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کھیلا کھیل!

پورنیما ایس، ترپاٹھی

بہت سے لوگوں کے لیے یہ ماننا مشکل ہے کہ ٹرسٹیوں کی ملی بھگت یا رضامندی کے بغیر عطیات اور فنڈز میں خرد برد ممکن تھی۔ ایودھیا کے 'شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ' کے فنڈز میں مبینہ خرد برد کے معاملہ میں 8 نچلے درجہ کے ملازمین اور ایک ریٹائرڈ بینکر کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا تاخیر سے کیا گیا فیصلہ ان شبہات کی تصدیق کرتا ہے، جن کا اظہار بہت سے لوگوں نے کیا تھا۔ تمام ٹرسٹی آر ایس ایس سے وابستہ ہیں، لیکن فنڈز کے انتظام، حساب کتاب اور نگرانی میں ناکامی کے باوجود ان کے خلاف کارروائی نہ کرکے، یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی اتر پردیش حکومت نے 2 ممکنہ راستوں میں سے آسان راستہ اختیار کیا ہے اور آر ایس ایس کو شرمندگی سے بچالیا ہے۔ اب لکھنؤ میں یہ سوال زیر بحث ہے کہ کیا یہ قدم یوگی کی اپنی سیاسی پوزیشن کو محفوظ رکھنے کے لیے کافی ہوگا؟ مرکز اور یوگی حکومت کے درمیان غیر آرام دہ تعلقات کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ یوگی، جو آر ایس ایس سے تعلق نہیں رکھتے، نہ تو ٹرسٹ کے ارکان کی تقرری میں ان کا کوئی کردار تھا اور نہ ہی مندر کے نذرانے وعطیات یا تعمیراتی سرگرمیوں کے انتظام میں۔ اگر آر ایس ایس کے سینئر عہدیداروں کو غفلت یا مبینہ ملی بھگت کے الزام میں گرفتار کیا جاتا تو وزیر اعلیٰ تنظیم کی ناراضگی مول لے سکتے تھے۔ اب دوسری طرف کروڑوں ہندوؤں کی نظر میں ان کی ساکھ متاثر ہونے کا خطرہ ہے، کیونکہ بہت سے لوگوں کے لیے یہ ماننا مشکل ہے کہ ٹرسٹیوں کی ملی بھگت یا رضامندی کے بغیر عطیات اور فنڈز میں خرد برد ممکن تھی۔ 2027 میں اتر پردیش اسمبلی الیکشن ہونے والا ہے۔ ایسے میں یوگی کے سامنے ایک مشکل انتخاب تھا اور مندر سے متعلق تنازعہ وہ آخری چیز تھی جس کی وزیر اعلیٰ خواہش کرتے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر وہ کارروائی کرتے تب بھی تنقید کا سامنا کرتے اور اگر نہ کرتے تب بھی۔ لکھنؤ کے سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ دونوں صورتوں میں انہیں سیاسی قیمت ادا کرنی پڑتی۔ آنے والے چند ہفتے یا مہینے بتائیں گے کہ یہ اندازے درست ثابت ہوتے ہیں یا نہیں۔

مبصرین کے مطابق آر ایس ایس کے ایک حلقہ کی جانب سے اس معاملے کو منظر عام پر لانے کا وقت، اور پھر بی جے پی کے قریب سمجھے جانے والے مشہور ہندی اخبار 'جاگرن' کی جانب سے اسے نمایاں انداز میں شائع کرنا، نیز بی جے پی اور آر ایس ایس کی معنی خیز خاموشی، سب کچھ مشکوک معلوم ہوتی ہے۔ بہت سے تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ یہ سنسنی خیز رپورٹس نہ تو فطری تھیں اور نہ ہی اتفاقی، بلکہ ان کا مقصد بعض ٹرسٹیوں کو پس منظر میں دھکیلنا اور ممکنہ طور پر مندر کے انتظام کو حکومت کے ہاتھوں میں دینے کی راہ ہموار کرنا تھا۔ سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد 2020 میں قائم ہونے والا 'شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ' ان چند یا شاید واحد نجی ٹرسٹوں میں شامل ہے جو ایک ایسے نمایاں مندر کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں جہاں ہر سال کروڑوں عقیدت مند آتے ہیں۔ اس کے برعکس تروپتی، کاشی اور متھرا کے بڑے مندروں پر حکومتی نگرانی موجود ہے اور ان کی سربراہی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ سی ای اوز اور کمشنرز کرتے ہیں۔ تاہم ایودھیا کا ٹرسٹ وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) اور آر ایس ایس سے وابستہ افراد کے کنٹرول میں ہے، جنہوں نے 1989 سے قبل ہی بابری مسجد کے انہدام کے لیے سیاسی تحریک کی قیادت کی تھی۔ یہ

ٹرسٹ ابتدا ہی سے تنازعات میں گھرا رہا ہے۔ 2020 میں ایک داخلی آڈٹ میں مشکوک طریقۂ کار اور ریکارڈ رکھنے کے ناقص نظام، خاص طور پر عطیات ونذرانے کے ریکارڈ سے متعلق سنگین خامیوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ آڈٹ میں معیاری عملی طریقۂ کار (ایس او پی) نافذ کرنے کی سفارش کی گئی، لیکن اسے نظر انداز کردیا گیا۔ اس کے بعد 2021 میں ٹرسٹ پر الزام لگا کہ اس نے زمینیں ان قیمتوں سے کہیں زیادہ نرخوں پر خریدیں جن پر فروخت کنندگان نے اسی روز وہ زمین خریدی تھی۔ 2024 میں ایک جعلی ویب سائٹ کا معاملہ سامنے آیا جو مندر کا 'پرساد' پہنچانے کے جھوٹے وعدے پر رقم جمع کررہی تھی۔ جون 2026 میں ٹرسٹ ایک نئے 'عطیہ اسکینڈل' کے مرکز میں ہے، جس میں الزام ہے کہ اندرونی افراد نے نقد عطیات، زیورات اور سونے چاندی کی اینٹوں کا ایک حصہ غبن کرلیا۔

اس سے بھی زیادہ سنگین الزامات آڈٹ شدہ مالی حسابات، موصول ہونے والے عطیات، ادا کیے گئے ٹیکس اور آمدنی و اخراجات کی تفصیلات کی عدم موجودگی سے متعلق ہیں۔ یہ بھی الزام ہے کہ سندھی عقیدت مندوں کی ایک تنظیم کی جانب سے دی گئی 200 چاندی کی اینٹوں جیسے نذرانے کی باقاعدہ رسیدیں جاری نہیں کی گئیں۔ اگرچہ یہ دعویٰ غیر متوقع محسوس ہوتا ہے، لیکن کئی مبینہ عطیہ دہندگان نے الزام لگایا ہے کہ انہیں درست رسیدیں فراہم نہیں کی گئیں۔ ایک پرائیویٹ مذہبی ٹرسٹ کے طور پر رجسٹر ہونے کے باعث اس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ آڈٹ شدہ حسابات محفوظ رکھے اور ضرورت پڑنے پر حکام کو پیش کرے۔ تاہم صورت حال مکمل طور پر غیر شفاف ہے اور آمدنی، اخراجات یا مالی حسابات سے متعلق کوئی عوامی ریکارڈ دستیاب نہیں جس تک عام عقیدت مند رسائی حاصل کرسکیں۔ معمول کے مطابق آر ایس ایس اس اسکینڈل پر خاموش ہے اور اس وقت بھی اس کی آواز سنائی نہیں دے رہی جب عقیدت مندوں کے مختلف حلقوں میں الزام تراشی جاری ہے۔ کروڑوں ہندو، جو رام کے نام پر بی جے پی کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے، اب سوچنے پر مجبور ہیں کہ کہیں انہیں مفاد پرست عناصر نے اپنے مقاصد کے لیے استعمال تو نہیں کیا۔ ایودھیا میں آر ایس ایس کے چند مقامی حامیوں کی اچانک خوشحالی بھی لوگوں کی نظروں سے اوجھل نہیں رہی۔ اس تنازعہ نے ان اصل کارسیوکوں اور موجودہ انتظام سنبھالنے والوں کے درمیان خلیج کو بھی بے نقاب کردیا ہے جو آج ایودھیا میں طاقت کے مرکز سمجھے جاتے ہیں۔

تحریک سے وابستہ کارسیوک سنتوش دوبے، جو 1990 میں پولیس فائرنگ کے دوران 4 گولیاں لگنے سے زخمی ہوئے تھے، 6 دسمبر 1992 کو بابری مسجد کے انہدام میں شامل شیو سینکوں میں سے تھے اور جیل بھی جاچکے ہیں۔ آج وہ شدید تلخی کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کے مطابق ''لوٹ مار 2002 سے جاری ہے، جب شیلا پوجن پروگرام کے دوران عطیہ کی گئی سونے، چاندی اور ہیروں سے جڑی اینٹوں کی چوری کا معاملہ سامنے آیا تھا۔'' ان کا دعویٰ ہے کہ ٹرسٹ کا ایک بھی رکن رام جنم بھومی تحریک سے وابستہ نہیں تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ''یہ سب آر ایس ایس کے لوگ ہیں اور انہوں نے ہر چیز پر قبضہ کرلیا ہے۔'' وزیر اعظم نریندر مودی کے سابق پرنسپل سکریٹری اور ٹرسٹ کے قیام وتعمیراتی نگرانی کے ذمہ دار نرپیندر مشرا نے اس ماہ میڈیا انٹرویوز میں اعتراف کیا کہ واقعی 'لوٹ' اور 'ڈاکہ' پڑا ہے۔ مشرا، جو وزیر اعظم کے قریبی سمجھے جاتے ہیں، مندر کے انتظام کو حکومتی تحویل میں دینے اور ایک سی ای او مقرر کرنے کے حامی بتائے جاتے ہیں۔ یہ بھی مانا جاتا ہے کہ انہوں نے وزیر اعظم کی منظوری کے بغیر ایسا بیان نہیں دیا ہوگا۔ مقامی باشندوں کا دعویٰ ہے کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے قریب بعض مقامی افراد اور بڑی تعداد میں باہر سے آنے والے لوگ ایودھیا میں غیر معمولی طور پر خوشحال ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ عام عقیدت مندوں کے لیے مندر تک رسائی مشکل بنادی گئی ہے، جبکہ چند بااثر افراد آسانی سے اندر باہر آجاتے ہیں۔ ان کے مطابق وی آئی پی درشن ایک ایسا نظام بن چکا ہے جس سے چند مخصوص لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وہ زور دے کر کہتے ہیں کہ بہتر انتظام اور زیادہ شفافیت ہی عقیدت مندوں کا مندر ٹرسٹ پر اعتماد بحال کرسکتی ہے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو اتر پردیش میں لوک سبھا انتخابات میں بڑا جھٹکا لگا ہے اور پارٹی کی نشستیں آدھی رہ گئی ہیں۔ اس کا اثر اب یوپی کی سیاست پر بھی نظر آرہا ہے۔ دراصل، سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے آج (ہفتہ) وزراء کی میٹنگ بلائی تھی لیکن دونوں نائب وزرائے اعلیٰ برجیش پاٹھک اور کیشو پرساد موریہ نے اس میٹنگ میں شرکت نہیں کی۔ اتنی اہم میٹنگ سے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کی غیر حاضری موضوع بحث بن گئی ہے اور ہر کسی کے ذہن میں سوال آنے لگے کہ انتخابی شکست کے بعد ایسا کیا ہوا کہ دونوں نائب وزرائے اعلیٰ نے یوگی کی میٹنگ سے ہی دوری بنالی؟ بعد میں کہا گیا کہ برجیش پاٹھک اور کیشو پرساد موریہ راجدھانی دہلی میں موجود ہیں۔ وہاں انہوں نے بی جے پی صدر جے پی نڈا سے ملاقات بھی کی۔ دوسری طرف یوگی آدتیہ ناتھ پھر سے یوپی میں پوری طرح سرگرم ہوگئے ہیں۔ یوپی میں شکست کے بعد بی جے پی نے خود کا جائزہ لینا شروع کردیا ہے۔ اب ابتدائی جائزہ کے بعد کہا جارہا ہے کہ یوپی میں بی جے پی کی خراب کارکردگی کی کئی وجوہات ہیں۔ اس میں ارکان پارلیمنٹ کے خلاف ناراضگی سے لے کر ایس پی کے پی ڈی اے فارمولے سے پیدا ہونے والی مساوات تک کئی مسائل شامل ہیں۔ خیال رہے کہ اس بار لوک سبھا انتخابات میں انڈیا الائنس نے اتر پردیش سے بی جے پی کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ تمام 80 سیٹیں جیتنے کے دعوے کے ساتھ الیکشن میں اترنے والی پارٹی کو صرف 33 سیٹیں مل سکیں۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے اسی ہار کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ طلب کی تھی۔

جون 2026 میں سامنے آنے والی میڈیا رپورٹس کے مطابق، ایودھیا کے رام مندر میں مبینہ عطیات کے تنازعہ پر راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کو سیاسی شرمندگی سے بچانے کے لیے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک اہم سیاسی حکمت عملی اپنائی ہے۔ اپوزیشن کی جانب سے مندر کے فنڈز میں خرد برد اور شفافیت کے فقدان کے الزامات کے بعد، یوگی آدتیہ ناتھ کا یہ اقدام سنگھ اور بی جے پی دونوں کو دفاعی پوزیشن سے نکالنے کی کوشش سمجھا جارہا ہے۔

□□□

غزل

خودی کے ساتھ انا کو بھی سنبھال کبھی
حصار ذات سے خود کو ذرا نکال کبھی

ترے وجود سے لرزاں غم حیات بھی ہے
غم حیات سے ہونا نہ تم نڈھال کبھی

ترا جنوں ہی تجھے باکمال کر دے گا
خرد کے ہاتھ تو ہونا نہ یرغمال کبھی

بڑے ہی ناز سے اس شوخ نے کہا اک دن
غزل میں لاؤ ذرا تم مری مثال کبھی

کسی کی آنکھ سے کاجل نکالنے والے
کسی کے پاؤں سے کانٹا کوئی نکال کبھی

غم حیات نے مصروف کر دیا ہے یوں
تمہاری یاد ستائے نہ اب خیال کبھی

عجب مزاج ہے فیاض کیا کروں آخر
بچھڑنے والے کا کرتا نہیں ملال کبھی

ڈاکٹر فیاض احمد

بالفور اعلامیہ: ایک اعلامیہ جس نے مشرق وسطیٰ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بدل دیا

شیخ سلیم

2 نومبر 1917 کو برطانوی حکومت نے ایک یک طرفہ طور پر ایسی دستاویز یا شاہی فرمان جاری کیا جو بیسویں صدی کی اُمت مسلمہ کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی دستاویز یا فیصلہ مانی جاتی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ آرتھر جیمز بالفور کے قلم سے لکھی گئی تھی اس دستاویز میں برطانیہ نے فلسطین میں یہودی قوم کے لیے ایک قومی وطن کے قیام کی حمایت کا اظہار کیا۔ یہ کوئی عام سفارتی بیان نہیں تھا بلکہ اس دور کی استعماری ذہنیت اور انگریزوں کی اسلام دشمنی کی عکاسی کرتا تھا، اپنے عروج کے دور میں سامراجی یورپی سلطنتیں یہ سمجھتی تھیں کہ انہیں دور دراز خطوں کے مستقبل کا اُنکے عوام سمیت فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے، چاہے وہاں رہنے والے لوگوں کی خواہش اور رضامندی حاصل ہو یا نہ ہو۔ سلسلہ بالفور اعلامیے سے پہلے شروع ہو چکا تھا پہلی عالمی جنگ کے دوران برطانیہ نے عرب باشندوں کی حمایت سلطنت عثمانیہ کے خلاف حاصل کرنے کی کوشش کی، جس کا مقصد خلافت عثمانیہ کو کمزور کرنا اور ختم کرنا تھا جو سامراجی طاقتوں کی آنکھوں میں کھٹکتا تھا جو ملت اسلامیہ کے اتحاد کی علامت تھی اور جس نے مشرق وسطیٰ اور یورپ کے ایک بڑے حصے پر تقریباً چار صدیوں تک حکومت کی تھی۔ مکموہن حسین خط وکتابت (1915-1916) کے ذریعے برطانیہ نے مکہ کے شریف حسین بن علی کو عرب بغاوت شروع کرنے کے لیے آمادہ کیا اور جنگ کے بعد ایک آزاد عرب وطن کی حمایت کا جھوٹا وعدہ کیا۔ ان یقین دہانیوں پر اعتماد کرتے ہوئے جون 1916 میں عرب بغاوت کا آغاز ہوا۔ ہزاروں عرب جنگجوؤں نے، جن کی مدد برطانوی افسران بشمول ٹی ای لارنس (لارنس آف عربیہ) کر رہے تھے، عثمانی فوجی مقامات پر حملے کیے، اہم حجاز ریلوے کو تباہ کیا، کلیدی شہروں پر قبضہ کیا اور اکتوبر 1918 میں اتحادی افواج کو دمشق میں داخل ہونے میں مدد دی۔ انہی افواج نے بیت المقدس پر قبضہ کیا عربوں کی اس کاوش نے عرب صوبوں پر عثمانی کنٹرول کو کمزور کرنے اور مشرق وسطیٰ میں اتحادیوں کی فتح کو طاقت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ مگر عربوں کو بغاوت کے لیے آمادہ کرتے ہوئے بھی برطانیہ اور فرانس نے خفیہ طور پر سائکس پیکو معاہدہ (1916) پر مذاکرات کیے تھے، جس کے تحت عرب دنیا کے بڑے حصے کو اپنے اپنے دائرہ اثر میں تقسیم کیا گیا یعنی بانٹ لیا گیا جنگ کے بعد جرمنی کی شکست ہوئی برطانیہ اور فرانس فاتح قرار پائے فاتح ممالک نے لیگ آف نیشنز قائم کی اور اس کے مینڈیٹ نظام نے اس انتظام کو باقاعدہ شکل دے دی۔ برطانیہ نے فلسطین، ٹرانس جورڈن (موجودہ اردن) اور عراق کا اقتدار سنبھالا، جبکہ فرانس نے شام اور لبنان کا اقتدار حاصل کیا۔ عرب آزادی کا جھوٹا وعدہ ایک سراب ثابت ہوا وعدہ کبھی مکمل طور پر پورا نہ ہوا۔ بلکہ حالات نے ثابت کیا عثمانی حکومت کو برطانوی اور فرانسیسی استعماری حکومت سے بدل لیا ہے، اور اسے جنگ کے دوران کیے گئے وعدوں کو انگریز اور فرانسیسی بھول گئے۔ یہی وہ پس منظر تھا جس میں برطانیہ نے بالفور اعلامیہ جاری کیا، جس میں فلسطین میں یعنی اُمت مسلمہ کے قلب میں ایک یہودی وطن کی حمایت کا اظہار کیا گیا۔ اس وقت فلسطین کے باشندوں کی بھاری اکثریت عرب مسلمانوں اور عیسائیوں پر مشتمل تھی۔ ان سے کبھی مشورہ نہیں کیا گیا تھا یہ اس اعلامیے پر کی جانے والی بنیادی تنقیدوں میں سے ایک ہے اور اسے استعماری فیصلہ سازی کی بھیانک مثال کے طور پر بڑے پیمانے پر پیش کیا جاسکتا ہے، جس میں مقامی آبادی کی خواہشات کو خود غرض سامراجی مفادات کے تابع کردیا گیا۔ برطانیہ کے محرکات جنگی حکمت عملی اور سامراجی عزائم سے تشکیل پائے تھے۔ فلسطین نہر سویز کے قریب ایک اہم ترین مقام پر واقع ہے، جو برطانیہ کو ہندوستان اور اس کی عالمی سلطنت کے بڑے حصے سے جوڑنے والا اہم راستہ تھا۔ برطانوی رہنماؤں کا یہ بھی خیال تھا کہ صیہونی تحریک کی حمایت سے جنگ کے دوران برطانیہ کی سفارتی پوزیشن مضبوط ہوگی اور مشرق وسطیٰ میں اس کا طویل مدتی اثر ورسوخ بڑھے گا۔ اس کے نتائج گہرے اور دیرپا تھے۔ برطانوی مینڈیٹ کے دور میں فلسطین کی طرف یہودی نقل مکانی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا، جبکہ یہودی اور مقامی فلسطینی عربوں کے درمیان کشیدگی بھی بڑھتی گئی۔ 1948 میں برطانوی مینڈیٹ کے خاتمے نے اسرائیل کی ریاست کے قیام اور پہلی عرب اسرائیل جنگ کا راستہ ہموار کیا، اس وقت تک برطانیہ نے یہودیوں کو مضبوط اور فلسطینیوں کو انتہائی کمزور کردیا تھا اور اس طرح سے دنیا کے سب سے طویل اور پیچیدہ تنازعات میں سے ایک کا آغاز ہوا۔ فلسطینیوں کے لیے بالفور اعلامیہ بے گھری، بے دخلی اور بے وطنی کی طویل تاریخ کا اعلان تھا ساٹھ لاکھ سے زیادہ فلسطینی اپنے گھروں سے باہر نکال دیئے گئے ہیں اکثر اردن لبنان اور شام میں پناہ گزینوں کے طور پر آباد ہیں جبکہ صیہونیت کے حامیوں کے لیے یہ اعلامیہ صدیوں کے ظلم وستم کے بعد یہودی قوم کی قومی امنگوں کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم اور ان کے وطن کے قیام کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوا اور 1948 میں اسرائیل کا قیام عمل میں آیا۔ ایک صدی سے زیادہ گزرنے کے بعد بھی بالفور اعلامیے کے اثرات مشرق وسطیٰ کو متاثر کرتے چلے آرہے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ لندن میں کیا گیا ایک استعماری فیصلہ، جو فلسطین کی مقامی آبادی کی رضامندی کے بغیر لیا گیا، نے ایک ایسے تنازعے کو جنم دیا جس نے اس خطے کو پوری طرح بدل دیا جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا 1967 سے اسرائیل نے مغربی کنارے کے مقبوضہ علاقوں میں یہودی بستیوں کو لگاتار وسعت دی ہے، یہودی آبادکاروں کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے مقامی فلسطینی عربوں کو روز روز تشدد اور قتل وغارتگری کا سامنا ہے فلسطینیوں کی زمین کو بتدریج ٹکڑوں میں تقسیم کیا گیا ان پر قبضہ کیا گیا ہے اور ان کی نقل وحرکت کی آزادی کو شدید طور پر محدود کردیا گیا ہے۔ غزہ کی پٹی برسوں سے محاصرے میں ہے، جس کی وجہ سے بہت سے مشاہدین، بشمول انسانی حقوق کی تنظیمیں، اسے ''کھلی جیل'' کہتے ہیں۔ اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ کا بڑا حصہ فوجی کارروائیوں سے تباہ ہو چکا ہے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے مطابق ہزاروں ستر ہزار سے زیادہ فلسطینی، جن میں بہت سی خواتین اور بچے شامل ہیں، ہلاک ہوچکے ہیں، جبکہ انسانی بحران تباہ کن سطح پر پہنچ چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسرائیل ہمسایہ ممالک کے ساتھ بار بار فوجی تصادم میں بھی مصروف رہا ہے اور حال ہی میں ایران کے ساتھ براہ راست جنگ میں بھی شامل ہوا ہے۔ یہ استعماری ناانصافی، بالفور اعلامیہ جدید دور کی سب سے زیادہ اثر انداز ہونے والی سیاسی دستاویزات میں سے ایک ہے، جس کے اثرات اب بھی ایک صدی سے زیادہ گزرنے کے بعد مشرق وسطیٰ کی سیاست، تنازعات اور انسانی مصائب کو شکل دے رہے ہیں۔ متعدد تاریخ دانوں کا کہنا ہے کہ برطانیہ 1900 سے 1945 کے دوران قرضوں میں ڈوبا ہوا تھا اور اسی وجہ سے یہودیوں کا طرفدار تھا کیونکہ اس نے ان سے قرض لیا تھا برطانیہ اس عرصے میں بہت بھاری قرضوں تلے تھا، خاص طور پر پہلی عالمی جنگ کے بعد کے جنگی قرضے، اور یہودی بینکار، خاص طور پر روتھشلڈ خاندان، انیسویں صدی سے یورپی حکومتوں بشمول برطانیہ کو بڑے پیمانے پر قرض دیتے رہے تھے، اور والٹر روتھشلڈ ہی وہ شخص تھے جنہیں بالفور اعلامیے کا خط براہ راست بھیجا گیا تھا۔ لیکن یہ دعویٰ کہ برطانیہ نے یہ اعلامیہ یہودی سرمایہ کاروں کے قرضوں کے بدلے میں جاری کیا، کئی مؤرخین کا خیال ہے کہ یہودیوں کے سرمائے نے برطانیہ کی مدد کی اور برطانیہ نے یہودیوں کی۔ بعض مؤرخین کے نزدیک اس کی وجوہات جنگی حکمت عملی، امریکی اور روسی یہودیوں کی حمایت اتحادیوں کے حق میں حاصل کرنے کی خواہش، مشرق وسطیٰ میں جنگ کے بعد کے اثر ورسوخ پر فرانس کے ساتھ مسابقت، اور بعض برطانوی عہدیداروں کی صیہونیت کے ساتھ حقیقی نظریاتی ہمدردی بھی تھی، جس کی تصدیق 1917 کی کابینہ کی دستاویزی گفتگو سے بھی ہوتی ہے۔ برطانوی پالیسی پر یہودی مالیاتی کنٹرول کا یہ بیانیہ کئی تاریخ دانوں میں رائج رہا ہے، اور اس سے انکار کیا جائے تو ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔

حج کی ادائیگی میں تاخیر نہ کریں

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، ایمان لانا، اور ایمان کے بعد نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، بعض شرائط وقیود کے ساتھ سب پر فرض ہے، مرد ہو یا عورت، جوان ہو یا بوڑھا، فقیر ہو یا مالدار، سب ایک صف میں ہیں، چونکہ یہ کام سب کر سکتے ہیں، بعض مخصوص حالات میں جو لوگ نہیں ادا کرسکتے ہیں ان کو چھوٹ دی گئی ہے یا اعذار ختم ہونے کے بعد ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ زکوٰۃ اور حج سب پر فرض نہیں کیا گیا ہے، کیونکہ ان کا تعلق مال سے ہے، اور سب مال والے نہیں ہیں، پھر جن کے پاس مال ہے، ان کے اوپر زکوٰۃ فرض کرنے کے لیے نصاب کی شرط لگائی گئی اور حج فرض کرنے کے لیے مالداری کے ساتھ استطاعت کی قید لگائی گئی۔

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، ایمان لانا، اور ایمان کے بعد نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، بعض شرائط وقیود کے ساتھ سب پر فرض ہے، مرد ہو یا عورت، جوان ہو یا بوڑھا، فقیر ہو یا مالدار، سب ایک صف میں ہیں، چونکہ یہ کام سب کر سکتے ہیں، بعض مخصوص حالات میں جو لوگ نہیں ادا کرسکتے ہیں ان کو چھوٹ دی گئی ہے یا اعذار ختم ہونے کے بعد ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ زکوٰۃ اور حج سب پر فرض نہیں کیا گیا ہے، کیونکہ ان کا تعلق مال سے ہے، اور سب مال والے نہیں ہیں، پھر جن کے پاس مال ہے، ان کے اوپر زکوٰۃ فرض کرنے کے لیے نصاب کی شرط لگائی گئی اور حج فرض کرنے کے لیے مالداری کے ساتھ استطاعت کی قید لگائی گئی، اس لیے کہ حج میں سفر کرنا بھی ہوتا ہے اور مال بھی خرچ کرنا ہوتا ہے، اب اگر آدمی بیمار ہے، تندرست نہیں ہے تو خود سفر نہیں کرسکتا، قید میں ہے تو سفر کی اجازت ہی نہیں۔ تندرست وتوانا اور آزاد ہے؛ لیکن راستہ پرامن نہیں ہے۔ عورت کے ساتھ کوئی محرم جانے والا نہیں ہے یا عورت عدت میں ہے، تو بھی سفر ممکن نہیں، اس لیے اس پر حج فرض نہیں، سب کچھ موجود ہے، سفر خرچ اور واپسی تک بال بچوں کے نفقہ کی صورت نہیں بنی تو بھی حج کرنا ممکن نہیں اور اللہ رب العزت اپنے فضل سے بندوں پر اسی قدر فرض کرتا ہے جس کی ادائیگی پر وہ قدرت رکھتا ہو۔ اب قدرت وطاقت، صحت، مال ودولت اور ہر قسم کی مطلوبہ استطاعت ہو تو اللہ اپنے گھر کی طرف بلاتا ہے، سب کچھ اللہ ہی کا دیا ہوا ہے، ایسے میں وہ یوں ہی بلالے کچھ نہ دے اور کوئی وعدہ نہ کرے، تب بھی سر کے بل جانا چاہیے، دوڑنا چاہیے، لیکن یہ اللہ رب العزت کا کتنا بڑا فضل اور کرم ہے کہ سب کچھ دے کر کہتا ہے کہ آؤ میرے گھر، احرام باندھو، طواف کرو، سعی کرو، حجر اسود کا استلام کرو، رکن یمانی کو چھوؤ، زمزم پیو، صفا ومروہ کی سعی کرو، عرفہ، مزدلفہ میں وقوف کرو، منیٰ میں رات گذارو، شیطان کو کنکری مارو، قربانی کرو، ہم اس کے بدلے تمہیں جنت دیں گے، وہ جنت جس کے لیے تم پوری زندگی ہماری عبادت کرتے رہتے ہو، اس پوری زندگی کا مطلوب صرف ایک حج مقبول میں تمہیں دیں گے، تم نے اس سفر میں کوئی غلط کام نہیں کیا، جھگڑا نہیں کیا، شہوانی خواہشات سے مغلوب نہیں ہوئے تو ایسے پاک صاف ہوکر گھر لوٹو گے جیسے آج ہی تم ماں کے پیٹ سے معصوم پیدا ہوئے ہو، اس کے علاوہ اور بھی انعامات تمہیں ملیں گے، تمہارے اندر دنیا سے بے توجہی

پیدا ہوگی، آخرت کی فکر اور رغبت تمہاری زندگی کا حصہ بن جائے گی [illegible] پاک کردے گا، ریا، نمود ونمائش کا جذبہ ختم ہوجائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے اس اعلان فضل ونعمت کے بعد بھی دوسرے ارکان کی ادائیگی کی طرح حج میں جانے میں کوئی کوتاہی کرتا ہے تو یہ بڑی محرومی اور بدبختی کی بات ہے، یقیناً حج زندگی میں ایک بار فرض ہے، لیکن فرض ہونے کے بعد ساقط نہیں ہوتا ہے اور کیا معلوم اگلی زندگی کیسی ہوگی؟ ابھی اللہ کے انعام کی قدر نہیں کیا اور بعد میں مال ہی جاتا رہا یا صحت ہی باقی نہ رہی تو یہ فرض باقی رہ جائے گا، اس لیے انتظار کرنا کہ ملازمت سے سبکدوش ہوجائیں تب اللہ کے بلاوے پر لبیک کہیں گے اور سب گناہ سے رک جائیں گے، یہ شیطان کا بہلاوا ہے کہیں اس کے پہلے ہی بلاوا آگیا اور کون جانتا ہے کہ کب بلاوا آئے گا؟ مرنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی اور کوئی نہیں جانتا کہ کب اور کس وقت ملک الموت اپنا کام کرجائیں گے اس لیے جو زندگی دی گئی ہے اور جو مال ودولت، صحت وعافیت فراہم ہے اس کی قدر کرنی چاہیے [illegible] بھی نہیں ہوئی ہے ذمہ داری ہی اس کام کی نہیں آئی، ایسے میں کہاں کی عقل مندی ہے کہ ایک فرض کو آئندہ والی ذمہ داری کے نام پر ٹالا جائے۔ یہی حال مکان کی تعمیر، زمین کی خریدگی، اور دوسرے گھریلو معاملات کا ہے، جن کے نام پر شیطان بہکاتا رہتا ہے، اور حج کی ادائیگی مؤخر ہوتی رہتی ہے، اور پھر وہ وقت بھی آجاتا ہے کہ ادائیگی کی شکل باقی نہیں رہتی۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس کوئی عذر نہ ہو، استطاعت بھی ہو، سخت حاجت بھی درپیش نہ ہو، ظالم بادشاہ اور مرض نے بھی نہ روکا ہو اور وہ مرگیا تو یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر مرے، مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ اللہ کی پناہ کس قدر سخت وعید ہے۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ حج کے سفر کی تیاری کا زمانہ آگیا ہے اللہ کے اس بلاوے پر دوڑنے کے لیے تیار ہوجایئے، جلد سے جلد پاسپورٹ بنوایئے، پاسپورٹ بنوانے میں دشواری ہو تو حج کمیٹی والوں کی مدد لیجئے، نیت کو خالص کیجئے، گناہوں سے توبہ کیجئے، اگر والدین آپ کی خدمت کے محتاج ہوں تو ان سے بھی اجازت لیجئے، امانت ووصیت سے فارغ ہولیجئے، حقوق کی ادائیگی پر توجہ دیجئے، اچھے رفیق سفر کا انتخاب کیجئے، حج کے مسائل سیکھئے، حج کمیٹی والے تربیتی کیمپ لگواتے ہیں، اس کی حاضری کو یقینی بنایئے کہ یہ بھی حج کے مسائل سیکھنے کا اچھا ذریعہ ہے، حج کے فارم بھریئے، پریشانی ہو تو امارت شرعیہ اور دیگر رضا کارانہ خدمت کرنے والوں کی مدد لیجئے، جلدی کیجئے، صحت ودولت کو غنیمت جانیئے، دوڑیئے، تیزی دکھایئے، اپنے ساتھ اپنے دوستوں کو بھی تیار کیجئے، آپ کی رفیق حیات دکھ سکھ میں آپ کے ساتھ رہتی ہیں، اللہ نے ان پر بھی حج فرض کیا ہے اور نہ بھی کیا ہو اور استطاعت ہو تو ضرور لے جایئے، اس لیے کہ وہ اپنے سفر میں محرم رفیق سفر کی محتاج ہوتی ہیں اور خدا معلوم آئندہ انہیں کوئی محرم ملے یا نہ ملے، اس لیے حق رفاقت کا تقاضہ ہے کہ اللہ کی بندیوں کو بھی اس سفر میں ساتھ لیجئے، تاکہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے انعامات واکرام سے فائدہ اٹھا سکیں، ان خیالات کی تشہیر بھی کیجئے، لکھنے کی صلاحیت ہو تو مضمون کے ذریعہ، بولنے کی صلاحیت ہو تو تقریر کے ذریعہ، مجلسی گفتگو میں ممتاز ہوں تو جب تک فارم بھرنے کا وقت ہے چوک چوراہے اور چائے کی دکانوں پر اسے موضوع گفتگو بنایئے، ائمہ حضرات مساجد کے منبر ومحراب سے بھی اسلام کے اس اہم رکن کی ادائیگی کے لیے ترغیب دیں، تاکہ مسلمانوں میں جو سستی پائی جاتی ہے وہ دور ہو۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والا بھی کام خیر کے کرنے والے کی طرح ہے یعنی وہ بھی ثواب میں برابر کا شریک ہوگا۔ اس لیے اس پیغام کو ہر سطح پر عام کیجئے اور اجر کے مستحق ہوجایئے، نسخہ آسان بھی ہے اور قابل عمل بھی ہے۔

سیشلز نے سلامتی کونسل کی مستقل نشست کیلئے ہندوستان کی بولی کی حمایت کی

سیشلز اس موقف کی حمایت کرتا ہے۔ غیروابستہ تحریک میں ہندوستان نے بھی ایک مضبوط کردار ادا کیا ہے

نئی دہلی: سیشلز کے وزیر خارجہ بیری فیور نے ہفتے کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یواین ایس سی) میں مستقل نشست کے لیے ہندوستان کی امیدواری کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ نئی دہلی اپنی آبادی، بین الاقوامی کردار اور امن اور سلامتی میں شراکت کے پیش نظر عالمی ادارہ کے اعلیٰ فیصلہ ساز فورم میں جگہ کا مستحق ہے۔ اپنے دوروزہ سرکاری دورے کے ایک حصے کے طور پر مشرقی افریقی جزیرے کے ملک میں وزیراعظم نریندر مودی کی آمد سے قبل نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے فاؤر نے کہا کہ موجودہ عالمی نظام اور بین الاقوامی اداروں کو عصری حقائق کی بہتر عکاسی کرنے کے لیے اصلاحات کی ضرورت ہے، ان ممالک اور خطوں کی زیادہ نمائندگی کے ساتھ جن کی نمائندگی کم ہے۔ 1945 میں قائم ہونے والے عالمی نظام میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔ بین الاقوامی اداروں کو آج کے حقائق کی بہتر عکاسی کرنی چاہیے۔ زیادہ متوازن نمائندگی کی سخت ضرورت ہے، خاص طور پر ہندوستان جیسے ممالک اور افریقہ جیسے خطوں کے لیے، جن کی فی الحال اہم عالمی اداروں میں مستقل نمائندگی کی کمی ہے۔ سیشلز کے وزیر خارجہ نے مزید کہا، ہندوستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مستقل نشست کا مستحق ہے، اس کی آبادی، عالمی کردار، اور امن قائم کرنے، سمندری سلامتی اور کثیر الجہتی سفارتکاری میں تعاون کو دیکھتے ہوئے۔ فاؤر نے کہا کہ سیشلز یواین ایس سی کی مستقل نشست کے لیے ہندوستان کی بولی کی حمایت کرتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی شمولیت سے عالمی معاملات میں زیادہ توازن اور استحکام میں مدد ملے گی۔ سیشلز اس موقف کی حمایت کرتا ہے۔ غیروابستہ تحریک میں ہندوستان نے بھی ایک مضبوط کردار ادا کیا ہے، اور اس کی شمولیت سے عالمی توازن اور امن کو تقویت ملے گی۔ ہندوستان۔ سیشلز تعلقات پر بات کرتے ہوئے، وزیر خارجہ نے دونوں ملکوں کے درمیان شراکت کو بہترین قرار دیا، جس کی بنیاد 1976 میں سیشلز کی آزادی تک تھی۔ یہ ایک بہترین رشتہ ہے۔ یہ 1976 میں آزادی سے شروع ہوا، جس نے رسمی تعلقات کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ رشتہ ایک انتہائی ٹھوس اور مستحکم شراکت داری میں تبدیل ہوا ہے جس میں دونوں ممالک کے لیے اسٹریٹجک اہمیت ہے۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان ایک اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ ہمیں بہت خوشی ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے سیشلز کا دورہ کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ وہ عام طور پر کثیر ممالک کے دورے کرتے ہیں، لیکن ہمیں اعزاز حاصل ہے کہ وہ ہماری آزادی کی جوبلی منانے کے ساتھ ساتھ سفارتی تعلقات کے قیام کے موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر یہاں آرہے ہیں۔ ایک اہم شراکت دار کے طور پر ہندوستان کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، سیشلز کے وزیر خارجہ نے کہا کہ ملک ان تمام اقوام کے ساتھ تعلقات کو برقرار رکھے گا جو اس کی خودمختاری اور آزادی کا احترام کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ہمارے قریبی شراکت داروں میں سے ایک ہے، لیکن ہم ان تمام ممالک کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا جاری رکھیں گے جو ہماری خودمختاری اور آزادی کا احترام کرتے ہیں۔ سیشلز نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مستقل نشست کے لیے بھارت کی دعویداری کی کھل کر حمایت کی ہے۔ سیشلز کے وزیر خارجہ بیری فور نے بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے دورۂ سیشلز سے عین قبل ایک انٹرویو میں اس عزم کا اعادہ کیا۔

وینزویلا میں ہندوستان کا آپریشن ''استاد'' شروع

اہم سرکاری ادارے کی حیثیت سے لاجسٹکس اور بھیشم منصوبے کے تکنیکی نظام کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کیا

نئی دہلی: شمالی وینزویلا میں آنے والے شدید زلزلوں کے نتیجے میں سیکڑوں افراد کی ہلاکت اور وسیع پیمانے پر تباہی کے بعد ہندوستان نے فوری امدادی کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ ملک کے لیے ہنگامی امداد روانہ کر دی۔ ہندوستان ان اولین ممالک میں شامل ہے جنہوں نے فوری امدادی کارروائی کی، جس سے اس کے نظریہ وسودھیو کٹمبکم (دنیا ایک خاندان ہے) کی عملی جھلک سامنے آئی۔ ہندوستان نے آپریشن استاد کے تحت زلزلہ متاثرہ وینزویلا کے لیے اہم طبی امداد روانہ کی، جو عالمی یکجہتی اور انسانی ہمدردی کے میدان میں اس کے قائدانہ کردار کا مظہر ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں شروع کیے گئے اس مشن سے عالمی سطح پر انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے (HADR) کے شعبے میں ہندوستان کے ''پہلے امدادی ملک'' کے طور پر بڑھتے ہوئے کردار کو تقویت ملی ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی سفارتی حکمت عملی کی رہنمائی میں یہ کارروائی شراکت دار ممالک کے ساتھ کھڑے رہنے کے ہندوستان کے عزم کی عکاس ہے۔ اس مشن کے لیے بھارتی فضائیہ کے دو بوئنگ سی-17 گلوب ماسٹر طیاروں نے طویل فاصلے کی پرواز کی، جو ہندوستان کی اب تک کی دور ترین انسانی امدادی کارروائیوں میں سے ایک ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق ان طیاروں میں مکمل طور پر فعال ہندوستانی فوج کا فیلڈ اسپتال یونٹ، 35 ٹن سے زائد ہنگامی امدادی سامان، ضروری ادویات، جدید طبی آلات اور بھیشم کیوب پر مشتمل دو جدید آروگیہ میتری پورٹیبل اسپتال روانہ کیے گئے۔ یہ تیز رفتار کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستان براعظموں کے پار جدید ٹیکنالوجی پر مبنی اور وسیع پیمانے پر امدادی نظام فراہم کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتا ہے۔ آپریشن استاد کا مرکزی جزو بھیشم کیوب ہے، جو آروگیہ میتری منصوبے کے تحت تیار کیا گیا ایک جدید پورٹیبل اسپتال نظام ہے۔ آفات سے متاثرہ علاقوں میں فوری تعیناتی کے لیے تیار کیے گئے ہر بھیشم کیوب میں درج ذیل سہولیات موجود ہیں: 300 مریضوں کے علاج کی صلاحیت رکھنے والا ماڈیولر اسپتال ٹراما کیئر، سرجری اور تشخیص کی مربوط سہولیات قابل حمل آکسیجن پیدا کرنے کا نظام اور جدید امیجنگ آلات وینزویلا میں بھیشم کیوب کی تعیناتی اس بات کی غماز ہے کہ ہندوستان صرف امدادی سامان ہی نہیں بلکہ بحرانی علاقوں میں مکمل طبی نظام بھی فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ذرائع کے مطابق آپریشن استاد ہندوستان کی بدلتی ہوئی خارجہ پالیسی کی عکاسی کرتا ہے، جس میں انسانی ہمدردی پر مبنی سفارت کاری کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ وینزویلا تک امداد پہنچانے کا مقصد عالمی جنوب (گلوبل ساؤتھ) کے ممالک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانا، آفات سے نمٹنے کی شراکت داری کو فروغ دینا اور لاطینی امریکہ میں ہندوستان کی موجودگی کو مستحکم کرنا بھی ہے۔ اس مشن کی ایک نمایاں خصوصیت حکومت اور شراکت دار اداروں کے درمیان مؤثر تعاون ہے۔ ریل ٹیل کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ نے ایک اہم سرکاری ادارے کی حیثیت سے لاجسٹکس اور بھیشم منصوبے کے تکنیکی نظام کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اسی طرح گرین جینوم انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ نے زمینی سطح پر رابطہ کاری، تعیناتی اور عمل درآمد کی ذمہ داری سنبھالی۔

سیپٹک ٹینک حادثات: کھلے نالوں اور خستہ حال عمارتوں پر

عام آدمی پارٹی کا ردعمل، سخت قانون کا مطالبہ

نئی دہلی: دہلی میں مسلسل پیش آنے والے حادثات اور حفاظتی معیارات کی خلاف ورزیوں پر عام آدمی پارٹی نے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ سیپٹک ٹینکوں کی دستی صفائی، کھلے نالوں اور خستہ حال عمارتوں جیسے سنگین مسائل سے نمٹنے کے لیے سخت قوانین نافذ کیے جائیں اور ذمہ دار افسران و اداروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے۔ پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ راجدھانی میں حفاظتی انتظامات کی مسلسل نظراندازی کے باعث قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں، لیکن متعلقہ ادارے مؤثر اقدامات کرنے میں ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قوانین موجود ہونے کے باوجود ان پر عمل درآمد نہ ہونے سے ایسے المناک واقعات بار بار پیش آرہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کے کرول باغ زون کے چیئرمین پونیت رائے نے منڈکا میں پیش آنے والے حالیہ حادثے کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک فیکٹری کے سیپٹک ٹینک کی دستی صفائی کے دوران تین مزدور زہریلی گیس کے باعث دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے چاند نامی مزدور ٹینک میں اترا، جس کے پھنس جانے پر اسے بچانے کے لیے ارون اور بعد میں سندیپ اندر گئے، مگر تینوں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ پونیت رائے نے کہا کہ قانون کے تحت سیپٹک ٹینکوں کی دستی صفائی پر پابندی عائد ہے، اس کے باوجود یہ کام بدستور جاری ہے۔ ان کے مطابق اس سے قبل نریلا، دہلی جل بورڈ کے سیور اور نیو اشوک نگر میں بھی اسی نوعیت کے جان لیوا حادثات پیش آچکے ہیں، مگر ہر بار صرف مقدمہ درج کرکے کارروائی مکمل سمجھ لی جاتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام فیکٹریوں اور صنعتی اکائیوں کا جامع معائنہ کرایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے سانحات کی روک تھام ممکن ہوسکے۔ کارپوریشن کے کونسلر راکیش جوشی نے نریلا میں کھلے نالے میں گرکر ایک شخص کی ہلاکت کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ مقامی باشندے طویل عرصے سے نالے کو ڈھانپنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ان کے بقول مقامی کونسلر نے متعدد مرتبہ متعلقہ حکام کو شکایات اور ویڈیوز بھی ارسال کیں، مگر کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی کئی بچے اور جانور اسی نالے میں گر چکے ہیں، جبکہ برسات کے موسم میں شہر کے مختلف علاقوں میں کھلے نالے مزید خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ انہوں نے ساکیت، مالویہ نگر اور کراول نگر سمیت مختلف علاقوں میں خستہ حال عمارتوں کے گرنے کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ پورے دہلی میں خطرناک عمارتوں کا فوری سروے کرایا جائے، غیر محفوظ عمارتوں کے خلاف کارروائی کی جائے اور کھلے نالوں، خراب سڑکوں اور جل بھراؤ کے مسائل کے مستقل حل کے لیے جامع مہم چلائی جائے۔

کشمیر کی مذہبی و ثقافتی ہم آہنگی کی روایت کو آگے بڑھانا وقت کی ضرورت

گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ کشمیر صدیوں سے مختلف مذاہب، ثقافتوں اور روایات کے باہمی احترام، رواداری اور مشترکہ تہذیب کا گہوارہ رہا ہے

سری نگر: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ کشمیر صدیوں سے مختلف مذاہب، ثقافتوں اور روایات کے باہمی احترام، رواداری اور مشترکہ تہذیب کا گہوارہ رہا ہے۔ اس خطے کی مذہبی تکثیریت، انسان دوستی اور روحانی اقدار پر مبنی روایت کو آئندہ نسلوں تک منتقل کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ وہ سری نگر کے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (SKICC) میں ''بین المذاہب مکالمہ، اردو، کشمیریت اور مشترکہ ثقافتی روایات'' کے موضوع پر منعقدہ قومی سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ منوج سنہا نے کہا کہ کشمیر کی صدیوں پر محیط مشترکہ تہذیبی شناخت کو محفوظ رکھنے اور فروغ دینے کے لیے ماہرین تعلیم، جامعات اور سول سوسائٹی کو مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ بین المذاہب ہم آہنگی کی مضبوط بنیادیں قائم رہیں۔ یہ سیمینار انٹرفیتھ ہارمنی فاؤنڈیشن آف انڈیا اور قومی اردو کونسل نے مشترکہ طور پر ٹیمپل آف انڈرسٹینڈنگ-انڈیا، داراشکوہ سینٹر سری نگر اور کشمیر رائٹرز ایسوسی ایشن کے تعاون سے منعقد کیا۔ قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے کہا کہ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ مختلف تہذیبوں اور ثقافتوں کے درمیان ایک مضبوط پل ہے۔ ان کے مطابق اردو نے ہمیشہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کے بہترین عناصر کو اپنے اندر سمویا ہے۔ انٹرفیتھ ہارمنی فاؤنڈیشن آف انڈیا کے صدر ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد نے کہا کہ ان کی تنظیم برسوں سے مختلف مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ کشمیر جیسے خطے پر خصوصی توجہ دی جائے، جو صدیوں سے مذہبی رواداری، روحانی یکجہتی اور ثقافتی تنوع کی بہترین مثال رہا ہے۔ انہوں نے اظہارِ امید کیا کہ کشمیر کی مشترکہ تہذیبی روایت کی بحالی قومی یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرے گی۔ داراشکوہ سینٹر کی بانی ڈائریکٹر ڈاکٹر جیوتسنا سنگھ نے کہا کہ ان کا ادارہ کشمیر کے روایتی فنون، دستکاری اور مقامی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مکالمے، باہمی احترام اور تہذیبی تبادلے کی فکری روایت کو بھی زندہ رکھنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ اسی موقع پر کشمیر یونیورسٹی کی وائس چانسلر ڈاکٹر نیلوفر خان نے کہا کہ موجودہ دور میں جامعات کو ایسے علمی مراکز بننا چاہیے جہاں مختلف خیالات کھلے ماحول، احترام اور علمی آزادی کے ساتھ زیر بحث آسکیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ کشمیر یونیورسٹی ہمیشہ ایسے پروگراموں کی حمایت کرتی رہے گی جو فرقہ وارانہ ہم آہنگی، کشمیر کی مشترکہ ثقافت کے تحفظ اور قومی اہمیت کے حامل موضوعات پر علمی تحقیق کو فروغ دیں۔

آئی این ایس اکشک سیشلز کی بندرگاہ وکٹوریہ پہنچا

نئی دہلی: ہندوستانی بحریہ کے مقامی طور پر تیار کردہ بڑے سروے جہاز (ایس وی ایل) آئی این ایس اکشک 26 جون 2026 کو جنوب مغربی بحر ہند کے خطے میں اپنی آپریشنل تعیناتی کے سلسلے میں سیشلز کے پورٹ وکٹوریہ پہنچ گیا۔ یہ جہاز سیشلز کے 50ویں یوم آزادی کی تقریبات کے موقع پر وہاں پہنچا ہے، جو ہندوستان اور سیشلز کے درمیان دیرینہ دوستی اور مضبوط بحری شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے۔ بندرگاہ پر قیام کے دوران آئی این ایس اکشک نیشنل ڈے کی تقریبات میں شرکت کرے گا اور سیشلز ڈیفنس فورسز کے ساتھ متعدد پیشہ ورانہ سرگرمیوں میں حصہ لے گا، جن کا مقصد بحری تعاون اور باہمی عملی ہم آہنگی کو مزید فروغ دینا ہے۔ جہاز عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کے تحت طبی کیمپ بھی منعقد کرے گا اور ضروری اشیا تقسیم کرے گا، جس سے دونوں ممالک کے درمیان خیرسگالی اور عوامی روابط مزید مستحکم ہوں گے۔ اس دورے کے دوران آئی این ایس اکشک کو عوام کے لیے بھی کھولا جائے گا، تاکہ لوگ ہندوستانی بحریہ کی صلاحیتوں اور خطے میں بحری سلامتی، تحفظ اور تعاون کے فروغ کے عزم سے براہِ راست آگاہ ہوسکیں۔ آئی این ایس اکشک کی یہ تعیناتی دوست ممالک کے ساتھ بحری شراکت داری کو مضبوط بنانے اور مہاساگر (خطوں میں سکیورٹی اور ترقی کے لیے باہمی اور مجموعی پیشرفت) کے وژن کے مطابق بحرِ ہند کے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

ہند۔امریکہ دفاعی تعاون پر اہم بات چیت

واشنگٹن ڈی سی/نئی دہلی: امریکہ میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا نے ایک سینئر امریکی دفاعی عہدیدار سے ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلۂ خیال کیا۔ کواترا نے جمعہ کے روز امریکی وزارت دفاع کے ہیڈکوارٹر پینٹاگون میں امریکی نائب وزیر دفاع ایلبرج کولبی سے ملاقات کی، جس میں دوطرفہ دفاعی تعاون اور دفاعی صنعت سے متعلق امور پر گفتگو ہوئی۔ ونے موہن کواترا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا پینٹاگون میں نائب وزیر دفاع ایلبرج کولبی کے ساتھ مفید گفتگو ہوئی۔ میں ہند۔امریکہ اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانے میں ان کے مسلسل تعاون کی قدر کرتا ہوں۔'' انہوں نے مزید کہا'' مجھے امید ہے کہ دوطرفہ دفاعی اور دفاعی صنعتی تعاون کے ایجنڈے پر عمل درآمد کے لیے بات چیت کا سلسلہ جاری رہے گا۔'' واضح رہے کہ ہندوستان اور امریکہ نے گزشتہ سال اکتوبر میں دس سالہ دفاعی تعاون کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اس معاہدے کا مقصد مشترکہ فوجی کارروائیوں میں ہم آہنگی بڑھانا، خلائی اور سائبر شعبوں میں انٹیلی جنس معلومات کا تبادلہ کرنا، اور دفاعی صنعتی تعاون کو مزید وسعت دینا ہے۔

ہندوستان مجموعی وزن کے لحاظ سے دنیا کے سب سے بڑے جہازری سائیکلنگ ملک کے طور پر ابھرا: سونووال

نئی دہلی: ہندوستان مجموعی ٹن وزن کے لحاظ سے دنیا کے سب سے بڑے بحری جہاز کو ری سائیکل کرنے والے ملک کے طور پر ابھرا ہے، جو کہ ماحولیاتی ذمہ دارانہ اور عالمی سطح پر سمندری طریقوں سے مطابقت رکھنے والے ملک کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے پنجی میں گوا کی نئی کیپٹن آف پورٹس ٹرمینل بلڈنگ کا افتتاح کیا، یہ 87.48 کروڑ روپے کی واٹر فرنٹ سہولت ہے جو سمندری انتظامیہ کو مضبوط بنانے، جہازوں کی نگرانی اور نیویگیشن کو بہتر بنانے، اور ریاست کے وقتی ترقی کے پائیدار وژن کی حمایت کے لیے بنائی گئی ہے۔ گوا اسٹیٹ انفرااسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن (GSIDC) کی طرف سے تیار کردہ یہ عمارت 405,4 مربع میٹر سے زیادہ پر پھیلی ہوئی ہے اور موجودہ کیپٹن آف پورٹس آفس کی جگہ لے لیتی ہے، جو محکمہ کی بڑھتی ہوئی آپریشنل ضروریات کے لیے ناکافی ہو گیا تھا۔ سونووال نے کہا کہ نئی سہولت سرکاری عمارت سے کہیں زیادہ نمائندگی کرتی ہے۔ آج، ہم ایک عمارت سے کہیں زیادہ وقف کر رہے ہیں۔ ہم گوا کی سمندری شناخت، اس کی جدید کاری کے عزم اور ایک پائیدار اور لوگوں کے لیے اس کے وژن کی علامت کو وقف کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی کے تحت گزشتہ 12 سالوں میں ہندوستان کے سمندری شعبے کی تبدیلی پر روشنی ڈالتے ہوئے، سونووال نے کہا کہ ملک کی بندرگاہوں نے اپنی صلاحیت کو تقریباً دوگنا کر دیا ہے جبکہ جہازوں کے ٹرنارا ؤنڈ ٹائم کو 95 گھنٹے سے کم کرکے 41 گھنٹے کر دیا گیا ہے۔ ساحلی کارگو کی نقل و حرکت، ہندوستان کی سمندری کام کرنے والی افرادی قوت 23.3 لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔

رام مندر عطیات تنازعہ: کانگریس نے وزیراعظم

مودی کی خاموشی پر اٹھائے سوال، ٹرسٹ تحلیل کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی: رام مندر عطیات تنازعہ پر کانگریس نے وزیراعظم نریندر مودی کی خاموشی پر سخت سوالات اٹھاتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ اتر پردیش کی حکومت معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کے بجائے اصل ذمہ داروں کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ سنگین الزامات کا سامنا کرنے والے شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ کے ارکان کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے، تاکہ وہ جانچ اور شواہد پر اثر انداز نہ ہوسکیں، اور پورے معاملے کی نگرانی سپریم کورٹ کے حاضر سروس جج سے کرائی جائے۔ کانگریس کے ترجمان اکھلیش پرتاپ سنگھ نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ خصوصی تحقیقاتی ٹیم کی رپورٹ کے بعد درج کی گئی ایف آئی آر میں صرف نچلے درجے کے ملازمین کو نامزد کیا گیا ہے، جبکہ اصل ذمہ داروں کو بچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ٹرسٹ کے بااثر افراد کے خلاف فوری کارروائی نہ کی گئی تو شواہد متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ اکھلیش پرتاپ سنگھ نے کہا کہ اس تنازعہ کے بعد ملک بھر کے عوام اور بھگوان شری رام کے عقیدت مندوں کا ٹرسٹ پر اعتماد متزلزل ہو گیا ہے، اس لیے اسے فوری طور پر تحلیل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ زمین کی خرید و فروخت، تعمیراتی کاموں میں مبینہ کمیشن، سونے اور چاندی کی اینٹوں، زیورات اور عطیات کی رقم سے متعلق سنگین بے ضابطگیوں کی غیر جانبدارانہ جانچ ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے خود اپنی پسند کے افراد کو ٹرسٹ میں شامل کیا تھا، اس لیے جب انہی افراد پر سنگین الزامات عائد ہو رہے ہیں تو وزیراعظم کی خاموشی کئی سوالات کو جنم دیتی ہے۔ ان کے مطابق جن لوگوں کو کروڑوں عقیدت مندوں کے اعتماد کی ذمہ داری سونپی گئی تھی، ان کے خلاف سامنے آنے والے الزامات پر حکومت کو اپنی پوزیشن واضح کرنی چاہیے۔ کانگریس ترجمان نے کہا کہ 2019 میں عدالتی فیصلے کے بعد مندر کی تعمیر کی راہ ہموار ہوئی اور 2020 میں مرکزی حکومت نے ٹرسٹ تشکیل دیا، لیکن اس کے بعد مختلف مراحل پر بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آتے رہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ زمین کے سودوں میں بے قاعدگیوں کی جانچ کا اعلان تو کیا گیا، مگر اس کا کوئی واضح نتیجہ آج تک سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے حالیہ میڈیا رپورٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نقد عطیات گننے والے ایجنٹ مہیپال سنگھ کو معاملہ سامنے لانے پر ہٹادیا گیا، جبکہ نگرانی کے کیمروں کی ریکارڈنگ بھی حذف کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ابتدا میں ٹرسٹ کے سکریٹری چمپت رائے نے کسی بڑی بے ضابطگی سے انکار کیا، لیکن بعد میں ٹرسٹ کے ایک سینئر رکن نے اسے بدعنوانی نہیں بلکہ ڈکیتی قرار دیا۔

اسرو نے انسانی خلائی پرواز کے مشن کو آگے بڑھایا

پہلی بغیر عملے کے گگنیان کی پرواز ٹریک پر ہے: اسرو چیف

بنگلورو: ایئر فورس ایسوسی ایشن، کرناٹک برانچ کے زیر اہتمام ایچ اے ایل مینجمنٹ اکیڈمی میں 17 ویں ایئر چیف مارشل ایل ایم کترے میموریل لیکچر دیتے ہوئے، بھارتی خلائی ایجنسی اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے خلائی ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی پیشرفت اور 2035 تک ہندوستانی خلائی اسٹیشن کے قیام اور 2040 تک ہندوستانی خلاباز کو چاند پر اتارنے کی سمت اس کے روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا۔ نارائنن نے کہا، ''ہم نے ایک کرائیوجینک راکٹ انجن تیار کیا ہے، وہ ٹیکنالوجی جس سے ہندوستان کو انکار کیا گیا تھا۔'' انہوں نے وضاحت کی کہ ہندوستان نے تین کرائیوجینک پروپلشن سسٹم تیار کرکے اور اس عمل میں متعدد عالمی ریکارڈ قائم کرکے ٹیکنالوجی کے انکار کو تکنیکی قیادت میں تبدیل کر دیا ہے۔ نارائنن نے کہا کہ ہندوستان کے عملے کے ساتھ خلائی پرواز کے ساتھ آگے بڑھنے سے پہلے پہلا غیر عملہ گگنیان مشن فوری توجہ کا مرکز تھا۔ انہوں نے لیکچر کے دوران کہا، ''اب ہم اس سال کے پہلے بغیر عملے کے مشن پر کام کر رہے ہیں۔ پھر ایک بار جب ہم نتیجہ کا جائزہ لیں گے، تو ہم عملے کے مشن پر واپس آئیں گے۔'' انہوں نے کہا کہ چندریان 4 ہندوستان کا پہلا چاند کے نمونے کی واپسی کا مشن ہوگا، جب کہ چندریان 5، جاپان کے ساتھ مشترکہ طور پر شروع کیا جائے گا، 25 کلوگرام روور اور چندریان 3 کی 14 دن کی آپریشنل لائف کے مقابلے میں، تقریباً 100 دنوں تک کام کرنے کے قابل 350 کلوگرام روور تعینات کرے گا۔ خلائی ٹکنالوجی میں ہندوستان کے عروج پر روشنی ڈالتے ہوئے، نارائنن نے کہا کہ ملک نے 1963 میں تحفے میں دیئے گئے سات کلوگرام ساؤنڈنگ راکٹ لانچ کرنے سے لے کر دنیا کی کچھ جدید ترین لانچ گاڑیاں اور خلائی جہاز بنانے کے لیے ترقی کی ہے۔ یہ خبر بھارتی خلائی تحقیقاتی ادارے کے گگنیان مشن کے حوالے سے ایک انتہائی اہم پیش رفت کو ظاہر کرتی ہے۔ گگنیان بھارت کا پہلا انسانی خلائی مشن ہے، جس کا مقصد بھارتی خلابازوں کو زمین کے نچلے مدار میں بھیجنا اور انہیں بحفاظت واپس لانا ہے۔ مشن کی پہلی ٹیسٹ فلائٹ (بغیر عملے کے) اپنے مقررہ وقت اور ٹریک پر ہے۔

چندہ چوری معاملہ: سماجوادی پارٹی اور کانگریس کا بی جے پی پر حملہ

اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی کا 'لنکا کانڈ' ایودھیا میں ہی ہوگا، کانگریس نے اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا۔

سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے رام مندر کے چندہ چوری سے جڑے واقعات کے تعلق سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا 'لنکا کانڈ' ایودھیا میں ہی ہوگا اور بھگوان کے آڈٹ سے کوئی نہیں بچ پائے گا۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ ''آخر وان بھکتوں کا نقاب اتر گیا ہے اور پربھو کی الوہی طاقت نے اپنا چمتکار دکھا دیا ہے۔ اب بی جے پی کے غرور کی چمچماتی لنکا اور اس کے لنکا دھپتی دونوں کا خاتمہ ہوگا۔'' انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کیلئے امرت کال اب ''کال'' بن کر آیا ہے۔ ایس پی سربراہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت دعویٰ کرتی تھی کہ اس کے دور اقتدار میں استعفے نہیں ہوتے، لیکن اب ''چڑھاوا-چندہ-دان چوری'' کے معاملے سے دکھی عوام طنز کر رہے ہیں کہ بی جے پی کہہ رہی ہے، ''ہم نے استعفیٰ نہیں، تیاگ پتر دیا ہے۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اور اس سے جڑے لوگوں کے ''سیاہ کارناموں'' کا یہ صرف پہلا باب ہے۔ آپسی بٹوارے کی لڑائی میں پارٹی، سنگھ، سبھا، پریشد، واہنی اور ٹرسٹ سے جڑے لوگ ایک دوسرے کی پول کھولیں گے۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ اس سے پہلے کہ لوگ ''چوری کے مال سے بھرا جھولا-بورا'' لے کر بھاگیں، ''بارڈر بند کر دیے جائیں۔'' اکھلیش یادو نے کہا کہ اب صرف یہی معاملہ نہیں، بلکہ دیگر معاملات کا بھی حساب دینا ہوگا۔ کانگریس نے چندے اور چڑھاوا میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے میں وزیراعظم نریندر مودی سے مداخلت کرنے اور رام مندر ٹرسٹ کو تحلیل کرکے پورے معاملے کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں وسیع جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس ایم پی راجیو شکلا نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ رام مندر کروڑوں لوگوں کی آستھا (عقیدت) کا موضوع ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ رام مندر میں چندے اور چڑھاوا کی مبینہ لوٹ ہوئی ہے اور اس کی غیر جانبدارانہ جانچ کے لیے وزیراعظم مودی کو براہِ راست مداخلت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پورے معاملے کی جانچ سپریم کورٹ کی نگرانی میں کرائی جانی چاہیے کیونکہ اس میں بڑے لوگوں کے کردار کی جانچ بھی ضروری ہے۔ ان کا الزام تھا کہ درج ایف آئی آر میں صرف چھوٹے ملازمین کے نام شامل کیے گئے ہیں، جبکہ اتنے بڑے پیمانے کی مبینہ بے ضابطگی بڑے لوگوں کی ملی بھگت کے بغیر ممکن نہیں ہوسکتی۔ واضح رہے کہ ایودھیا رام مندر میں چندے اور چڑھاوے کی چوری کے معاملے میں ایک مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور چھ افراد کو حراست میں بھی لے لیا گیا ہے۔ ایف آئی آر میں آٹھ ملزمین کا ذکر ہے جن میں سے چھ کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور وہ مندر کے ملازم بتائے گئے ہیں۔ یہ لوگ نقدی گننے کے ذمہ دار تھے۔ سی سی ٹی وی کیمروں میں تمام آٹھ افراد رقومات کا خرد برد کرتے پائے گئے تھے۔ ذرائع نے یہ بات بتائی۔ ملزمین میں انوکلپ مشرا' لوکش مشرا' اویناش شکلا' رام شنکر مشرا' رام شنکر یادو' منیش یادو' سبھاش چندر سریواستو اور کرونیش پانڈے شامل ہیں۔ کہا گیا ہے کہ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے کے ڈرائیور رام شنکر یادو اور ایک اور شخص کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

پیوش گوئل نے یو کے۔انڈیا بزنس کونسل کے ساتھ بات چیت کی

ہندوستان کے مرکزی وزیرِ تجارت وصنعت پیوش گوئل نے یو کے۔انڈیا بزنس کونسل کے اراکین کے ساتھ ظہرانے پر ایک تعاملی نشست میں شرکت کی

لندن (برطانیہ: ہندوستان کے مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے جمعہ کے روز یو کے۔انڈیا بزنس کونسل کے اراکین کے ساتھ ظہرانے پر ایک تعاملی نشست میں شرکت کی، جس میں دنیا کی معروف کمپنیوں کے اعلیٰ انتظامی عہدیداروں (سی-سوٹ نمائندگان) نے بھی حصہ لیا۔ پیوش گوئل نے کہا کہ اس ملاقات میں نئے مواقع پیدا کرنے، سرمایہ کاری کو تیز رفتار بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا:"یو کے۔انڈیا بزنس کونسل کے اراکین کے ساتھ ایک تعاملی ظہرانہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز، ٹاٹا گروپ، ایچ ایس بی سی، پروڈینشل اور بیکر میکینزی سمیت عالمی سطح کی ممتاز کمپنیوں کے اعلیٰ انتظامی نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ہندوستان۔ برطانیہ ترقیاتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے، نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے، سرمایہ کاری میں تیزی لانے اور مختلف شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے پر تبادلۂ خیال کیا گیا، تاکہ مشترکہ ترقی کو فروغ دیا جا سکے اور ہندوستان کی عالمی مسابقتی صلاحیت مزید مضبوط ہو۔"صنعتی رہنماؤں سے انقلابی نوعیت کی ترقی کی اپیل کرتے ہوئے اور انہیں اپنے کاروبار کو وسعت دینے اور اب تک غیر آزمودہ شعبوں میں قدم رکھنے کی ترغیب دیتے ہوئے پیوش گوئل نے کہا کہ دنیا کو اس بات پر اعتماد ہے کہ ہندوستان ترقی کی نئی مثال قائم کرسکتا ہے اور اسے ایسا کرنا بھی چاہیے۔ برطانیہ کے دورے پر موجود مرکزی وزیر نے بزنس پلینری سیشن میں بھی شرکت کی، جہاں انہوں نے صنعتی رہنماؤں اور دیگر متعلقہ فریقوں سے تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی ترقی کے مواقع پر تبادلۂ خیال کیا۔ پیوش گوئل نے کہا کہ عالمی ریٹنگ ایجنسیاں فچ، موڈیز اور ایس اینڈ پی نے ہندوستان کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ ان کے مطابق ان اداروں نے ہندوستان کی معاشی ترقی کی کہانی، مضبوط اقتصادی بنیادوں اور ملک کی صلاحیتوں کو مناسب انداز میں تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے برطانیہ کو ہندوستانی برآمدات میں نمایاں اضافے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس شعبے میں بے پناہ امکانات موجود ہیں اور ہندوستان کو برطانوی منڈی میں اپنا حصہ مزید بڑھانا چاہیے۔ مرکزی وزیر نے ہندوستان۔ برطانیہ جامع اقتصادی وتجارتی معاہدے (CETA) کے 15 جولائی سے نافذ ہونے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مواقع کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ تیز رفتار ترقی کے لیے باہمی اشتراک، تعاون اور شراکت داری ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہندوستان کو بلند ترقیاتی اہداف مقرر کرنے اور اسی کے مطابق کام کرنے کی ضرورت ہے۔ پیوش گوئل نے کہا:"میرا پختہ یقین ہے کہ آج ہم جن مواقع سے فائدہ اٹھائیں گے، وہ مستقبل میں نہایت قیمتی ثابت ہوں گے۔ اکثر ہم اپنے آرام دہ ماحول میں وقت کی رفتار سے غافل ہوجاتے ہیں، اور پھر 5، 7 یا 10 فیصد ترقی کو ہی بڑی کامیابی سمجھنے لگتے ہیں۔ بین الاقوامی تجارت کی شرحِ نمو عموماً 4 سے 6 فیصد، یا تقریباً 5 فیصد رہتی ہے۔ اگر ایک قوم کے طور پر ہماری امنگ بھی اسی حد تک محدود رہی تو یہ دنیا کے اس اعتماد سے غداری ہوگی جو آج وہ ہندوستان پر کررہی ہے۔ وزیر تجارت نے فیکلٹی، طلباء، سابق طلباء اور کاروباری رہنماؤں سے بھی خطاب کیا اور لندن بزنس اسکول میں فائر سائیڈ چیٹ میں بھی مصروف رہے۔ ہندوستان۔ برطانیہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں تعلیم کے کردار کے بارے میں بات کی، اور کس طرح طلباء، پیشہ ور افراد اور کاروباری افراد گہرے تعاون، اختراعات اور لوگوں کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کس طرح ہندوستان۔ برطانیہ سیٹا تعاون کے نئے مواقع کو کھولے گا اور دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ ترقی کے لیے مضبوط شراکت داری کو قابل بنائے گا۔

ایمیزون کی ہندوستان میں ۴۸؍ارب ڈالر سرمایہ کاری

یہ بیان نئی دہلی میں وزیراعظم نریندر مودی اور ایمیزون کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اینڈی جیسی کے درمیان اعلیٰ سطحی ملاقات کے بعد سامنے آیا

نئی دہلی: وزیراعظم نریندر مودی نے ایمیزون کی جانب سے ہندوستان میں 48 ارب امریکی ڈالر کی ریکارڈ سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دنیا بھر میں ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے کا رجحان مسلسل بڑھ رہا ہے۔ یہ بیان نئی دہلی میں وزیراعظم نریندر مودی اور ایمیزون کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اینڈی جیسی کے درمیان اعلیٰ سطحی ملاقات کے بعد سامنے آیا، جس میں ٹیکنالوجی کمپنی نے اعلان کیا کہ وہ 2026 سے 2030 کے درمیان ہندوستان میں 48 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔ وزیراعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا:"مسٹر اینڈی جیسی کے ساتھ ایک بہترین ملاقات ہوئی۔ میں ایمیزون کی ہندوستان میں 48 ارب ڈالر کی ریکارڈ سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ اس سے ہمارے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ساتھ ہی یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا بھر میں ہندوستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ وزیر اعظم کا یہ بیان اینڈی جیسی کی اس پوسٹ کے جواب میں تھا، جس میں انہوں نے آئندہ پانچ برسوں کے دوران ہندوستان میں 48 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تصدیق کی۔ اینڈی جیسی نے کہا:"وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات بہت خوشگوار رہی۔ ہم ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے ہندوستان میں صارفین، فروخت کنندگان، ڈویلپرز، اسٹارٹ اپس اور اداروں کی خدمت کررہے ہیں، اور یہ تو صرف آغاز ہے۔ ہم آئندہ پانچ برسوں میں 48 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کریں گے، جس میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور کلاؤڈ انفراسٹرکچر پر 21 ارب ڈالر سے زائد شامل ہیں۔ 2030 تک ہمارا ہدف 38 لاکھ ملازمتوں کی معاونت، 80 ارب ڈالر کی ای-کامرس برآمدات کو ممکن بنانا، 1.5 کروڑ چھوٹے کاروباروں اور 40 لاکھ سرکاری اسکولوں کے طلبہ تک اے آئی کے فوائد پہنچانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: ہم 2010 سے اب تک ہندوستان میں 40 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کر چکے ہیں۔ گزشتہ سال ہم نے 2026 سے 2030 کے درمیان مزید 35 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا تھا، لیکن آج ہم نے اسے بڑھا کر 48 ارب ڈالر کردیا ہے۔ کمپنی کے مطابق اس اضافی سرمایہ کاری کی بنیادی وجہ ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل معیشت اور کلاؤڈ و مصنوعی ذہانت کی بڑھتی ہوئی طلب ہے۔ اس سرمایہ کاری میں سے 13 ارب ڈالر اضافی طور پر کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور مصنوعی ذہانت کے فروغ کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جس سے اس شعبے میں مجموعی سرمایہ کاری 21 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائے گی۔

اسرو نے تمل ناڈو میں اگلی نسل کے راکٹ انجن کا تجربہ کیا

چنئی: انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن نے کہا کہ اس نے اپنے سیمی کریوجینک انجن پاور ہیڈ کا اپنے ہدف کے 88 فیصد پر کامیاب تجربہ کیا، جو ایک نئے پروپلشن سسٹم کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ ہندوستانی خلائی ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ 24 جون کو تمل ناڈو کے اسرو پروپلشن کمپلیکس میں کئے گئے اس ٹیسٹ نے انجن کے پاور ہیڈ کے 175 ٹن تھرسٹ لیول پر مستحکم آپریشن کا مظاہرہ کیا۔ اسرو نے کہا کہ کامیاب آزمائش پہلے ٹیسٹوں کے بعد 47٪ اور 60٪ زور پر ہوئی، اس نے مزید کہا کہ تازہ ترین کامیابی 200 ٹن پر مکمل زور کے مظاہرے کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے کافی اعتماد فراہم کرے گی۔ بھارت کی LVM3 لانچ گاڑی پر L110 کور سٹیج کو تبدیل کرنے کے لیے نیم کریوجینک پروپلشن سٹیج تیار کیا جا رہا ہے۔ 2,000 کلونیوٹن SE2000 انجن سے تقویت یافتہ، اس اپ گریڈ سے پے لوڈ کی صلاحیت میں اضافہ اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے کی امید ہے اور اس میں مائع آکسیجن اور مٹی کے تیل پر مبنی ایندھن کا استعمال ہوگا۔

لامحدود صلاحیت کے ساتھ

ہندوستان اور امریکہ قدرتی شراکت دار ہیں: امریکی سفیر

نئی دہلی / واشنگٹن: ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے ہندوستان اور امریکہ کو لامحدود صلاحیت کے ساتھ قدرتی شراکت دار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور وزیراعظم نریندر کے درمیان قریبی ذاتی تعلقات کو استوار کرتے ہوئے ٹیکنالوجی، دفاع، سرمایہ کاری اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے کے لیے کام کررہی ہے۔ وائٹ ہاؤس میں ایک خصوصی انٹرویو میں، گور نے ہندوستان میں اپنے پہلے چھ مہینوں کی عکاسی کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے تنوع، اقتصادی حرکیات اور امریکہ کے ساتھ بڑھتی ہوئی شراکت داری نے دوطرفہ تعلقات کے مستقبل کے بارے میں ان کی امید کو تقویت دی ہے۔ گور نے کہا،"میں دراصل کل ہی ہندوستان سے واپس آیا ہوں، اور ان چھ مہینوں میں، یہ ایک غیر معمولی وقت تھا۔ میں نے پورے خوبصورت ملک کا سفر کیا ہے، اور میں نے پوری جگہ کچھ ناقابل یقین لوگوں سے ملاقات کی ہے۔"امریکی سفیر نے کہا کہ ہندوستان کا تنوع اس کی سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ" مجھے ہندوستان کے بارے میں جو چیز پسند ہے وہ ہر سو کلومیٹر پر آپ کا ایک ناقابل یقین حد تک مختلف علاقہ ہے۔ آپ کی ایک الگ تاریخ ہے، اس علاقے میں آپ کا پس منظر مختلف ہے، مختلف زبانیں، مختلف بولیاں ہیں۔ گور نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون اب تقریباً ہر بڑے شعبے میں پھیلا ہوا ہے۔"آپ امریکہ میں کسی بھی شعبے کو دیکھ سکتے ہیں، اور ہندوستان مل کر کام کرسکتا ہے اور اس سطح کو اگلے درجے تک لے جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے یہ دوا سازی کی صنعت میں کچھ ہے، چاہے وہ آئی ٹی ہو، چاہے وہ دفاعی تعاون ہو، آپ اسے نام دیں۔ انہوں نے بڑھتے ہوئے تجارتی تعلقات پر بھی روشنی ڈالی، دونوں سمتوں میں بڑی سرمایہ کاری کی طرف اشارہ کیا۔"ایمیزون ابھی وہاں تھا۔ انہوں نے اس ہفتے ہندوستان میں 40 سے زیادہ بلین ڈالر کے معاہدے کا اعلان کیا۔ چاہے یہ مائیکروسافٹ ہو یا گوگل، ان افراد میں سے ہر ایک وہاں جا رہا ہے۔ ایک ہی وقت میں، بہت ساری ہندوستانی کمپنیاں، بہت ساری ہندوستانی ذہانت امریکہ آ رہی ہے۔ گور نے کہا کہ امریکہ میں سرمایہ کاری کو راغب کرنا بطور سفیر ان کی ترجیحات میں شامل تھا۔ انہوں نے کہا، دنیا بھر کے تمام سفارت خانے امریکہ میں سرمایہ کاری کو واپس لانے کے لیے مقابلہ کرتے ہیں۔ ہمیں بہت فخر تھا کہ ہندوستان میں ہمارا سفارت خانہ پہلے نمبر پر ہے۔

بھارت ٹیکسی کا ہدف دو سالوں کے اندر ۵۰۰؍ شہروں تک پھیلانا ہے

وزیر داخلہ نے کئی شہروں کا نام لیا جہاں کوآپریٹو پلیٹ فارم جلد ہی کام شروع کرنے کی امید ہے

گاندھی نگر: مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ بھارت ٹیکسی اگلے دو سالوں کے اندر اندر ہندوستان بھر کے 500 سے زیادہ شہروں اور قصبوں تک اپنے تعاون پر مبنی نقل وحرکت کے پلیٹ فارم کو وسعت دینے کا منصوبہ رکھتی ہے، جس کے رول آؤٹ کو تنظیم کی قومی توسیع کے اگلے مرحلے کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ گجرات میں بھارت ٹیکسی کے آغاز کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ پلیٹ فارم نے پہلے ہی کئی مقامات پر آزمائشی بنیادوں پر کام کرنا شروع کر دیا ہے اور اب اس نے ریاست کے بڑے شہروں میں اپنی خدمات کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا،"آج اسے گجرات میں باضابطہ طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ آج سے، بھارت ٹیکسی نے سرکاری طور پر گجرات کے تمام بڑے شہروں میں تینوں زمروں، دو پہیوں، آٹو رکشا اور چار پہیہ گاڑیوں میں کام شروع کر دیا ہے۔ وزیر داخلہ شاہ نے کہا کہ تنظیم نے پہلے ہی تقریباً سات لاکھ"سارتھی" یا ڈرائیور ممبران کا اندراج کیا ہے، جو کوآپریٹو میں شیئر ہولڈر ہیں۔ اپنے توسیعی روڈ میپ کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ بھارت ٹیکسی آنے والے مہینوں میں تیزی سے پورے ملک میں اپنے کاموں کو بڑھا دے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بہت جلد میں آج اس مرحلے سے کہنا چاہتا ہوں، ڈیڑھ سے دو سال کے اندر، ہم 500 سے زیادہ شہروں تک پہنچ جائیں گے، اور شاید ہی کوئی جگہ باقی رہے گی۔ ہم ہر جگہ پہنچ جائیں گے۔ وزیر داخلہ نے کئی شہروں کا نام لیا جہاں کوآپریٹو پلیٹ فارم جلد ہی کام شروع کرنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا،"ہم ناگپور، پونے، ممبئی، لکھنؤ، چنڈی گڑھ، جے پور اور کولکتہ پہنچیں گے۔ 31 جولائی سے پہلے، بھارت ٹیکسی ان ساتوں مقامات پر پہنچ چکی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کوآپریٹو ماڈل توسیع کو آگے بڑھاتا رہے گا، ڈرائیور خود مختار ٹھیکیدار رہنے کے بجائے ممبر اور شیئر ہولڈر بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہے کہ آج آپ سات لاکھ سارتھیوں کے خاندان کا حصہ اور بھارت ٹیکسی کا حصہ بن گئے ہیں۔ وزیر داخلہ شاہ نے اس اقدام کو تعاون کی وزارت کی طرف سے فروغ دی گئی وسیع تر کوآپریٹو تحریک سے جوڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پیارے رہنما اور ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہمیں تعاون کے ذریعے خوشحالی کا منتر دیا۔ نقل وحرکت اور نقل وحمل کے شعبوں میں اس منتر کو سمجھنے کے لیے، کوآپریٹو تحریک آج اپنی رسائی کو بڑھا رہی ہے۔

جاپان اور بھارت بایو گیس سے چلنے والی

گاڑیوں کے فروغ کیلئے مشترکہ فریم ورک قائم کریں گے

ٹوکیو/نئی دہلی: جاپان اور بھارت نے بایوگیس سے چلنے والی گاڑیوں کے فروغ کے لیے ایک مشترکہ فریم ورک قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے، جس کا مقصد صاف توانائی کے استعمال کو بڑھانا، کاربن کے اخراج میں کمی لانا اور دیہی معیشت کو تقویت دینا ہے۔ یہ اقدام دونوں ممالک کے درمیان سبز توانائی اور ماحول دوست ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس فریم ورک کے تحت بھارت میں بایوگیس پلانٹس کی تعداد بڑھانے، گاڑیوں میں کمپریسڈ بایو میتھین گیس (CBG) کے استعمال کو فروغ دینے اور جاپانی ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ اس اقدام سے زرعی اور مویشیوں کے فضلے کو توانائی میں تبدیل کرنے، دیہی آمدنی میں اضافے اور فضائی آلودگی میں کمی کی توقع ہے۔ اس منصوبے میں جاپانی کمپنیوں، بالخصوص سوزوکی، کی جانب سے بھارت میں بایوگیس سے متعلق منصوبوں میں سرمایہ کاری اور تکنیکی تعاون کو بھی وسعت دی جائے گی۔ دونوں ممالک کا ماننا ہے کہ بایوگیس نہ صرف نقل وحمل کے شعبے کو زیادہ پائیدار بنا سکتی ہے بلکہ توانائی کے تحفظ اور موسمیاتی اہداف کے حصول میں بھی اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارت میں مویشیوں کی بڑی تعداد اور زرعی وسائل کی دستیابی بایوگیس کی پیداوار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتی ہے، جبکہ جاپان کی جدید ٹیکنالوجی اس شعبے کو تجارتی سطح پر مزید موثر اور قابلِ عمل بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔

جاپان کی وزیرِ اعظم سانائے تاکائیچی یکم سے تین جولائی تک بھارت کا دورہ کریں گی

نئی دہلی: جاپان کی وزیرِ اعظم سانائے تاکائچی یکم سے تین جولائی تک بھارت کا سرکاری دورہ کریں گی، جہاں وہ وزیرِ اعظم نریندر مودی کے ساتھ 16 ویں سالانہ بھارت- جاپان سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گی۔ بھارتی وزارتِ خارجہ کے مطابق اس دورے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ دورے کے دوران دونوں رہنما دفاع وسلامتی، اقتصادی تعاون، تجارت وسرمایہ کاری، سیمی کنڈکٹرز، اہم معدنیات، صاف توانائی، جدید ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچے اور ہند- بحرالکاہل خطے کی صورتحال سمیت متعدد دوطرفہ اور علاقائی امور پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ یہ سانائے تاکائچی کا جاپان کی وزیرِ اعظم کی حیثیت سے بھارت کا پہلا دورہ ہوگا۔ دونوں ممالک کو امید ہے کہ اس سربراہی اجلاس سے باہمی اقتصادی، دفاعی اور تزویراتی تعاون کو مزید وسعت ملے گی اور آزاد، کھلے اور قواعد پر مبنی ہند- بحرالکاہل کے مشترکہ وژن کو تقویت حاصل ہوگی۔

پنجاب کی بالادستی اور اسلام آباد کی بدانتظامی نے پاکستان کے بین الصوبائی آبی بحران کو مزید گہرا کردیا: تجزیہ

اسلام آباد: ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں پانی کی تقسیم پر بین الصوبائی تنازعات شدت اختیار کرتے جارہے ہیں، جہاں پنجاب کی مبینہ بالادستی اور وفاقی حکومت کی بدانتظامی نے سندھ، بلوچستان اور دیگر صوبوں میں شدید بے چینی پیدا کردی ہے۔ رپورٹ کے مطابق پانی کی غیر مساوی تقسیم نے نہ صرف زرعی شعبے بلکہ ملکی سیاسی استحکام کو بھی متاثر کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سندھ حکومت اور مقامی آبپاشی حکام کا موقف ہے کہ پنجاب اپنی مقررہ حصے سے زیادہ پانی حاصل کررہا ہے، جس کے نتیجے میں سندھ کی نہریں خشک ہورہی ہیں، فصلیں متاثر ہورہی ہیں اور کسانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اس صورتحال نے صوبوں کے درمیان اعتماد کے فقدان کو مزید بڑھادیا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ 1991 کے واٹر اپورشنمنٹ معاہدے کے باوجود پانی کی تقسیم پر اختلافات مسلسل برقرار ہیں۔ ماہرین کے مطابق شفاف نگرانی، موثر آبی نظم ونسق اور وفاقی اداروں کی غیر جانبداری کے بغیر یہ بحران مزید سنگین ہوسکتا ہے، جبکہ موسمیاتی تبدیلی اور پانی کی بڑھتی قلت اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنارہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر وفاقی حکومت نے تمام صوبوں کے درمیان اعتماد بحال کرنے، پانی کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے اور آبی وسائل کے بہتر انتظام کے لیے فوری اقدامات نہ کیے تو بین الصوبائی کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے، جس کے اثرات پاکستان کی معیشت، زراعت اور داخلی استحکام پر بھی مرتب ہوں گے۔ ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں احمدیہ برادری کو درپیش مذہبی امتیاز اور جبر ایک مسلسل انسانی حقوق کا بحران بن چکا ہے، جس کی جڑیں امتیازی قوانین، سماجی نفرت اور ریاستی تحفظ کے موثر نظام کی عدم موجودگی میں پیوست ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ برسوں میں عبادت، تدفین، مذہبی آزادی، اظہارِ رائے اور شہری حقوق پر عائد پابندیاں اس بحران کو مزید سنگین بنارہی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 1974 میں آئینی ترمیم کے ذریعے احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا، جبکہ 1984 کے قوانین کے تحت ان کے لیے خود کو مسلمان کہنا، اسلامی مذہبی اصطلاحات استعمال کرنا اور اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کہنا بھی قابلِ سزا بنا دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ قوانین مذہبی شناخت اور عقیدے کی آزادی کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں۔

نامور ایرو سپیس انجینئر این جیان

اسرو کے اہم مرکز ایل پی ایس سی کے ڈائریکٹر مقرر

ترواننت پورم: نامور ایرواسپیس انجینئر این جیان کو ایل پی ایس سی کا نیا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے، جو اسرو کے اہم مراکز میں سے ایک ہے۔ ہفتہ کو جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ جیان نے انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) میں مختلف قیادت کے عہدوں کے ذریعے ملک کی پروپلشن ٹیکنالوجیز کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ایل پی ایس سی ڈائریکٹر کے طور پر تعینات ہونے سے پہلے، انہوں نے وکرم سارابھائی اسپیس سینٹر (VSSC) میں سینٹر کے ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، کریوجینک اسٹیج پروجیکٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر، اور نیکسٹ جنریشن لانچ وہیکل پروجیکٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس نے کہا کہ جیان کو CE20 کرائیوجینک انجن کی مقامی ترقی کی قیادت کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر پہچانا جاتا ہے جو GSLV Mk III (LVM3) لانچ گاڑی کو طاقت دیتا ہے۔ انجن کی کامیاب ترقی نے ایک اہم تکنیکی سنگ میل کو نشان زد کیا، جس نے مقامی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے پیچیدہ خلائی مشنوں کو انجام دینے کی ہندوستان کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھایا۔ انہوں نے یہاں کے کالج آف انجینئرنگ سے مکینیکل انجینئرنگ میں بیچلر آف ٹکنالوجی کی ڈگری حاصل کی ہے اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس، بنگلورو سے ایرواسپیس انجینئرنگ میں ایم ای کی ڈگری حاصل کی ہے، جہاں اس نے گولڈ میڈل کے ساتھ گریجویشن کیا۔ جیان کو خلائی سائنس اور ٹکنالوجی میں ان کی شراکت کے لئے کئی اعزازات ملے ہیں جن میں ایسٹروناٹیکل سوسائٹی آف انڈیا اسپیس گولڈ میڈل اور تین اسرو ٹیم ایوارڈز شامل ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 2025 میں، انہیں راشٹریہ وگیان پراسکر سے نوازا گیا، جو سائنس میں ملک کا سب سے بڑا اعزاز ہے، صدر جمہوریہ ہند نے خلائی تحقیق میں ان کی شاندار شراکت کے اعتراف میں۔

پاکستان میں احمدیہ برادری کو مذہبی جبر کا سامنا

اسلام آباد: ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں احمدیہ برادری کو درپیش مذہبی امتیاز اور جبر ایک مسلسل انسانی حقوق کا بحران بن چکا ہے، جس کی جڑیں امتیازی قوانین، سماجی نفرت اور ریاستی تحفظ کے موثر نظام کی عدم موجودگی میں پیوست ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ برسوں میں عبادت، تدفین، مذہبی آزادی، اظہارِ رائے اور شہری حقوق پر عائد پابندیاں اس بحران کو مزید سنگین بنارہی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 1974 میں آئینی ترمیم کے ذریعے احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا، جبکہ 1984 کے قوانین کے تحت ان کے لیے خود کو مسلمان کہنا، اسلامی مذہبی اصطلاحات استعمال کرنا اور اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کہنا بھی قابلِ سزا بنا دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ قوانین مذہبی شناخت اور عقیدے کی آزادی کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں۔ رپورٹ میں اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ احمدیہ برادری کو ماورائے عدالت قتل، من مانی گرفتاریوں، عبادت گاہوں پر حملوں، پرامن اجتماعات پر پابندیوں اور دیگر امتیازی اقدامات کا سامنا ہے، جبکہ کئی واقعات میں ریاستی ادارے موثر تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ رپورٹ میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ امتیازی قوانین کا خاتمہ کیا جائے، مذہبی بنیادوں پر ہونے والے تشدد کے ذمہ داروں کا احتساب کیا جائے، عبادت گاہوں اور قبرستانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے اور احمدیہ برادری کو دیگر پاکستانی شہریوں کی طرح مساوی آئینی اور قانونی حقوق دیے جائیں۔

بھارت کا ڈرون مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام تیزی سے ترقی کررہا ہے

نئی دہلی: ایک نئی تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کا ڈرون مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام تیزی سے ترقی کررہا ہے، جہاں حکومتی اصلاحات، نجی شعبے کی سرمایہ کاری، اسٹارٹ اپس کی بڑھتی ہوئی تعداد اور حالیہ سکیورٹی ضروریات نے مقامی ڈرون صنعت کو نئی رفتار دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اب صرف ڈرون استعمال کرنے والا ملک نہیں بلکہ ان کی ڈیزائننگ، تیاری اور برآمدات کی صلاحیت بھی تیزی سے بڑھا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ برسوں میں حکومت نے مقامی دفاعی پیداوار کو فروغ دینے، درآمدی انحصار کم کرنے اور نجی کمپنیوں کو دفاعی شعبے میں زیادہ مواقع فراہم کرنے کے لیے متعدد اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ اس کے نتیجے میں نگرانی، لاجسٹکس، زرعی خدمات، لوئٹرنگ میونیشن اور حملہ آور ڈرونز سمیت مختلف اقسام کے بغیر پائلٹ فضائی نظام تیار کرنے والی بھارتی کمپنیوں کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ بھارت نے ڈرون ٹیکنالوجی کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کی ہے، تاہم مائیکروچپس، جدید سینسرز اور بعض اہم پرزہ جات کے لیے بیرونی سپلائرز پر انحصار اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ ماہرین کے مطابق مکمل خود انحصاری کے لیے مقامی سطح پر اعلیٰ درجے کے الیکٹرانک اجزا کی تیاری کو مزید فروغ دینا ضروری ہوگا۔

ہندوستان میں خشک سالی کا بحران، گرم ہوتی آب و ہوا

بھارت نے جی آئی یافتہ ریوا سندرجا آموں کی پہلی تجارتی کھیپ متحدہ عرب امارات کو برآمد کی

نئی دہلی: حکومتِ ہند کی وزارتِ تجارت وصنعت کے تحت قائم زرعی اور عمل شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدات کو فروغ دینے کے ادارے (اے پی ای ڈی اے) نے مدھیہ پردیش کے جغرافیائی شناخت (جی آئی) یافتہ ریوا سندرجا آم کی پہلی تجارتی کھیپ متحدہ عرب امارات برآمد کرانے میں سہولت فراہم کی ہے۔ یہ اقدام عالمی منڈیوں میں بھارت کی منفرد زرعی پیداوار کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوا ہے۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران اے پی ای ڈی اے نے حکومتِ مدھیہ پردیش کے محکمۂ باغبانی، برآمد کنندگان، کسان پیداوار تنظیموں (ایف پی اوز)، پیک ہاؤس آپریٹروں اور بین الاقوامی خریداروں کے ساتھ قریبی اشتراک کے ذریعے اس اعلیٰ معیار کے آم کی برآمد کے لیے ضروری روابط استوار کیے۔ ان مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں متحدہ عرب امارات میں ایک خریدار کی نشاندہی ہوئی، جس سے عالمی منڈی میں مشہور ریوا سندرجا آم کی رسائی کی راہ ہموار ہوئی۔ 26 جون 2026 کو میسرز سالٹ رینج فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ نے ایک میٹرک ٹن جغرافیائی شناخت (جی آئی) یافتہ ریوا سندرجا آم پر مشتمل پہلی تجارتی کھیپ متحدہ عرب امارات روانہ کی۔ یہ تاریخی برآمد ریوا سندرجا آم کے بین الاقوامی سفر کا نقطۂ آغاز ہے اور توقع ہے کہ آنے والے برسوں میں اس کی باقاعدہ برآمدات کی راہ ہموار کرے گی۔ یہ برآمدی کھیپ اعلیٰ معیار کے جغرافیائی شناخت (جی آئی) یافتہ ریوا سندرجا آموں پر مشتمل تھی، جو میسرز سیوندھا فارمر پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ اور مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا کے گونڈگڑھ کے ترقی پسند کسان سونو گپتا سے حاصل کیے گئے تھے۔ پیڑوں سے آموں کی چنائی مقررہ معیارات کے مطابق کی گئی، جبکہ ان کی درجہ بندی، چھانٹی اور برآمدی معیار کے مطابق پیکنگ، اے پی ای ڈی اے کی معاونت سے قائم ترِی ساگر فارمر پروڈیوسر کمپنی کے بھدوہی (اتر پردیش) واقع پیک ہاؤس میں انجام دی گئی۔ برآمدی پیکنگ اور نباتاتی صحت (فائٹوسینیٹری) سے متعلق تمام تقاضے مکمل ہونے کے بعد اس کھیپ کو فضائی راستے سے متحدہ عرب امارات روانہ کرنے کے لیے وارانسی ہوائی اڈے پہنچایا گیا۔ اس تجارتی برآمد سے ریوا خطے کے آم کاشت کاروں کو نمایاں معاشی فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ مقامی منڈی میں ریوا سندرجا آم کی موجودہ قیمت تقریباً 100 سے 110 روپے فی کلوگرام ہے، جبکہ برآمد کنندہ نے یہ آم 150 روپے فی کلوگرام کے حساب سے خریدے۔ اس طرح کسانوں کو فی کلوگرام 40 سے 50 روپے اضافی قیمت حاصل ہوئی، جو برآمدات پر مبنی قدر افزا سلسلے (ویلیو چین) سے کسانوں کو جوڑنے کے معاشی فوائد کی واضح مثال ہے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے مزید کسان اعلیٰ معیار کی پیداوار اور چنائی کے بعد کی بہتر نگہداشت کے طریقوں کو اختیار کرنے کی جانب راغب ہوں گے، جس سے ان کی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بھی وسیع ہوگی۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 14th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

سائی سدرشن کی سنچری، انڈیا 'اے' کی پوزیشن مضبوط

سری لنکا 'اے' کے خلاف ہندوستان نے ۴/وکٹ پر ۳۳۳/رن بنالئے، جوریل اور شیخ رشید کی ہاف سنچریاں

سری لنکا 'اے' کیخلاف ہندوستان نے ۴/وکٹ پر ۳۳۳/رن بنالئے، جوریل اور شیخ رشید کی ہاف سنچریاں۔ سائی سدرشن کی شاندار سنچری اور کپتان دھروو جوریل اور شیخ رشید کی ناٹ آؤٹ نصف سنچریوں کی بدولت انڈیا 'اے' نے سری لنکا 'اے' کے خلاف غیر سرکاری ٹیسٹ سیریز کے پہلے دن جمعرات کو ۴/وکٹ پر ۳۳۳/رن بنا کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری انڈیا 'اے' کی ٹیم کیلئے سائی سدرشن نے ۱۳۲/ رنوں کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد کپتان دھروو جوریل (۶۸/ناٹ آؤٹ) اور شیخ رشید (۵۳/ناٹ آؤٹ) نے تیسرے اور آخری سیشن میں ناقابلِ شکست شراکت داری کر کے ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچادیا۔ اننگز کا آغاز کرنے اترے بائیں ہاتھ کے بلے باز سدرشن شروع سے ہی شاندار فارم میں نظر آئے۔ انہوں نے بہترین شاٹ سلیکشن اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے سری لنکن گیند بازوں کا سامنا کیا۔ ۸۲/رنوں کی ابتدائی شراکت داری کے بعد آیوش پانڈے کے آؤٹ ہونے پر سدرشن نے اننگز کو سنبھالا اور اپنی سنچری سے انڈیا 'اے' کی مضبوط بنیاد رکھی۔ سدرشن نے ۱۷۵/گیندوں میں ۱۹/چوکوں کی مدد سے ۱۳۲/رن بنائے۔ ان کی اننگز میں صبر اور جارحیت کا شاندار توازن دیکھنے کو ملا۔ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد بھی سری لنکا 'اے' کو راحت نہیں ملی۔ کپتان جوریل اور رشید نے نپی تلی بلے بازی کرتے ہوئے رن ریٹ کو برقرار رکھا۔ انڈیا 'اے' نے پورے دن ۸۷ء۳/رن فی اوور کے اوسط سے رن بنائے۔ جوریل نے کپتانی اننگز کھیلتے ہوئے اسٹرائیک کو اچھی طرح روٹیٹ کیا اور خراب گیندوں پر رن بٹورے۔ دوسری طرف رشید نے تیز اور اسپن دونوں طرح کے گیند بازوں کے خلاف پُراعتماد بلے بازی کرتے ہوئے ان کا اچھا ساتھ نبھایا۔ سری لنکا 'اے' کی جانب سے بائیں ہاتھ کے اسپنر ولم سدیرا سب سے کامیاب گیند باز رہے۔

ایشین انڈر-۲۰ /ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں بھارت کا شاندار مظاہرہ

کیپ وردے نے ڈرا کھیل کر راؤنڈ آف ۳۲/ میں پہنچ کر رقم کردی تاریخ

نئی دہلی: کیپ وردے نے 3 پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی، جو دومرتبہ کی عالمی چیمپئن یوراگوئے اور 2034 فیفا ورلڈکپ کے میزبان سعودی عرب سے ایک پوائنٹ زیادہ تھے۔ اب اس کا مقابلہ 3 جولائی، جمعرات کو میامی اسٹیڈیم میں لیونل میسی کی قیادت میں اسٹار کھلاڑیوں سے سجی ارجنٹائن کی ٹیم سے ہوگا۔ فیفا ورلڈکپ 2026 میں کیپ وردے نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سعودی عرب کے خلاف گول لیس (0-0) ڈرا کھیلا اور پہلی بار ناک آؤٹ مرحلے، یعنی راؤنڈ آف 32 میں پہنچ کر تاریخ رقم کر دی۔ گروپ ایچ میں دوسرے نمبر پر رہنے والی کیپ وردے کی ٹیم اب اگلے مرحلے میں دفاعی چیمپئن ارجنٹینا سے مقابلہ کرے گی۔ گروپ مرحلے میں ناقابلِ شکست رہنے کے بعد کیپ وردے نے ایک اور بڑا اعزاز اپنے نام کیا۔ وہ اپنے پہلے ہی ورلڈکپ میں بغیر کوئی میچ ہارے راؤنڈ آف 32 تک رسائی حاصل کرنے والی تیسری افریقی ٹیم بن گئی ہے۔ اس شاندار کارکردگی کو ملک کی فٹبال تاریخ کا یادگار باب اور ایک "ڈریم رن" قرار دیا جارہا ہے۔ کیپ وردے نے 3 پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی، جو دومرتبہ کی عالمی چیمپئن یوراگوئے اور 2034 فیفا ورلڈکپ کے میزبان سعودی عرب سے ایک پوائنٹ زیادہ تھے۔ اب اس کا مقابلہ 3 جولائی، جمعرات کو میامی اسٹیڈیم میں لیونل میسی کی قیادت میں اسٹار کھلاڑیوں سے سجی ارجنٹائن کی ٹیم سے ہوگا۔ یہ میچ کیپ وردے کی فٹبال تاریخ کا سب سے بڑا مقابلہ تصور کیا جارہا ہے۔ سعودی عرب کے خلاف میچ میں کیپ وردے نے ابتدا ہی سے جارحانہ انداز اپنایا۔ ویلی سیمیڈو نے کئی بار گول کرنے کی کوشش کی، لیکن سعودی گول کیپر محمد العویس نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو نقصان سے بچائے رکھا۔ پہلے ہاف میں کیپ وردے کا ایک زبردست لانگ رینج شاٹ بھی گول پوسٹ کے اوپری کونے سے معمولی فرق سے باہر چلا گیا۔ میچ کے دوران سعودی عرب کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب ڈیفنڈر حسن التمبکتی بغیر کسی ٹکراؤ کے اچانک میدان میں گر پڑے۔ بعد ازاں انہیں اسٹریچر کے ذریعے میدان سے باہر منتقل کیا گیا، جس سے سعودی دفاع متاثر ہوا۔ اس کے باوجود سعودی ٹیم نے آخری لمحات تک بھرپور دفاع کیا اور محمد العویس کی عمدہ گول کیپنگ کی بدولت میچ میں کوئی گول نہ ہوسکا۔ میچ کے اختتام پر اسکور 0-0 رہا، اور یہی ایک پوائنٹ کیپ وردے کو ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچانے کے لیے کافی ثابت ہوا۔ آخری سیٹی بجتے ہی کھلاڑیوں اور شائقین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ٹیم نے اپنی تاریخی کامیابی کا بھرپور جشن منایا۔ بھارتی نوجوان ایتھلیٹس نے ہانگ کانگ میں منعقدہ 22 ویں ایشین انڈر-20 ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2026 میں مجموعی طور پر 19 تمغے (10 گولڈ، 5 سلور، اور 4 برونز) جیت کر میڈل ٹیلی میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے، جبکہ دوسری جانب فٹ بال ورلڈکپ 2026 میں کیپ وردے نے سعودی عرب کے خلاف 0-0 سے میچ ڈرا کھیل کر پہلی بار راؤنڈ آف 32 میں جگہ بنا کر نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ بھارتی دستے نے بیرون ملک کسی بھی براعظمی ٹریک اینڈ فیلڈ چیمپئن شپ میں اپنی تاریخ کا بہترین مظاہرہ کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی سوشل میڈیا پر نوجوان ایتھلیٹس کو اس کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔ بھارت نے کل 19 تمغے اپنے نام کیے جن میں 10 گولڈ میڈل، 5 سلور میڈل اور 4 برونز میڈل شامل ہیں۔ بھارت میڈل ٹیلی میں چین (14 گولڈ) کے بعد دوسرے نمبر پر رہا، جبکہ جاپان نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پوجا سنگھ نے خواتین کے ہائی جمپ میں 1.93 میٹر کی چھلانگ لگا کر نیا سینئر نیشنل ریکارڈ بنایا۔ راہل جاکھر نے ڈیکاتھلون میں 7185 پوائنٹس کے ساتھ نیا انڈر-20 نیشنل ریکارڈ قائم کرتے ہوئے سونا جیتا۔

فیفا عالمی کپ: عثمان ڈیمبیلے کی ہیٹ ٹرک

فرانس نے ناروے کو بہ آسانی 4-1 سے دی شکست، ۳۲/سال بعد بنا ایک نیا ریکارڈ

عثمان ڈیمبیلے عالمی کپ تاریخ میں پہلے ہاف کے اندر ہی ہیٹ ٹرک پوری کرنے والے دنیا کے چنندہ کھلاڑیوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ اب تک عالمی کپ کی تاریخ میں صرف چھٹی بار یہ کارنامہ دیکھنے کو ملا ہے۔ 'فیفا عالمی کپ 2026' میں فرانس کے اسٹار فارورڈ عثمان ڈیمبیلے نے تاریخ کے صفحات میں اپنا نام درج کرالیا ہے۔ انھوں نے تاریخی ہیٹ ٹرک لگائی ہے، جس کی بدولت 'گروپ-آئی' کے اپنے آخری مقابلے میں فرانس نے ناروے کو 4-1 سے بہ آسانی شکست دے دی۔ جلیٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے کے اصل ہیرو موجودہ بیلن ڈی اور فاتح ڈیمبیلے رہے، جنہوں نے میچ کے پہلے ہاف میں صرف 32 منٹ کے اندر 3 جادوئی گول داغ کر تہلکہ مچا دیا۔ اس مقابلے کو کیلیان ایمباپے بمقابلہ ایرلنگ ہالینڈ مانا جا رہا تھا، لیکن ہالینڈ کو بنچ پر آرام دیے جانے کے بعد ڈیمبیلے نے پوری محفل لوٹ لی۔ عثمان ڈیمبیلے عالمی کپ کی تاریخ میں پہلے ہاف کے اندر ہی ہیٹ ٹرک مکمل کرنے والے دنیا کے منتخب کھلاڑیوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ عالمی کپ کی تاریخ میں صرف چھٹی بار یہ کارنامہ دیکھنے کو ملا۔ ساتھ ہی 1994 کے بعد فٹ بال کے اس سب سے بڑے اسٹیج پر یہ کارنامہ انجام دینے والے وہ پہلے کھلاڑی ہیں۔ ان سے پہلے 1994 کے عالمی کپ میں روس کے اولیگ سالینکو نے کیمرون کے خلاف پہلے ہاف میں 3 گول داغے تھے۔ علاوہ ازیں میچ کے آغاز سے صرف 32 منٹ میں ہیٹ ٹرک مکمل کرنا عالمی کپ کی تاریخ کی دوسری تیز ترین ہیٹ ٹرک ہے۔ اس معاملے میں سرفہرست آسٹریا کے ایرش پروبسٹ ہیں، جنہوں نے 1954 میں چیکوسلواکیہ کے خلاف ابتدائی 24 منٹ میں ہیٹ ٹرک بنائی تھی۔ ساتھ ہی ڈیمبیلے اب جسٹ فونٹین (1958 میں 2 بار) اور کیلیان ایمباپے (2022) کے بعد عالمی کپ میں ہیٹ ٹرک کرنے والے تاریخ کے صرف تیسرے فرانسیسی کھلاڑی بھی بن گئے ہیں۔ بہرحال، ناروے پر ملی اس جیت کے ساتھ فرانس کی ٹیم 'گروپ-آئی' میں اپنے تینوں میچ جیت کر 9 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست رہی۔ ناروے کی ٹیم شکست کے باوجود 6 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر رہتے ہوئے راؤنڈ آف 32 (ناک آؤٹ) میں پہنچ گئی ہے۔ اب آگے کے مقابلے انتہائی دلچسپ ہونے کی امید ہے۔ غور کرنے والی بات یہ بھی ہے کہ ڈیمبیلے کی شاندار کارکردگی نے حریف ٹیموں کی تشویش بڑھا دی ہے، کیونکہ اب ناک آؤٹ مرحلے سے پہلے مخالف دفاعی کھلاڑی صرف ایمباپے کو روکنے کی حکمت عملی نہیں بنا پائیں گے، بلکہ ان کے سامنے ڈیمبیلے جیسا بڑا چیلنج بھی ہوگا۔ فیفا ورلڈکپ 2026 میں فرانس کے اسٹار فارورڈ عثمان ڈیمبیلے نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے پہلے ہاف میں ہیٹرک اسکور کی، جس کی بدولت فرانس نے ناروے کو 1-4 سے شکست دے دی۔ بوسٹن اسٹیڈیم میں کھیلے گئے گروپ آئی (Group I) کے اس میچ میں فرانسیسی ٹیم نے اپنے حریف پر مکمل غلبہ حاصل کیا۔

سینیگال نے عراق کو 0-5 سے دی شکست

ناک آؤٹ مرحلے کی امیدیں برقرار

میچ کے آغاز ہی سے سینیگال نے کھیل پر مکمل گرفت قائم رکھی۔ حبیب دیارا نے ایک ڈیفلیکٹڈ شاٹ پر گول کر کے ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔ اس کے بعد عراق کی مشکلات اس وقت مزید بڑھ گئیں جب 13 ویں منٹ میں سادیو مانے پر فاؤل کے واقعے کا وی اے آر سے جائزہ لینے کے بعد عراقی ڈیفنڈر ربین سلاکا کو ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ فیفا ورلڈکپ 2026 کے گروپ 'آئی' کے اہم مقابلے میں سینیگال نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے عراق کو 5-0 سے شکست دے دی۔ اس بڑی کامیابی کے ساتھ سینیگال نے راؤنڈ آف 32 میں جگہ بنانے کی اپنی امیدیں برقرار رکھی ہیں، جبکہ عراق ایک بھی پوائنٹ حاصل کیے بغیر ٹورنامنٹ سے باہر ہوگیا۔ میچ کے آغاز ہی سے سینیگال نے کھیل پر مکمل گرفت قائم رکھی۔ حبیب دیارا نے ایک ڈیفلیکٹڈ شاٹ پر گول کر کے ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔ اس کے بعد عراق کی مشکلات اس وقت مزید بڑھ گئیں جب 13 ویں منٹ میں سادیو مانے پر فاؤل کے واقعے کا وی اے آر سے جائزہ لینے کے بعد عراقی ڈیفنڈر ربین سلاکا کو ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ دس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کے باوجود عراق نے پہلے ہاف میں دفاعی حکمت عملی اپناتے ہوئے مزید گول نہیں ہونے دیے اور وقفے تک اسکور 1-0 رہا۔ دوسرے ہاف میں سینیگال نے مکمل برتری کے ساتھ جارحانہ کھیل پیش کیا۔ اسماعیلہ سار نے خوبصورت گول کر کے اسکور 2-0 کر دیا۔ یہ ان کے کیریئر کا چوتھا ورلڈکپ گول تھا، جس کے ساتھ وہ سینیگال کی جانب سے ورلڈکپ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی بن گئے۔ بعد ازاں متبادل کھلاڑی پیپے گیئے نے میدان میں آتے ہی شاندار کارکردگی دکھائی۔ انہوں نے دو زبردست لانگ رینج شاٹس کے ذریعے مسلسل دو گول کیے۔ ان کے پہلے شاٹ کی رفتار 84 کلومیٹر فی گھنٹہ جبکہ دوسرے شاٹ کی رفتار 103 کلومیٹر فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی، جنہیں عراقی گول کیپر روکنے میں ناکام رہے۔ ان گولوں کے بعد سینیگال کی برتری 4-0 ہوگئی۔ میچ کے 82 ویں منٹ میں ایلیمان ندیائے نے پانچواں گول کر کے سینیگال کی 5-0 کی شاندار فتح پر مہر ثبت کردی۔ اس کامیابی کے بعد سینیگال کے تین میچوں میں 3 پوائنٹس ہوگئے ہیں اور وہ گروپ میں تیسرے نمبر پر موجود ہے، جبکہ عراق بغیر کسی پوائنٹ کے ٹورنامنٹ سے باہر ہوچکا ہے۔

ملی بوبی براؤن کی ہالی ووڈ میں کام کرنے کی خواہش

نیٹ فلکس کی فلم ''اینولا ہومز ۳'' کی ریلیز سے قبل ہالی ووڈ اداکارہ ملی بوبی براؤن نے انکشاف کیا ہے

''اینولا ہومز ۳'' کی ریلیز سے قبل ہالی ووڈ اداکارہ ملی بوبی براؤن نے ایک نئی خواہش کا اظہار کیا ہے، جس نے ہندوستانی مداحوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرلی ہے۔ ۲۲/سالہ اداکارہ نے کہا ہے کہ وہ مستقبل میں ہندوستان کا دورہ کرنا چاہتی ہیں اور اگر موقع ملا تو ہندی فلم میں بھی کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ورائٹی انڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ملی بوبی براؤن نے بتایا کہ ہندوستان طویل عرصے سے ان کی سفری خواہشات کی فہرست میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''بالکل، میں کبھی بھی انکار نہیں کروں گی۔ ہندوستان میری بکٹ لسٹ میں شامل ہے۔ میں واقعی وہاں جانا چاہتی ہوں۔'' جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر انہیں ہندوستانی فلم میں کام کرنے کا موقع ملے تو وہ کس نوعیت کا کردار کرنا پسند کریں گی، تو انہوں نے جواب دیا کہ ''میں کسی بھی چیز کے لیے تیار ہوں، خاص طور پر ایک کامیڈی فلم...... میں ایک مزاحیہ لڑکی ہوں۔'' انٹرویو کے دوران جب انہیں بتایا گیا کہ بالی ووڈ فلموں میں اکثر اداکاروں کو رقص بھی کرنا پڑتا ہے تو انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ ''مجھے رقص کرنا بہت پسند ہے۔'' ''اینولا ہومز ۳'' میں ان کے ساتھی اداکار لوئس پارٹریج نے بھی ہندوستان آنے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''میں بھی ہندوستان آؤں گا، ضرور آؤں گا۔ میں وہاں کو دریافت کرنا چاہوں گا۔'' اس پر ملی بوبی براؤن نے ہنستے ہوئے کہا کہ لوئس اچھے ڈانسر نہیں ہیں، جس پر انہوں نے مزاحیہ انداز میں جواب دیا کہ ''ہاں، مجھے تو سیدھا میدان میں اتار دو۔'' ملی بوبی براؤن نے فلم میں اپنے ایکشن سینز کے بارے میں بھی گفتگو کی اور بتایا کہ اس بار ان کے کردار میں نمایاں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''اینولا ہومز ا'' اور ''اینولا ہومز ۲'' میں میں نے بہت زیادہ ایکشن سین کیے تھے۔ میری لڑائیوں میں جسمانی مہارت نمایاں تھی۔ تاہم، اینولا کے ہاتھ میں بندوق دینا میرے لیے آسان فیصلہ نہیں تھا کیونکہ اس کردار کی اصل طاقت ہمیشہ اس کے جسم اور اس کی مہارت رہی ہے۔ لیکن اس بار اس کے پاس مختلف اوزار اور ساز وسامان بھی ہیں، اور یہ تجربہ میرے لیے واقعی دلچسپ تھا۔'' ''اینولا ہومز ۳'' کی ہدایت کاری فلپ بارانٹینی نے کی ہے، جو نیٹ فلکس کی مقبول کرائم ڈرامہ سیریز Adolescence کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔

سلمان خان جلد چھوڑ دیں گے گلیکسی اپارٹمنٹ! جانیے کہاں تعمیر ہوگا اداکار کا نیا آشیانہ

ممبئی کے گلیکسی اپارٹمنٹ میں کئی دہائیوں سے رہائش پذیر سلمان خان اب نئے گھر میں منتقل ہونے کی تیاری کررہے ہیں

ممبئی کے گلیکسی اپارٹمنٹ میں کئی دہائیوں سے رہائش پذیر سلمان خان اب نئے گھر میں منتقل ہونے کی تیاری کر رہے ہیں۔ باندرہ کے چمبئی علاقے میں ان کے نئے چھ منزلہ آشیانے کی تعمیر کو منظوری مل چکی ہے۔ جانیے اس سے جڑی مکمل تفصیلات۔ بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان ایک بار پھر خبروں میں ہیں، لیکن اس بار وجہ ان کی کوئی نئی فلم نہیں بلکہ ان کا نیا گھر ہے۔ ممبئی کے مشہور گلیکسی اپارٹمنٹ میں کئی دہائیوں سے مقیم سلمان خان اب اپنے خاندان کے لیے ایک نیا اور بڑا آشیانہ بنانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ اس منصوبے کو باضابطہ منظوری بھی مل چکی ہے۔ اطلاعات کے مطابق سلمان خان کا نیا گھر ممبئی کے باندرہ کے چمبئی علاقے میں تعمیر کیا جائے گا، جو ان کی موجودہ رہائش گاہ گلیکسی اپارٹمنٹ سے زیادہ دور نہیں ہے۔ اس منصوبے کو مہاراشٹر کوسٹل زون مینجمنٹ اتھارٹی (MCZMA) کی منظوری مل گئی ہے، جو 16 جون کو دی گئی تھی۔ اس کے بعد تعمیراتی عمل کو باضابطہ طور پر آگے بڑھانے کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ زمین سلمان خان کی والدہ سلمیٰ خان کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔ اسی پلاٹ پر پہلے 1956 سے قبل تعمیر شدہ ایک دومنزلہ مکان موجود تھا، جو وقت گزرنے کے ساتھ خستہ حال ہوگیا تھا، جسے منہدم کر دیا گیا۔ اب اسی مقام پر جدید طرز کا چھ منزلہ، ہائی سیکورٹی رہائشی منصوبہ تعمیر کیا جائے گا۔ نئی عمارت میں گراؤنڈ فلور، اسٹلٹ پارکنگ اور مجموعی طور پر چھ منزلیں شامل ہوں گی۔ اس کا مجموعی تعمیراتی رقبہ تقریباً 1,014 مربع میٹر ہوگا۔ اس منصوبے کو Sach Developers تعمیر کرے گی، جبکہ اکتوبر 2025 میں بی ایم سی (BMC) بھی اس کی ابتدائی منظوری دے چکی تھی۔ حکام کے مطابق تعمیراتی کام کے دوران ماحولیات کا بھی مکمل خیال رکھا جائے گا۔ کسی بھی درخت کو نہیں کاٹا جائے گا، بلکہ اطراف میں مقامی اقسام کے نئے پودے بھی لگائے جائیں گے۔ سلمان خان 1974 سے ممبئی کے گلیکسی اپارٹمنٹ میں رہائش پذیر ہیں، جو ان کے مداحوں کے لیے بھی ایک اہم شناخت بن چکا ہے۔ تاہم گزشتہ چند برسوں میں سکیورٹی سے متعلق پیش آنے والے واقعات کے بعد انہیں Y+ سکیورٹی فراہم کی گئی ہے۔ گلیکسی اپارٹمنٹ کے باہر فائرنگ کے واقعے کے بعد ان کی حفاظت سے متعلق خدشات مزید بڑھ گئے تھے۔ ایسے میں خیال کیا جارہا ہے کہ نیا گھر نہ صرف زیادہ محفوظ ہوگا بلکہ سلمان خان اور ان کے خاندان کو بہتر رازداری (پرائیویسی) بھی فراہم کرے گا۔

دی انڈیا اسٹوری: سلو پوائزن 'کا ٹیزر جاری

کاجل اگروال عدالت میں زہریلی زرعی ادویات کے خلاف آواز بلند کرتی آئیں نظر

نئی دہلی: فلم 'دی انڈیا اسٹوری: سلو پوائزن' زرعی ادویات کے بے دریغ استعمال اور خوراک میں ملاوٹ جیسے سنگین مسائل پر مبنی ہے۔ فلم یہ پیغام دینے کی کوشش کرتی ہے کہ جدید زراعت میں استعمال ہونے والے کیمیائی مادے کس طرح خاموشی سے انسانی صحت کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور اس کے اثرات آنے والی نسلوں تک منتقل ہو سکتے ہیں۔ سماجی مسائل پر مبنی فلم 'دی انڈیا اسٹوری: سلو پوائزن' کا ٹیزر جاری کر دیا گیا ہے، جس میں خوراک میں شامل زہریلے کیمیکلز اور زرعی ادویات (پیسٹی سائیڈز) کے انسانی صحت پر تباہ کن اثرات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ٹیزر اپنی منفرد کہانی اور سنجیدہ موضوع کی وجہ سے شائقین کی توجہ حاصل کر رہا ہے۔ ٹیزر کا آغاز ایک بڑے احتجاجی مظاہرے سے ہوتا ہے، جہاں کسان اور عام شہری وکیل ارچنا، جن کا کردار کاجل اگروال نے ادا کیا ہے، کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے ان کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مشتعل مظاہرین ان کے پوسٹروں پر سیاہی بھی پھیرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے بعد عدالت کا منظر سامنے آتا ہے، جہاں شریاس تلپڑے کے کردار یوگیش پانڈے کی درخواست پر سماعت جاری ہے۔ یوگیش کا مؤقف ہے کہ اس کی سات سالہ بیٹی کی موت اگرچہ کینسر سے ہوئی، لیکن درحقیقت یہ ایک قتل تھا، کیونکہ طبی رپورٹس کے مطابق اس کی بیماری کی وجہ روزمرہ استعمال ہونے والی خوراک میں موجود زہریلے کیمیائی مادے تھے۔ فلم میں پھل، سبزیاں، دودھ اور دہی جیسی غذاؤں میں موجود مضر اجزا کا ذکر کیا گیا ہے، جو آہستہ آہستہ انسان کو سنگین بیماریوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس مقدمے میں وکیل ارچنا نہایت مضبوط اور مدلل انداز میں دلائل پیش کرتی ہیں۔ وہ عدالت میں کہتی ہیں، پھل اور سبزیاں کسان اگاتے ہیں، لیکن جو کمپنیاں زرعی ادویات تیار کرتی ہیں اور جنہیں حکومت اجازت دیتی ہے، وہ بھی اس کے لیے برابر کی ذمہ دار ہیں۔ ٹیزر میں یوگیش پانڈے کی ذاتی زندگی کا درد بھی دکھایا گیا ہے۔ وہ اپنی بیمار بیٹی کے علاج کے لیے اسپتالوں کے چکر لگاتا ہے، لمبی قطاروں میں کھڑا رہتا ہے اور ہر دروازے پر انصاف اور مدد کی امید لے کر پہنچتا ہے، لیکن بیٹی کی موت کے بعد اس کا دکھ مزید بڑھ جاتا ہے۔ بعد ازاں وہ انصاف کی تلاش میں پولیس اسٹیشن جاتا ہے، مگر اس کی شکایت کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے اس کی فائلیں پھینک دی جاتی ہیں، جو نظام کی بے حسی اور ایک عام شہری کی بے بسی کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹیزر میں شریاس تلپڑے کا ایک مؤثر مکالمہ بھی سنائی دیتا ہے، سبز انقلاب کے نام پر اٹھنے والا زہر کا طوفان رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ ٹیزر کے اختتام پر ایک چونکا دینے والا منظر بھی دکھایا گیا ہے، جہاں احتجاج کے دوران ایک خاتون کاجل اگروال کے کردار کو تھپڑ مار دیتی ہے۔ فلم 'دی انڈیا اسٹوری: سلو پوائزن' زرعی ادویات کے بے دریغ استعمال اور خوراک میں ملاوٹ جیسے سنگین مسائل پر مبنی ہے۔ فلم یہ پیغام دینے کی کوشش کرتی ہے کہ جدید زراعت میں استعمال ہونے والے کیمیائی مادے کس طرح خاموشی سے انسانی صحت کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور اس کے اثرات آنے والی نسلوں تک منتقل ہو سکتے ہیں۔ زی اسٹوڈیوز اور ایم آئی جی پروڈکشن اینڈ اسٹوڈیوز کے بینر تلے بننے والی اس فلم کو ساگر بی شندے نے تحریر اور پروڈیوس کیا ہے۔ یہ فلم 24 جولائی کو دنیا بھر کے سینما گھروں میں ہندی، تیلگو اور تمل زبانوں میں ریلیز کی جائے گی۔ سماجی مسائل پر مبنی فلم 'دی انڈیا اسٹوری: سلو پوائزن' کا ٹیزر جاری کر دیا گیا ہے، جس میں معروف اداکارہ کاجل اگروال عدالت میں زہریلی زرعی ادویات (پیسٹی سائیڈز) کے خلاف جنگ لڑتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ خوراک میں شامل مہلک کیمیکلز اور زہریلی زرعی ادویات کے انسانی صحت پر ہونے والے خطرناک اثرات کو اجاگر کرنا۔ وہ فلم میں ایک وکیل ارچنا کا کردار ادا کر رہی ہیں، جو عدالت میں اس اہم معاملے پر آواز اٹھاتی ہیں۔ مشتعل کسان اور احتجاج: ٹیزر کی شروعات ایک بڑے مظاہرے سے ہوتی ہے، جہاں کسان اور شہری کاجل اگروال کے کردار کے خلاف نعرے بازی کرتے اور ان کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اداکار شریاس تلپڑے یوگیش پانڈے نامی شخص کا کردار نبھا رہے ہیں، جو اپنی 7 سالہ بیٹی کی کینسر سے موت کا ذمہ داران زہریلی ادویات کو ٹھہراتے ہوئے انصاف کے طالب ہیں۔ یہ ٹیزر اپنے سنجیدہ اور حقیقت پسندانہ موضوع کی وجہ سے سوشل میڈیا پر شائقین کی بھرپور توجہ حاصل کر رہا ہے۔ آپ کی بات بالکل درست ہے۔ فلم 'دی انڈیا اسٹوری: سلو پوائزن' واقعی خوراک میں ملاوٹ اور زرعی ادویات (پیسٹی سائیڈز) کے بے دریغ استعمال جیسے انتہائی سنگین موضوع پر بنائی گئی ہے۔ یہ فلم یہ دکھاتی ہے کہ کس طرح جدید زراعت میں استعمال ہونے والے کیمیائی مادے ہماری خوراک کے ذریعے ہمارے جسموں میں سلو پوائزن (خاموش زہر) بن کر جا رہے ہیں۔ فلم میں اس بات کو اجاگر کیا گیا ہے کہ یہ زہریلے کیمیکلز نہ صرف موجودہ انسانوں کو بیمار کر رہے ہیں، بلکہ ان کے تباہ کن اثرات آنے والی نسلوں میں بھی منتقل ہو رہے ہیں۔ فلم کے ٹیزر اور کہانی میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح ان مافیاز اور مضرِ صحت زرعی ادویات کے خلاف عدالت میں ایک مضبوط قانونی جنگ لڑی جاتی ہے۔